

هُؤْلَاءِ أَصْحَابِ الْبَدْرِ^{رض}

(بدری صحابہؓ دے حالاتِ زندگی)

ضابطہ

نام کتاب : ہؤْلَاءِ أَصْحَابِ الْبَدْرِ

مولف : عبدالمجید چٹھہ

سرورق : ریاض

سال اشاعت: 2021

کمپوزنگ : زرنا ب کمپوزنگ سنٹر، لاہور 0321-4730769

مطبع : حاجی منیر اینڈ سنز پریس، لاہور

عبدالمجید چٹھہ

دھنک مطبوعات

0333-0786042

abdul.majeed.chatha@gmail.com

دھنک مطبوعات

0333-0786042

abdul.majeed.chatha@gmail.com

انتساب

ماپیاں

دے

ناں

جہاں دے صدقے میں

نعت نگار، سیرت نگار تے نثر نگار آں

فہرست

✦	شکریہ دا اظہار	۲۳
✦	بدری صحابہ رضی اللہ عنہ دے حالاتِ زندگی	۲۵
✦	مقامِ بدر تے غزوہ بدر	۲۵
✦	یومُ الفریقان	۲۵
✦	لشکر دے جھنڈے	۲۶
✦	صحابہ رضی اللہ عنہ بدر دے گھوڑے تے نام	۲۷
✦	غزوہ بدر دی رات حضور ﷺ دا خاص وظیفہ	۲۸
✦	صحابہ رضوان اللہ اجمعین دا بدر دے میدان اچ شعار (نشان)	۲۸
✦	غزوہ بدر اچ فرشتیاں دا خاص نشان	۲۹
✦	حضرت جبرائیل علیہ السلام دا خاص نشان	۲۹
✦	مدینہ منورہ اچ امامِ صلوٰۃ	۲۹
✦	مدینہ منورہ دا امیر	۲۹
✦	رشتہ داراں دے قتل	۲۹
✦	یومِ بدر رسول اللہ ﷺ دا وظیفہ	۲۹
✦	دورانِ سفر سواری دے جانور	۳۰
✦	سورۃ انفال دا نزول	۳۰
✦	غزوہ بدر اچ حصّہ لین والے مجاہداں دی تعداد	۳۰

✦	صحابہ بدر دا اسلحہ	۳۱
✦	قلیب بدر	۳۱
✦	شہدائے بدر رضی اللہ عنہم	۳۲
✦	۱.....سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۳۴
✦	۲.....سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	۳۶
✦	☆.....حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	۳۹
✦	۳.....حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۴۰
✦	۴.....حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ	۴۴
✦	۵.....حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بن ابی الارقم مخزومی	۴۶
✦	۶.....حضرت اربد بن حمیر اسدی رضی اللہ عنہ	۴۷
✦	۷.....حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر اشہلی رضی اللہ عنہ	۴۷
✦	۸.....حضرت اسعد بن یزید الانصاری رضی اللہ عنہ	۴۸
✦	۹.....حضرت اُسیرہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	۴۹
✦	۱۰.....حضرت اُنس بن مُعاذ انصاری رضی اللہ عنہ	۴۹
✦	۱۱.....حضرت انسہ رضی اللہ عنہ	۵۰
✦	۱۲.....حضرت اُنیس بن قنادہ انصاری رضی اللہ عنہ	۵۱
✦	۱۳.....حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ	۵۱
✦	۱۴.....حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ	۵۲
✦	۱۵.....حضرت اوس بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ	۵۴
✦	۱۶.....حضرت ایاس بن بکیر لیشی رضی اللہ عنہ	۵۴
✦	۱۷.....حضرت بکیر بن ابی بکیر رضی اللہ عنہ	۵۵
✦	۱۸.....حضرت بحات بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	۵۶

- ✦ ۱۹..... حضرت سیدنا بسبس بن عمرو رضی اللہ عنہ ۵۶
- ✦ ۲۰..... حضرت بشر بن براء انصاری رضی اللہ عنہ ۵۶
- ✦ ۲۱..... حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ ۵۸
- ✦ ۲۲..... حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح حبشی رضی اللہ عنہ ۵۹
- ✦ ۲۳..... حضرت سیدنا تمیم بن یعار رضی اللہ عنہ ۶۰
- ✦ ۲۴..... حضرت سیدنا تمیم مولا لے خراش رضی اللہ عنہ ۶۱
- ✦ ۲۵..... سیدنا حضرت تمیم رضی اللہ عنہ مولا لے بنی غنم بن السلم ۶۱
- ✦ ۲۶..... حضرت سیدنا ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ ۶۱
- ✦ ۲۷..... حضرت سیدنا ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ۶۲
- ✦ ۲۸..... حضرت ثابت بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ ۶۳
- ✦ ۲۹..... حضرت ثابت بن خنساء رضی اللہ عنہ ۶۳
- ✦ ۳۰..... حضرت ثابت بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ۶۴
- ✦ ۳۱..... حضرت ثابت بن ہزال بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ۶۴
- ✦ ۳۲..... حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ ۶۵
- ✦ ۳۳..... حضرت ثعلبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ۶۵
- ✦ ۳۴..... حضرت ثعلبہ بن عنتمہ انصاری رضی اللہ عنہ ۶۶
- ✦ ۳۵..... حضرت سیدنا ثقف بن عمرو الاسدی رضی اللہ عنہ ۶۷
- ✦ ۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن خالد بن مسعود النجاری الانصاری ۶۷
- ✦ ۳۷..... حضرت جابر بن عبد اللہ بن رباب انصاری رضی اللہ عنہ ۶۸
- ✦ ۳۸..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ۶۸
- ✦ ۳۹..... حضرت جبار بن صحر رضی اللہ عنہ ۷۱
- ✦ ۴۰..... سیدنا حضرت جبیر بن عتیک رضی اللہ عنہ ۷۲

- ✦ ۴۱..... حضرت جبیر بن ایاس زرقی انصاری رضی اللہ عنہ ۷۲
- ✦ ۴۲..... سیدنا الحارث رضی اللہ عنہ بن انس بن رافع الاوسی ۷۳
- ✦ ۴۳..... حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ ۷۳
- ✦ ۴۴..... حضرت حارث بن خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ ۷۴
- ✦ ۴۵..... سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن عرفجہ ۷۶
- ✦ ۴۶..... حضرت حارث بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ۷۶
- ✦ ۴۷..... حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن نعمان بن خزیمہ اوسی الانصاری ۷۷
- ✦ ۴۸..... حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ ۷۷
- ✦ ۴۹..... حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ۷۸
- ✦ ۵۰..... حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ ۷۹
- ✦ ۵۱..... حضرت حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ ۸۱
- ✦ ۵۲..... حضرت خباب بن منذر رضی اللہ عنہ ۸۱
- ✦ ۵۳..... سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ بن اسود مولیٰ بنی حرام ۸۳
- ✦ ۵۴..... حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ ۸۳
- ✦ ۵۵..... حضرت حرث بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ۸۵
- ✦ ۵۶..... حضرت حصین بن حارث مطہی رضی اللہ عنہ ۸۵
- ✦ ۵۷..... سیدنا شہداء حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ۸۶
- ✦ ۵۸..... سیدنا خارجہ بن العمیر الانصاری رضی اللہ عنہ ۸۸
- ✦ ۵۹..... حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ ۸۸
- ✦ ۶۰..... حضرت خالد بن یکیر لیش کنانی رضی اللہ عنہ ۸۹
- ✦ ۶۱..... حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ ۹۰
- ✦ ۶۲..... حضرت خالد بن قیس بیاضی انصاری رضی اللہ عنہ ۹۲

- ✦ ۶۳..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن الارت ۹۳
- ✦ ۶۴..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ مولائے عتبہ بن غزوہ ۹۵
- ✦ ۶۵..... حضرت خبیب بن اُساف انصاری رضی اللہ عنہ ۹۵
- ✦ ۶۶..... حضرت خراش بن صمہ انصاری رضی اللہ عنہ ۹۶
- ✦ ۶۷..... حضرت خرم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ ۹۷
- ✦ ۶۸..... حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ ۹۸
- ✦ ۶۹..... حضرت خلید بن قیس رضی اللہ عنہ ۹۹
- ✦ ۷۰..... حضرت خمیس بن حُزافہ رضی اللہ عنہ ۹۹
- ✦ ۷۱..... حضرت خولی بن ابی خولی جعفی رضی اللہ عنہ ۱۰۰
- ✦ ۷۲..... حضرت خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ ۱۰۱
- ✦ ۷۳..... حضرت خلاد بن سويد رضی اللہ عنہ ۱۰۱
- ✦ ۷۴..... حضرت خلاد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۲
- ✦ ۷۵..... حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس الزرقی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۳
- ✦ ۷۶..... سیدنا حضرت ذی الشمالین عمیر بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ ۱۰۴
- ✦ ۷۷..... حضرت رافع بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۴
- ✦ ۷۸..... حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ ۱۰۵
- ✦ ۷۹..... حضرت رافع بن عنجدہ انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۶
- ✦ ۸۰..... حضرت رافع بن معلی انصاری ۱۰۶
- ✦ ۸۱..... سیدنا ربیع بن رافع رضی اللہ عنہ ۱۰۷
- ✦ ۸۲..... سیدنا ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ ۱۰۷
- ✦ ۸۳..... سیدنا ربیعہ بن اکثم بن سخرہ رضی اللہ عنہ ۱۰۸
- ✦ ۸۴..... حضرت زحیلہ بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۸

- ✦ ۸۵..... حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ ۱۰۹
- ✦ ۸۶..... حضرت ابولبابہ رفاعہ رضی اللہ عنہ ۱۱۰
- ✦ ۸۷..... حضرت رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ۱۱۱
- ✦ ۸۸..... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام ۱۱۲
- ✦ ۸۹..... حضرت زیاد بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ ۱۱۴
- ✦ ۹۰..... حضرت زیاد بن کعب جہنی رضی اللہ عنہ ۱۱۵
- ✦ ۹۱..... حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ ۱۱۵
- ✦ ۹۲..... حضرت زید بن مزین انصاری رضی اللہ عنہ ۱۱۶
- ✦ ۹۳..... حضرت زید بن اسلم بلوی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۱۷
- ✦ ۹۴..... حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارث رضی اللہ عنہ ۱۱۷
- ✦ ۹۵..... حضرت زید بن خطاب عدوی رضی اللہ عنہ ۱۱۹
- ✦ ۹۶..... حضرت ابوطحہ زید رضی اللہ عنہ بن سہل انصاری ۱۲۰
- ✦ ۹۷..... حضرت زید بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ ۱۲۱
- ✦ ۹۸..... حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ ۱۲۲
- ✦ ۹۹..... حضرت سلمہ بن ثابت اشہلی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۲۲
- ✦ ۱۰۰..... حضرت سالم رضی اللہ عنہ ابو عبد اللہ ۱۲۳
- ✦ ۱۰۱..... حضرت سائب بن عثمان مظعون رضی اللہ عنہ ۱۲۴
- ✦ ۱۰۲..... حضرت سبیح بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ۱۲۵
- ✦ ۱۰۳..... حضرت سبرہ بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ ۱۲۵
- ✦ ۱۰۴..... حضرت سراقہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ۱۲۶
- ✦ ۱۰۵..... حضرت سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ ۱۲۷
- ✦ ۱۰۶..... حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ ۱۲۸

- ✦ ۱۰۷..... حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ ۱۲۸
- ✦ ۱۰۸..... حضرت سعد بن خثیمہ رضی اللہ عنہ ۱۲۹
- ✦ ۱۰۹..... حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ربیع انصاری ۱۳۰
- ✦ ۱۱۰..... حضرت سعد بن زید الاوسی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۱
- ✦ ۱۱۱..... حضرت سعد بن عبید الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۲
- ✦ ۱۱۲..... حضرت سعد بن عثمان انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۲
- ✦ ۱۱۳..... حضرت سعاد رضی اللہ عنہ بن معاذ ۱۳۳
- ✦ ۱۱۴..... حضرت سلیم بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۵
- ✦ ۱۱۵..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (شہسوار اسلام) ۱۳۶
- ✦ ۱۱۶..... حضرت سعد بن زید رقی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۸
- ✦ ۱۱۷..... حضرت سعید بن سہیل انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۸
- ✦ ۱۱۸..... حضرت سلیط بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۹
- ✦ ۱۱۹..... حضرت سلیم بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ ۱۳۹
- ✦ ۱۲۰..... حضرت سیدنا سلیم بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۰
- ✦ ۱۲۱..... حضرت سلیم بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۱
- ✦ ۱۲۲..... حضرت سماک بن خرشہ ساعدی رضی اللہ عنہ ۱۴۲
- ✦ ۱۲۳..... حضرت سماک بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۴
- ✦ ۱۲۴..... حضرت سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۴
- ✦ ۱۲۵..... حضرت سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ ۱۴۶
- ✦ ۱۲۶..... حضرت سلمہ بن اسلم انصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۷
- ✦ ۱۲۷..... حضرت سہیل بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ ۱۴۷
- ✦ ۱۲۸..... حضرت سہیل بن وہب بیضاء فہری رضی اللہ عنہ ۱۴۸

- ✦ ۱۲۹..... حضرت سنان بن ابی سنان الاسدی رضی اللہ عنہ ۱۴۹
- ✦ ۱۳۰..... حضرت سنان بن صفی انصاری رضی اللہ عنہ ۱۵۰
- ✦ ۱۳۱..... حضرت سیدنا سواد بن یزید رضی اللہ عنہ (سواد بن رزیق) ۱۵۱
- ✦ ۱۳۲..... حضرت سواد بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ ۱۵۱
- ✦ ۱۳۳..... حضرت سوہب بن سعد عبد ری رضی اللہ عنہ ۱۵۲
- ✦ ۱۳۴..... حضرت شجاع بن وہب اسدی رضی اللہ عنہ ۱۵۳
- ✦ ۱۳۵..... حضرت شقران صالح (صالح) رضی اللہ عنہ ۱۵۴
- ✦ ۱۳۶..... حضرت شماس بن عثمان (رُخ تاباں) رضی اللہ عنہ ۱۵۶
- ✦ ۱۳۷..... حضرت صفوان بن وہب فہری رضی اللہ عنہ ۱۵۸
- ✦ ۱۳۸..... حضرت صہب بن سنان رومی رضی اللہ عنہ ۱۵۹
- ✦ ۱۳۹..... حضرت ضحاک بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ ۱۶۱
- ✦ ۱۴۰..... حضرت ضحاک بن عمرو التجاری رضی اللہ عنہ ۱۶۱
- ✦ ۱۴۱..... حضرت ضمیر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ۱۶۱
- ✦ ۱۴۲..... حضرت طفیل بن الحارث رضی اللہ عنہ ۱۶۲
- ✦ ۱۴۳..... حضرت طفیل بن مالک رضی اللہ عنہ ۱۶۲
- ✦ ۱۴۴..... حضرت طفیل بن نعمان رضی اللہ عنہ ۱۶۳
- ✦ ۱۴۵..... حضرت ظہیر بن رافع الاوسی رضی اللہ عنہ ۱۶۴
- ✦ ۱۴۶..... حضرت عاصم بن کبیر رضی اللہ عنہ ۱۶۴
- ✦ ۱۴۷..... حضرت عاصم بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ ۱۶۴
- ✦ ۱۴۸..... حضرت عاصم بن قیس رضی اللہ عنہ الاوسی انصاری ۱۶۷
- ✦ ۱۴۹..... حضرت عاقل بن کبیر لیشی رضی اللہ عنہ ۱۶۷
- ✦ ۱۵۰..... حضرت عامر بن کبیر لیشی رضی اللہ عنہ ۱۶۹

- ✦ ١٥١..... حضرت عامر رضي الله عنه بن أمية بن زيد بن حساس ١٤٠
- ✦ ١٥٢..... حضرت عامر بن ربيعة الغزوي رضي الله عنه ١٤١
- ✦ ١٥٣..... حضرت عبد الرحمن بن جبر رضي الله عنه ١٤٢
- ✦ ١٥٤..... سيدنا ابو عبيده رضي الله عنه بن الجراح ١٤٣
- ✦ ١٥٥..... حضرت عامر بن فهير رضي الله عنه ١٤٥
- ✦ ١٥٦..... حضرت عمرو بن غنم انصاري رضي الله عنه ١٤٤
- ✦ ١٥٧..... حضرت عائد بن ماهص انصاري رضي الله عنه ١٤٨
- ✦ ١٥٨..... حضرت عبده بن مغيث بلوي انصاري رضي الله عنه ١٤٩
- ✦ ١٥٩..... سيدنا عباد بن الخشاش الانصاري رضي الله عنه ١٤٩
- ✦ ١٦٠..... حضرت عباد بن قيس رضي الله عنه ١٨٠
- ✦ ١٦١..... حضرت عبادة بن صامت انصاري رضي الله عنه ١٨١
- ✦ ١٦٢..... حضرت عبد الله بن ثعلبه رضي الله عنه بلوي ١٨٣
- ✦ ١٦٣..... حضرت عبد الله بن جش رضي الله عنه ١٨٣
- ✦ ١٦٤..... حضرت عبد الله بن جبير رضي الله عنه ١٨٥
- ✦ ١٦٥..... حضرت عبد الله بن جدر انصاري رضي الله عنه ١٨٦
- ✦ ١٦٦..... حضرت عبد الله بن حمير الانصاري رضي الله عنه ١٨٦
- ✦ ١٦٧..... حضرت عبد الله بن ربيع رضي الله عنه ١٨٦
- ✦ ١٦٨..... حضرت عبد الله بن رواحه انصاري رضي الله عنه ١٨٤
- ✦ ١٦٩..... حضرت عبد الله بن زيد انصاري رضي الله عنه (صاحب الاذن) ١٨٨
- ✦ ١٧٠..... حضرت عبد الله بن سراقه رضي الله عنه ١٨٩
- ✦ ١٧١..... حضرت عبد الله بن سلمة بن مالك ١٨٩
- ✦ ١٧٢..... حضرت عبد الله بن سهل انصاري رضي الله عنه ١٩٠

- ✦ ١٧٣..... حضرت عبد الله بن سهيل رضي الله عنه ١٩١
- ✦ ١٧٤..... حضرت عبد الله بن طارق انصاري رضي الله عنه ١٩٢
- ✦ ١٧٥..... حضرت عبد الله رضي الله عنه عامر بلوي ١٩٣
- ✦ ١٧٦..... حضرت عبد الله بن عبد الله بن ابي انصاري رضي الله عنه ١٩٤
- ✦ ١٧٧..... حضرت عبد الله بن عبد مناف رضي الله عنه ١٩٤
- ✦ ١٧٨..... حضرت ابو سلمة عبد الله مخزومي رضي الله عنه ١٩٥
- ✦ ١٧٩..... حضرت عبد الله بن عيس انصاري رضي الله عنه ١٩٦
- ✦ ١٨٠..... حضرت عبد الله بن عرفطه رضي الله عنه ١٩٤
- ✦ ١٨١..... حضرت ابو جابر عبد الله السلمي رضي الله عنه ١٩٤
- ✦ ١٨٢..... حضرت عبد الله رضي الله عنه بن عمير الحذر رجي الانصاري ٢٠٠
- ✦ ١٨٣..... حضرت عبد الله بن قيس الخزرجي رضي الله عنه ٢٠٠
- ✦ ١٨٤..... حضرت عبد الله بن كعب مازني انصاري رضي الله عنه ٢٠١
- ✦ ١٨٥..... حضرت عبد الله رضي الله عنه بن مخزومه عامري ٢٠٢
- ✦ ١٨٦..... حضرت ابو عبد الرحمن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ٢٠٣
- ✦ ١٨٧..... حضرت عبد الله بن نضله رضي الله عنه ٢٠٦
- ✦ ١٨٨..... حضرت عبد الله بن نعمان رضي الله عنه ٢٠٦
- ✦ ١٨٩..... حضرت عبد رب بن حق انصاري رضي الله عنه ٢٠٧
- ✦ ١٩٠..... حضرت عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه ٢٠٧
- ✦ ١٩١..... حضرت عيس بن عامر انصاري رضي الله عنه ٢٠٩
- ✦ ١٩٢..... حضرت عبيد بن اوس رضي الله عنه ٢١٠
- ✦ ١٩٣..... حضرت عبيد بن تيهان رضي الله عنه ٢١٠
- ✦ ١٩٤..... حضرت عبيد بن ابي عبيد انصاري رضي الله عنه ٢١١

- ✦ ١٩٥..... حضرت عبید بن زید بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ ٢١١
- ✦ ١٩٦..... حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ ٢١٢
- ✦ ١٩٧..... حضرت عتبّان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ ٢١٣
- ✦ ١٩٨..... حضرت سیدنا عقبہ بن عبد اللہ سلمی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢١٤
- ✦ ١٩٩..... حضرت عقبہ بن غزو ان مازنی رضی اللہ عنہ ٢١٥
- ✦ ٢٠٠..... حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ٢١٦
- ✦ ٢٠١..... حضرت عدی بن ابی زغباء الجہنی رضی اللہ عنہ ٢١٨
- ✦ ٢٠٢..... حضرت عصمۃ الحصین الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢١٨
- ✦ ٢٠٣..... حضرت عصبہ الاسدی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢١٩
- ✦ ٢٠٤..... حضرت عصبہ الاشجعی رضی اللہ عنہ ٢١٩
- ✦ ٢٠٥..... حضرت عطیہ بن نؤیرہ الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢١٩
- ✦ ٢٠٦..... حضرت عقبہ بن عامر الخزرجی رضی اللہ عنہ ٢٢٠
- ✦ ٢٠٧..... حضرت عقبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ ٢٢٠
- ✦ ٢٠٨..... حضرت عمرو بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ٢٢١
- ✦ ٢٠٩..... حضرت عقبہ بن وہب الاسدی رضی اللہ عنہ ٢٢١
- ✦ ٢١٠..... حضرت عقبہ بن وہب عطفانی انصاری رضی اللہ عنہ ٢٢٢
- ✦ ٢١١..... حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ ٢٢٣
- ✦ ٢١٢..... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ٢٢٥
- ✦ ٢١٣..... حضرت عمارہ بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ ٢٢٨
- ✦ ٢١٤..... حضرت عمرو بن ایاس بن زید رضی اللہ عنہ ٢٢٩
- ✦ ٢١٥..... حضرت عمرو بن لعلبہ بن وہب الانصاری رضی اللہ عنہ ٢٢٩
- ✦ ٢١٦..... حضرت عمرو بن حارث فہری رضی اللہ عنہ ٢٣٠

- ✦ ٢١٧..... سیدنا عمرو بن سراقہ العدوی رضی اللہ عنہ ٢٣١
- ✦ ٢١٨..... حضرت عمرو بن غزیہ الانصاری رضی اللہ عنہ ٢٣١
- ✦ ٢١٩..... حضرت سیدنا عمرو بن ابی سرح الفہری رضی اللہ عنہ ٢٣٢
- ✦ ٢٢٠..... سیدنا حضرت عمرو بن طلق انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٢
- ✦ ٢٢١..... سیدنا حضرت عمرو بن قیس بن زید انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٣
- ✦ ٢٢٢..... حضرت عمیر بن معبد انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٣
- ✦ ٢٢٣..... سیدنا حضرت عمرو بن معاذ الاوی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٣
- ✦ ٢٢٤..... حضرت عمیر بن حارث سلمی انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٣
- ✦ ٢٢٥..... حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٥
- ✦ ٢٢٦..... حضرت عمیر بن عامر مازنی انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٦
- ✦ ٢٢٧..... حضرت عمیر بن نیر انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٧
- ✦ ٢٢٨..... حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ٢٣٧
- ✦ ٢٢٩..... سیدنا حضرت عمنترہ ولی بنی سلیم انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٨
- ✦ ٢٣٠..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن عوف ٢٣٩
- ✦ ٢٣١..... حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ ٢٣٩
- ✦ ٢٣٢..... سیدنا عتّام بن اوس الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ ٢٤٠
- ✦ ٢٣٣..... سیدنا فروقہ بن عمر بن درقہ الانصاری رضی اللہ عنہ ٢٤٠
- ✦ ٢٣٤..... حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ ٢٤١
- ✦ ٢٣٥..... حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ ٢٤٢
- ✦ ٢٣٦..... حضرت قطبہ بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ ٢٤٢
- ✦ ٢٣٧..... حضرت قیس بن سکن انصاری رضی اللہ عنہ ٢٤٥
- ✦ ٢٣٨..... حضرت قیس بن ابی صعصعہ انصاری رضی اللہ عنہ ٢٤٦

- ✦ ۲۳۹..... حضرت قیس بن محسن زرقی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۰..... حضرت قیس بن مخلد قازنی انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۱..... سیدنا حضرت کعب بن جہاز بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۲..... حضرت کعب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۳..... حضرت ابوالیسر کعب بن عمرو ابوالیسر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۴..... حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن ابن خولی
- ✦ ۲۴۵..... حضرت مالک بن دخشم رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۶..... حضرت مالک بن ربیعہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۷..... حضرت مالک بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۸..... حضرت مالک بن مسعود رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۴۹..... حضرت مالک بن نمیلہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۰..... حضرت مبشر بن المنذر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۱..... حضرت محرز بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۲..... حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ (محرز بن فضلہ)
- ✦ ۲۵۳..... حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۴..... حضرت مدح بن عمرو رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۵..... حضرت مرشد بن ابی مرشد رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۶..... سیدنا حضرت مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۷..... حضرت مسعود بن اوس بن زید رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۸..... حضرت مسعود بن خلدہ زرقی الانصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۵۹..... حضرت مسعود بن ربیعہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۰..... حضرت مسعود بن سعد بن قیس رضی اللہ عنہ

- ✦ ۲۶۱..... حضرت مالک بن امیہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۲..... حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۳..... حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۴..... حضرت معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۵..... حضرت معاذ بن عمرو بن جموح انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۶..... حضرت معاذ بن معص رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۷..... حضرت معبد بن عبادہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۶۹..... حضرت معتب بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۰..... حضرت معتب بن قیشر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۱..... حضرت معتب بن عبید بن ایاس رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۲..... حضرت معتب بن حمراء رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۳..... حضرت معقل بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۴..... حضرت معمر بن بن حارث معمر رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۵..... حضرت معن بن عدی بلوی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۶..... حضرت معوذ بن حارث رضی عنہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۷..... حضرت معوذ بن عمرو رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۸..... حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۷۹..... حضرت ملیل بن وبرہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۰..... حضرت منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۱..... حضرت منذر بن قدامہ بن حارث رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۲..... حضرت منذر بن محمد انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۳..... حضرت مہج بن صالح رضی اللہ عنہ

- ✦ ۲۸۴..... حضرت نصر بن الحارث رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۵..... حضرت نعمان بن عبدعمر و انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۶..... حضرت نعمان بن عمرو و انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۷..... حضرت نعمان بن عصر رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۸..... حضرت نعمان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۸۹..... حضرت نعمان بن سنان انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۰..... حضرت نوفل بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۱..... حضرت واقد بن عبد اللہ یزیدی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۲..... حضرت ودفہ بن ایاس رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۳..... حضرت ودیعہ بن عمرو بن جواد رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۴..... حضرت ہلال بن المعلی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۵..... حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۶..... حضرت یزید بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۷..... حضرت یزید بن قیش اسد رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۸..... حضرت یزید بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۲۹۹..... حضرت یزید بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ
- اوہناں صحابہ رضی اللہ عنہم دے حالاتِ زندگی
جہڑے اپنی کنیت دے نال مشہور سن
- ✦ ۳۰۰..... حضرت ابوالاعور الانصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۱..... حضرت ابوجہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۲..... حضرت ابوحدیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۳..... حضرت ابوالحرأء مولی آل عفرأء رضی اللہ عنہ

- ✦ ۳۰۴..... حضرت ابوخرزیمہ بن اوس رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۵..... حضرت ابوسبرہ بن ابی رہم رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۶..... حضرت ابوشنان اسدی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۷..... حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۸..... حضرت ابوالضیاح بن ثابت رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۰۹..... حضرت ابوکیشہ رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۰..... حضرت ابومرشد غنوی رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۱..... حضرت ابوالہیثم مالک بن تہیان رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۲..... حضرت ابوبردہ ہانی بن نیار انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۳..... حضرت ابوقتیل انثی انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۴..... حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۵..... حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ خطمی ذوالشہادتین رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۶..... حضرت مجذربن زیاد انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ۳۱۷..... حضرت عمارہ بن زیاد شہلی رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت سعد بن عبادہ ساعدی انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت سیدنا طلحہ بن عبید اللہ (طلحہ الخیر) رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت حارث بن صممہ انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ ☆..... حضرت خوات بن جمیر انصاری رضی اللہ عنہ
- ✦ مآخذ

شکریے دا اظہار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَكَفٰی وَالصَّلٰوَةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ رَضِیَ
اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ اَبَدًا اَبَدًا اَمَّا بَعْدُ

بدری صحابہؓ دی سوانح حیات تے مشتمل کتاب ”ہولاء اصحاب البدر“ نہایت عمدہ کتاب اے۔ ایہہ میری پہلی کتاب اے جہڑی نثر اچ لکھی گئی اے۔ ایس کتاب دی تصنیف دا مقصد تے وجوہات کافی نیں۔ دنیا جاندی اے کہ حمد و نعت میری زندگی دا حاصل تے میرے سخن دا محور نیں۔ حمد و نعت دے بعد مینوں ایہ اعزاز وی حاصل اے کہ میں حضرت امام حسینؑ کریمین تے امام حضرت علی رضاؑ دی منظوم سیرت لکھ چکاں۔

میری بڑی خواہش سی کہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ جمیعین چوں چنیدہ صحابہؓ دی منظوم سیرت لکھاں میرے لئی فیصلہ کرنا مشکل سی کہ میں صحابہؓ دا انتخاب کس بنیاد تے کراں میری مشکل میری شریک حیات نے ایہہ کہہ کے ختم کر دتی کہ تاریخ نے بے شمار بادشاہواں دانشوراں، ولیاں تے دوسرے راہنماواں دا ریکارڈ پیش کیتا اے پر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے عظیم صحابہؓ دی زندگیاں دا اک اک پل اوہناں لوکاں دی ساری عمر توں ودھ کے راہنما ثابت ہو یا اے۔ ایس لئی بہت ضروری اے کہ نئی ہُن اصحابؓ بدری سوانح حیات لکھوتے اپنی آن والی نسلاں نوں دسو کہ کج لہنہاں شیر دل ہستیاں نے اپنا تن من دھن اپنے محبوب ﷺ توں وار کے موڈ تے محبت دی مثال قائم کیتی۔

میں ایس کتاب دی تکمیل تے پاکستان تے اسلام دے لہنہاں پتراں دا ذکر ضرور

کراں گا جہاں پل پل تے میری راہنمائی فرمائی۔ سید صبیح الدین رحمانی، میاں غوث احمد جہاں مینوں اصحابؓ بدر دے ناواں دی فہرست فراہم کیتی۔ پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد سیدی الازہری جہاں کتاب تے نظر ثانی فرمائی۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد عزمی صاحب نے ہمت و دھائی تے ہر ممکن معاونت دا وعدہ کیتا۔ محترم عطاء الحق قاسمی صاحب جہاں ہمیشہ میرے لئی دعاواں کیتیاں۔

(بدری صحابہ رضی اللہ عنہ دے حالاتِ زندگی)

مقامِ بدر تے غزوہ بدر

مدینہ منورہ توں اسی میل دُور بدر نام دی بستی جدھے بارے تن مختلف روایتاں ملیاں
نیں۔

۱۔ ایہہ بستی بدر بن حارث دے نام توں موسوم اے جنھیں ایتھے کھوہ (کنواں) کڈھیا سی۔

۲۔ ایہہ بستی بدر بن مخلد بن نقر بن کنانہ دے حوالے توں معروف اے جنھیں ایتھے پڑاؤ
کیتا سی۔

۳۔ بعض نے کیا اے کہ ایس جگہ مدتاں توں بدرناں دا اک بڈھا آدمی رهندا سی ایس
لئی ایہہ مقام اوہدے نام نال منسوب ہو گیا۔

مقامِ بدر دارقہ کافی وسیع سی تے ایدھا پانی اس قدر صاف تے شفاف سی کہ ایدھے
وچ بدرِ کامل (چودھویں داچن) مکمل نظر آندا سی۔

یوم الفرقان

غزوہ بدر رسول کریم ﷺ دے تمام غزوات چوں عظیم غزوہ سی۔ ایس غزوے دے
ذریعے دین اسلام دی عزّت تے شان اچ بہت زیادہ اضافہ ہويا تے اسلام دا نام خوب
چمکیا، جس دن غزوہ ہويا سی اوس دن نوں یومِ فرقان وی کہیا گیا اے، کیوں جے اس
غزوے دی بدولت حق تے باطل دا فرق کھل کے سامنے آیا سی۔ اللہ تعالیٰ فرماندا اے

يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعَانِ (آل عمران: ۵۵)

جس دن مسلمان تے کافر اکٹھے ہوئے۔

اللہ سوھنے نے اپنے اپنے مسلمان بندیاں تے احسان کر دیاں ہوياں (مسلماناں
دی تعداد کافراں دی نسبت بہت تھوڑی سی۔ ساز و سامان دی قلت سی جد کہ کافر سارے جنگی
ساز و سامان دے نال آکر دے ہوئے آئے سن) مسلماناں تے کرم کیتا تے ابھناں نوں
کافراں تے فتح دلائی۔

فرماندا اے:

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ (آل عمران: ۱۲۳)

مطلب: بے شک اللہ تعالیٰ نے بدر اچ تہاڑی ایس حال اچ مدد فرمائی کہ تسی بے سرو
سامان سی تاکہ تسی جان لو مدد اللہ دی طرفوں آئی اے نہ کہ لشکر دی تعداد گھٹ ودھ (کم و
بیش) ہون دی وجہ توں، فیہ اللہ نے فرمایا:

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (آل عمران: ۱۲۶)

مطلب: کوئی مدد نہیں مگر عزت تے حکمت والے اللہ دی طرفوں ای اے

لشکر دے جھنڈے

لواءِ بدر

بڑا جھنڈا جس دارنگ سفید سی حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نوں عنایت کیتا گیا۔

دو چھوٹے جھنڈے

(وَرَايَتَانِ)

رسول اللہ ﷺ دے سامنے دو سیاہ جھنڈے سن۔ اک جھنڈا مہاجرین تے دوجا

انصاروں دتا گیا، اوشناں چوں اک پرچم جدھا نام عقاب سی سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ دے حوالے کیتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر وچ مہاجر اں داجھنڈا اٹھایا ہویا سی۔

(يَحْمِلُ أَحَدُهُمَا لِلْمُحَارِبِ جَرِينَ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ)

تے

انصار داجھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اٹھایا ہویا سی۔

(وَالَّتِي لِانْصَارٍ يَحْمِلُهَا سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ)

اصحاب رضی اللہ عنہ بدر دے گھوڑے تے نام

(فَرَسًا بَدْرٍ وَاسْمُهَا)

غزوہ بدر والے دن مسلماناں دے لشکر اچ صرف دو گھوڑے سن اک گھوڑا حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ داسی جدھا نام بغرجہ سی۔

(كَانَ مَعَهُمْ فَرَسَانِ، عَلَى أَحَدِهِمَا الْمَقْدَادُ بْنُ الْإِسْوَدِ اسْمُهَا

بغرجہ)

تے

دوسرے گھوڑے تے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام سوار سن جدھا نام الیسوب سی۔

(وَعَلَى الْآخَرِ الذُّبَيْرُ ابْنُ الْعَوَامِ وَاسْمُهَا الْيَعْسُوبُ)

ذوالفقار

غزوہ بدر والے دن دوہاں جہاناں دے سردار رضی اللہ عنہ نے اپنے لئی ذوالفقار ناں دی

تلوار نوں مخصوص فرمایا:

مشرکاں دا پہلا مقتول

(أَوَّلُ قَتْلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)

مشرکاں چوں پہلا شخص جہڑا بدر اچ مارا گیا سی اوہ اسود بن عبدالاسد مخزومی سی

انہوں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے قتل کیتا۔

بدر دے میدان اچ سب توں پہلا شہید

(أَوَّلَ شَهِيدٍ يَوْمَ بَدْرٍ)

میدان بدر اچ مسلماناں چوں سب توں پہلے حضرت مہج رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔ حضرت

مہج سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے آزاد کیتے ہوئے غلام سن جہڑے تیر لکن نال شہید ہوئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے عریش (چھپر، شامیانہ) دا محافظ دستہ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے کچھ انصار سا تھیاں نوں لے کے تلواراں سونت کے

عریش دے دروازے تے پہرہ دے رہے سن تے سیدنا ابوبکر صدیق عریش دے اندر نبی

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دے سرہانے کھڑے سی

غزوہ بدر دی رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم دا خاص وظیفہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے اچ سر رکھ کے بار بار زاری و الحاح کردیاں ہویاں ”یا حی یا

قیوم“ دا وظیفہ پڑھدے سن۔

صحابہ رضوان اللہ اجمعین دا بدر دے میدان اچ شعار (نشان)

ابن ہشام دے مطابق بدر والے دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہ دی خاص آواز ادا حدی۔

غزوہ بدر اچ فرشتیاں دا خاص نشان

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان اے کہ چہرے فرشتے غزوہ بدر اچ نازل ہوئے اوہناں دیاں پگڑیاں دے رنگ سفید سن تے سیدنا سہیل بن عمر رضی اللہ عنہما بیان اے کہ فرشتے ابلق رنگ دے گھوڑیاں تے سوار سن۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام دا خاص نشان

حضرت جبرائیل علیہ السلام دے مبارک سرتے زرد رنگ دی پگڑی سی۔

مدینہ منورہ اچ امام صلوٰۃ

نبی ءرحمت علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم نوں مدینہ منورہ اچ (صحابہ و امام مقرر فرمایا)

مدینہ منورہ دا امیر

حضور علیہ السلام نے مقام روحا توں حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نوں مدینہ منورہ دا امیر بنا کے واپس بھیج دتا۔

رشتہ داراں دے قتل

سیدنا ابو عبیدہ بن الجراحؓ نے اپنے باپ نوں قتل کیتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر اچ اپنے ماموں عاص بن ہشام نوں قتل کیتا۔

یوم بدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا وظیفہ

رسول اطہر و اقدس صلی اللہ علیہ وسلم لڑائی والے دن فرما رہے سن دشمن ذلیل و خوار ہون
شَآهَتِ الْوُجُوہ

دورانِ سفر سواری دے جانور

مدینہ منورہ تو میدان بدر روانگی تے سفر دی تکمیل تک لشکر اسلام اچ صرف ۷۰ (ستر) اونٹ سن جنہاں اُتے صحابہ واری واری سوار ہندے سن۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی رضی اللہ عنہ تے حضرت مُرثد بن ابی مُرثد رضی اللہ عنہ اک اونٹ تے واری واری سوار ہو کے سفر کر دے سن۔

سورہ انفال دا نزول

ابن اسحاقؒ دے مطابق جدوں غزوہ بدر (واقعہ بدر) ختم ہو گیا تے اللہ تعالیٰ نے ایدھے متعلق قرآن پاک اچ سورہ انفال پوری نازل فرمائی۔

غزوہ بدر اچ حصہ لین والے مجاہداں دی تعداد

۸۳ مسلمان مہاجر =

۶۱ قبیلہ اوس =

۱۷۰ قبیلہ خزرج =

۱۱۴ کل مجاہدین

(بمطابق سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم از ابن ہشامؒ)

غزوہ بدر اچ مارے جان والے کافراں دی تعداد = ۷۰

غزوہ بدر اچ گرفتار ہونے والے کافراں دی تعداد = ۷۰

ڈاکٹر طاہر القادری صاحب نے اصحاب بدر دی تعداد ۳۱۷/۳۱۳ دسی اے

حضرت صوفی برکت علی لدھیانوی صاحب نے اصحاب بدر دی تعداد ۳۱۴ دسی اے۔

اصحابِ بدر و اسلمہ

اک روایت دے مطابق زرہ صرف نو تے تلواراں اٹھ (آٹھ) سن پر شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج نبوت اچ دیا اے کہ

گھوڑے = ۳

اونٹ = ۷

زرہ = ۶

تلواراں = ۸

بدر داکھوہ (کنواں)

قلیب بدر

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ توں روایت اے کہ حضور اقدس ﷺ نے بدر والے دن قریش دے چوبیس مقتول سرداراں دیاں لاشاں اک گندے کھوہ (کنویں) اچ سٹوایاں (پھینکیاں) سن۔

جہڑے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین غزوہ بدر اچ حاضر نہیں سن پر اونہاں نوں مالی غنیمت چوں حصہ دتا گیا

☆ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا الحارث بن حاطب بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا الحارث بن الصمۃ الانصاری رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا خوات بن جہیر الانصاری رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا سعید بن زید بن عمرو رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا سعد بن عبادہ ساعدی انصاری رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

☆ سیدنا ابولبابہ بشیر بن عبدالمنزہ رضی اللہ عنہ

شہدائے بدر رضی اللہ عنہم

۱۔ حضرت مہج بن صالح رضی اللہ عنہ

قوم ملک چوں سن، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے آزاد کردہ غلام سن، غزوہ بدر اچ سب توں پہلاں شہید ہوئے۔

۲۔ حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ بن مطلب بن عبدمناف بن قصی۔

۳۔ حضرت عمیر بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ (مالک) بن اہیب بن عبد مناف حضرت سعد رضی اللہ عنہ ابن وقاص رضی اللہ عنہ دے چھوٹے بھائی سن۔

۴۔ حضرت عاقل بن بکیر رضی اللہ عنہ بن بکیر بن عبد یلیل۔

۵۔ حضرت عمیر بن عبد عمیر بن نضله ایہناں دالقب ذوالشمالین سی۔

۶۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ (یا عموذ بن عفرا) حضرت معوذ رضی اللہ عنہ تے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ دے

بھائی سن، عفرا والدہ دانا م سی، والد داناں حارث سی

۷۔ حضرت معوذ رضی اللہ عنہ بن عفرا

۸۔ حضرت حارث یا حارثہ بن سراقہ بن حارث

ایہناں دی والدہ سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک دی پھوپھی سن ایہناں دے حلق

اچ تیر لکیا سی۔

۹۔ حضرت یزید بن حارث یا حرث بن قیس بن مالک۔

۱۰۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بن معلیٰ بن لوزان

ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب نے سیرت رسول ﷺ جلد ہشتم اچ تعداد ۱۲ اسی اے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماندے ہیں کہ مرداں چوں سب توں پہلا آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیتا۔ صدیق اکبرؓ کا علیہ الصلوٰۃ والسلام تے اسلام لیان توں لے کے آنحضرت ﷺ دے وصال تک آپ ﷺ تو جدا نہیں سی ہوئے۔ آنحضرت ﷺ نے جس ویلے مکے توں مدینہ منورہ ہجرت کیتی سیدنا ابوبکر صدیق آپ ﷺ دے نال سن، غزوات دا جس ویلے آغاز ہو یا حق و باطل دے پہلے غزوے غزوۂ بدر اچ شامل سن، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماندے ہیں میدانِ بدر اچ جنگ والے دن اساں رسول اللہ ﷺ لئی اک سائبان بنایا تا کہ مشرکاں چوں کوئی شر دے ارادے نال آپ ﷺ ول نہ آئے، سائبان دے کول سیدنا

ابوبکر صدیقؓ تلوارِ سونت کے آپؐ دے سر مبارک والے پاسے کھڑے ہو گئے تے مشرکاں چوں جھڑاوی نبی رحمت ول آندا اوہدے تے حملہ کر دے، حضرت ابوسعید بن اعرابی نے ابن عمرؓ توں روایت کیتی اے کہ جھڑے روز سیدنا ابوبکر صدیقؓ مسلمان ہوئے انھن کول چالیس ہزار درہم سن، تے جس ویلے ہجرت کر کے مدینہ منورہ جان لگے تے پنج (پانچ) ہزار درہم توں وی تھوڑی رقم انھن کول موجود سی، ایہہ ساری رقم آپؐ نے مسلماناں دی مدد تے غلام آزاد کران تے لگا دتی سی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ست (۷) غلام آزاد کرائے جھڑے صرف اور صرف نبی اقدس ﷺ تے ایمان لیان دی وجہ توں زیرِ عقاب سن۔

ابن عساکر سیدنا ابو ہریرہؓ توں روایت کر دے نیں کہ جنگِ بدر والے دن فرشتیاں نے اک دوجے نوں خوش خبری دی کہ کی تئیں نیں ویکھ رہے۔ سیدنا حضرت صدیقؓ اکبرؓ آنحضرت ﷺ دے نال پاکلی (عریش) اچ بیٹھے نیں۔

ابن یعلیٰ تے حاکم حضرت علیؓ توں روایت کر دے نیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگِ بدر والے دن مینوں تے ابوبکر صدیقؓ نوں فرمایا کہ تہاڈے چوں اک دی مدد جبرائیل علیہ السلام کر رہے سن تے دوسرے دی مدد حضرت میکائیل علیہ السلام کر رہے سن۔

ابن عساکر لکھدے نیں کہ جنگِ بدر والے دن حضرت ابوبکرؓ دابینا عبد الرحمن بن ابوبکر جنھے اسلام قبول نہیں سی کیتا جنگِ بدر اچ مشرکاں ولوں لڑن آیا جس ویلے اوھناں اسلام قبول کر لیا فیراپنے والد محترم نوں دسیا کہ اباجی جنگ والے دن تسی کئی دفعہ میری زد وچ آئے لیکن میں آپؐ توں ہٹ گیا ایس تے سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: اگر تو میری زد وچ آجاندا تے میں تینوں نشانہ بنائے بغیر نہ چھڈدا۔

سیدنا ابوبکر صدیقؓ بروز منگل (سہ شنبہ) جمادی الاخریٰ ۱۳ ہجری نوں تریٹھ (تریٹھ سال) دی عمر اچ وصال کر گئے۔ رضی اللہ عنہ

۲..... حضرت عمر فاروقؓ

حضرت عمر فاروقؓ عام الفیل دے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے۔

نسب نامہ

عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیٰ بن رباح بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی۔

حضرت عمر فاروقؓ نے جس ویلے اسلام قبول کیتا اوس ویلے اوھناں دی عمر ۲۷ سال سی۔ انھن دے اسلام قبول کرن دا واقعہ بہت عام اے جس دے وچ دسیا گیا اے حضرت عمرؓ اپنے گل وچ تلوار پا کے گھروں نکلے راہ وچ بنی زہرہ دا اک بندہ ملیا اوھنے پچھیا عمرؓ کتھے جا رہے او انھن جواب دتا کہ محمد ﷺ نوں قتل کرنا جارھیا آں۔ اس شخص نے کہیا کہ حضور ﷺ نوں قتل کر کے بنی ہاشم تے بنی زہرہ توں کیوں بچیں گا؟ حضرت عمرؓ نے اوس شخص نوں کہیا: لگدا اے توں وی بے دین ہو گیا ایں، اس شخص نے دسیا کہ میں تینوں ایس توں وی عجب گل دساں۔ تیری بہن تے تیرا بہنوئی اپنا دین چھڈ کے مسلمان ہو چکے نیں۔ حضرت عمرؓ فوراً اپنی بہن دے گھر گئے اوس ویلے اور سورہ ط پڑھ رہے سن حضرت عمرؓ دی آواز سن کے چھپ گئے حضرت عمرؓ نے پچھیا کہ ایہہ گن گن دی کیمہ آواز آرہی سی؟ اوھناں دونوں دسیا کہ کچھ نہیں اسیں گلاں کر رہے ساں، حضرت عمرؓ بولے میں سنیا اے کہ توں اپنا دین ترک کردتا اے۔ ایس تے حضرت عمرؓ دے بہنوئی نے کہیا اے عمر اگر حق دوسرے اچ اے تے فیر کی کریے۔

اپنے بہنوئی دی ایہہ گل سُن کے حضرت عمرؓ اوھناں نال لڑ پئے اوھناں نوں ماریا پٹیا ایہہ ویکھ کے حضرت عمرؓ دی بہن اپنے خاوند دی حمایت تے آگے ودھی حضرت عمرؓ نے اوھناں نوں وی ایہو جیہا تھپڑ ماریا کہ اوھناں دا چہرہ لہو لہان ہو گیا حضرت عمرؓ دی بہن ایس

تے اوھناں نال ناراض ہوگئی تے کیہا عمرؓ تو سنانوں مارنا ایں پر حق تیرے دین دے سوا کسے ہو ردین ایچ اے۔ میں گواہی دینی آں کہ اللہ تعالیٰ دے سوا کوئی عبادت دے لائق نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ دے بندے تے رسول نہیں ایس صورت حال تے حضرت عمرؓ نے کیہا اچھا مینوں دکھاؤ کیہہ پڑھ رہے او۔ بہن بولی کہ توں ناپاک ایں اسنھوں صرف ادای چھو سکدا اے جہڑا پاک ہوئے۔ پہلے وضو یا غسل کرو حضرت عمرؓ نے وضو کرن دے بعد قرآن پاک دی سورۃ طہ نوں پڑھنا شروع کیتا قرآن مجید دی آیتاں پڑھ کے کہن لگے مینوں دسو آنحضور ﷺ کتھے نہیں۔ آپ ﷺ دی بہن تے بہنوئی دے دسن تے حضرت عمر فاروق دار ارقم جا کے حضور ﷺ تے ایمان لے آئے تے مسلمان ہو گئے اسنھاں دا شمار السابقین اولین، عشرہ مبشرہ تے خلفائے راشدین ایچ ہوندا اے۔

حضور ﷺ نے جس ویلے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم نوں ہجرت کرن دی اجازت دتی حضرت عمرؓ فاروق سرعام ہجرت کر گئے بیت اللہ داست وارطواف کیتا فیر مقام ابراہیم دے کول نفل ادا کیتے (دور کعت نماز) حرم اطہر ایچ بیٹھے قریش دے گروہ دے نزدیک آکے بولے جہڑا بندہ چاہندا اے کہ اوھدی ماں اوھنوں گم کرے (کھوہ دے) تے اوھدی اولاد یتیم ہوئے تے اوھدی بیوی بے شوہر ہو جائے اوھنوں چاہی دااے میدان ایچ آئے پر کوئی مشرک مقابلے تے نہ آیا۔

حضرت امام نوویؒ دسدے نیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تمام غزوات ایچ اپنے آقا ﷺ مولادے نال ہمراہ رہے۔

امام زہریؒ لکھدے نیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسے بالغ لڑکے نوں مدینے پاک وچ داخل ہون دی اجازت نہیں سی دیندے۔ اک دن مغیرہ بن شعبہ جہڑا کوفہ دا حاکم سی اوھنے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نوں خط لکھیا کہ میرے کول اک نہایت کارگیر لڑکا اے تسی ایھوں مدینے آن دی اجازت دیواوہ بڑے کم جاندا اے جدھے نال لوکاں نوں فائدہ ہوئے گا

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اوس نوجوان نوں مدینہ منورہ آن دی اجازت دے دتی ایہہ نوجوان ابولؤلؤ سی۔ جہڑا مغیرہ بن شعبہ دا غلام سی۔ ابولؤلؤ چکیاں بناندا پیٹے دے اعتبار نال لوہار، نقاش تے بڑھی سی۔ مغیرہ ابولؤلؤ توں روزانہ چار درہم لیندا سی۔ اک دن ایہہ بد بخت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دی خدمت ایچ حاضر ہويا تے آپ رضی اللہ عنہ نوں دسیا کہ اے امیر المؤمنین! مغیرہ میرے تے بہت سختی کردا اے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے مالک نال اچھا سلوک کرو۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دی نیت سی کہ مغیرہ نال ایس بارے گفتگو کراں گا مگر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دی گل سُن کے خفا ہو گیا تے بولیا تسی میرے سوا سارے لوکاں نال عدل کر دے اوتے اوسے ویلے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نوں قتل کرن دا ارادہ کر لیا۔

ابولؤلؤ نے دودھارا خنجر بنایا جدھ قبضہ بیچ (اندر) سی ایس خنجر نوں زہر آلود کر کے صبح نماز توں پہلاں مسجد دے اک کونے ایچ چھپ گیا۔ حضرت عمر فاروقؓ دا قاعدہ سی کہ تکبیر توں پہلاں فرمایا کر دے سن صفائیں سدھیاں کر لو ایہہ غلام ابولؤلؤ وی صف ایچ حضرت عمرؓ فاروق دے برابر کھڑا ہو گیا تے آپ رضی اللہ عنہ دے کندھے تے کولہے تے وار کیتے۔ حضرت عمرؓ فاروق گر گئے ابولؤلؤ نے تیرہ افراد نوں اوس خنجر نال زخمی کیتا جھناں چوں چھ فوت ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وی ابھناں زخماں دے صدمے نال شہید ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نوں چھیس ذی الحج بروز چہار شنبہ (بدھ) زخم آئے تے بروز یک شنبہ (اتوار) محرم دی چاند دکھائی دین والی رات دفن ہوئے اوس ویلے آپ رضی اللہ عنہ دی عمر تریسٹھ برس سی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ دی نماز جنازہ پڑھائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو عمرو، عبد اللہ تے ابو بلیٰ سی آپ رضی اللہ عنہ عام الفیل دے چھ سال بعد پیدا ہوئے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان دا شمار اوہناں صحابہ رضی اللہ عنہ وچ ہندا اے جہاں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق دے کہن تے (دعوت) یعنی اسلام دی دعوت دین تے اسلام قبول کیتا سی۔

نسب نامہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان بن ابوالعاص بن اُمیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب القرشی الاموی حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ نال نبوت توں پہلا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دا نکاح ہو چکیا سی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پہلے حبش ول ہجرت کیتی فیر مدینے ول ہجرت فرمائی یعنی آپ رضی اللہ عنہ نے دو ہجرتاں کیتیاں۔

غزوہ بدر دے دناں اچ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہ شدید بیمار سن نبی رحمت نے اوہناں دی تیمار داری لئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان نوں غزوہ بدر اچ شامل نہیں سی کیتا لیکن رسول کریم ﷺ نے نہ صرف آپ رضی اللہ عنہ نوں اصحاب بدر اچ شامل فرمایا بلکہ مال غنیمت چوں حصہ وی عطا فرمایا۔ ایس طرح حضرت عثمان بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز وی رکھدے نیں۔

جس ویلے غزوہ بدر دی فتح دی خبر مدینہ منورہ آئی او سے دن سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہ نوں دفن کیتا گیا سی۔ ایس دے بعد رسول اقدس ﷺ نے اپنی دوسری بیٹی سیدہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا دا آپ رضی اللہ عنہ نال نکاح کردتا سیدہ اُم کلثوم ۹ ہجری نوں فوت ہوئیاں۔

سیدنا عثمان ذوالنورین سابقین الاولین تے نالے عشرہ مبشرہ اچ شمار ہوندے

نیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم علیہ السلام دے بہت زیادہ مشابہہ سن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نوں دفن کرن دے تن دناں بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان دی خلافت دی بیعت کیتی گئی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نوں ۳۵ ہجری اچ شہید کیتا گیا۔ حضرت زہری رضی اللہ عنہ لکھدے نیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان نے بارہ سال خلافت کیتی پہلے چھ سال تے لوکاں نوں آپ رضی اللہ عنہ توں کوئی شکایت نیں سی اگلے چھ سال اوہناں (لوکاں) نے شکایتاں کیتیاں سن۔

ابن عساکر کنانہ مولاء صفیہ وغیرہ توں روایت کردے نیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نوں مصر دے اک بندے نے قتل کیتا جدھیاں اکھیاں کرنجی (نبلیاں) تے رنگ سرخ سی اوہنوں حمار کہندے سن۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دی شہادت ایام تشریق اچ ۳۵ ہجری نوں ہوئی اوس دن جمعہ المبارک سی ہفتے دی رات مغرب تے عشاء دے درمیان جنت البقیع دے مقام حش وکوکب اچ دفن کیتے گئے۔ کہیا جاندا اے کہ سب توں پہلا حضرت عثمان بن عفان ایس جگہ دفن ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳..... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب دے بارے امام بخاری ادب اچ سہیل رضی اللہ عنہ بن سعید توں روایت کردے نیں کہ اک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نال کلام ہو جان دی وجہ توں گھروں باہر چلے گئے تے مسجد اچ آکے اک دیوار نال لگ کے سو گئے۔ او سے ویلے نبی رحمت مسجد اچ تشریف لیا تے ویکھیا کہ علی رضی اللہ عنہ سٹے ہوئے نیں تے انہاں دی کمر (ک) تے مٹی لگی ہوئی سی حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ دی کمر تے جھڑی مٹی لگی ہوئی سی

اوهنوں جھاڑ دیاں ہو یاں فرمایا اے ابوتراب اٹھ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نون اپنے سارے ناماں چوں جہڑا نام سب توں پیارا لگدا سی او ابو تراب رضی اللہ عنہ سی۔ کیونکہ ایہہ نام حضور ﷺ نبی اطہر نے رکھیا سی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ دی کنیت ابوالحسن تے ابوتراب سی۔ آپ رضی اللہ عنہ دی والدہ دا نام فاطمہ بنت اسد بن ہاشم سی ایہہ پہلی ہاشمیہ نہیں جنہاں اک ہاشمی نوں جنم دتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماندے نیں رسول اللہ ﷺ دوشنبہ (سوموار) والے دن مبعوث ہوئے تے میں سہ شبہ (منگل) نوں آپ ﷺ تے ایمان لے آیا اوس ویلے مولا علی رضی اللہ عنہ دی عمر مختلف روایتاں دے مطابق اٹھ نوں دس سال دے قریب سی۔

نبی ءرحمت ﷺ جس ویلے مکے توں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق نال مدینے ہجرت کر گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نوں اپنے گھر اپنے بستر تے سلا گئے تے فرمایا علی تسی اتھے چند دن رہو میرے کول لوکاں دیاں امانتاں نیں ایہہ اوهناں نوں لوٹا کے اپنے گھر والیاں نوں لے کے میرے کول مدینے آجانا تے مولا علی رضی اللہ عنہ نے انج ای کیتا۔

نبی اطہر ﷺ نے جدوں غزوات دا اعلان فرمایا تے حق و باطل دے درمیان پہلا معرکہ بدر دے میدان اچ ہو یا سیدنا علی رضی اللہ عنہ آپ دے ہمرکاب سن شیر خدا نے ماسوا غزوہ تبوک دے ہر غزوے اچ شرکت فرمائی۔ غزوہ تبوک چ نہ جان دی وجہ ایہہ سی کہ آقائے ﷺ کائنات مولا علی رضی اللہ عنہ نوں مدینہ منورہ اچ اپنا خلیفہ بنا کے گئے سن۔

حلیہ مبارک

سید علی کرم اللہ وجہہ۔ بدن دے دہرے تے چوڑے سینے والے سن، قدمیاں سی پیٹ بڑا سی کندھیاں دے درمیانی حصے تے گوشت سی داڑھی بہت ای بڑی سی۔ راناں گوشت نال پریاں سن رنگ گہرا گندمی سی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ دسدے نیں پئی فاتح خیبر نے غزوہ خیبر اچ قلعہ خیبر دا دروازہ اپنی کمر تے چک لیا سی تے مسلماناں ایس دروازے توں لنگ کے قلعہ فتح کیتا۔ جنگ دے بعد صحابہ رضی اللہ عنہ نے ایس دروازے نوں اٹھانا چاہیا تے چالیس بندیاں کولوں وی نہ چکیا (اٹھایا) گیا۔

ابن اسحق مغازی تے ابن عساکر ابو رافع رضی اللہ عنہ توں روایت کردے نیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قلعہ خیبر دا دروازہ اٹھا کے ڈھال بنالیا اک ہتھ اچ تلوار تے دوسرے ہتھ اچ دروازہ اٹھا کے لڑدے رہے۔ ایٹھوں تک کہ اللہ نے قلعہ تے فتح دلائی۔ جس ویلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اوہ دروازہ سٹیا تے اساں ۸۰ بندیاں نے ایس دروازے نوں پلٹن دا ارادہ کیتا پر دروازہ نہ پلٹ سکے۔

مدینے پاک تشریف لیا کے نبی ءاقدس نے جدوں انصارتے مہاجرین اچ مواخات قائم کیتی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نوں کسے انصاری دا مواخاتی بھائی نہ بنایا اوهناں حضور ﷺ نوں پچھیا یا رسول اللہ ﷺ تساں سارے صحابہ اچ مواخات قائم کیتی اے پر مینوں کسے دا مواخاتی بھائی نہیں بنایا حضور ﷺ نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ تو دنیا تے آخرت اچ میرا بھائی ایں۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ دے فضائل بیان کرن لئی کئی دفتر درکار نیں میں اختصار توں کم لے رہیاں کیونکہ مقصد صرف بدری صحابہ رضی اللہ عنہ توں لوکاں نوں روشناس کرانا اے۔ طبرانی اوسط اچ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کردے نیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اچ اٹھارہ صفتاں ایسیاں نیں جہڑیاں ایس امت دے کسے ہو رہندے وچ نہیں۔

سترہ ماہ رمضان المبارک ۴۰ ہجری جمعرات نوں حضرت علی رضی اللہ عنہ میند توں جاگے تے اپنے بڑے بیٹے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نوں دسیا کہ آج رات میں رسول اللہ ﷺ نوں خواب وچ ویکھیا تے عرض کیتی یا رسول اللہ ﷺ مینوں آپ ﷺ دی امت توں بہت تکلیف پہنچی اے ایہہ گل کر رہے سن کہ آپ رضی اللہ عنہ دا موذن ابن مباح حاضر ہو یا تے آپ رضی اللہ عنہ نوں نماز فجر لئی

بلایا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے مکان نوں لوکاں توں نماز لئی بلاندے ہویاں نکلے رستے وچ ابن ملجم ملایا اوھنے ایسی تلوار ماری کہ تلوار آپ رضی اللہ عنہ دی پیشانی نوں کھدی ہوئی کپٹی تک چلی گئی لوکاں نے ہر پاسیوں دوڑ کے ابن ملجم نوں پھڑ لیا ایس واقعے دے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ اور ہفتہ دودن زندہ رہے تے اتوار دی رات نوں اپنے حقیقی خالق نوں جا ملے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ تے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے آپ نوں غسل دتا نماز جنازہ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے پڑھائی تے رات نوں دارالامارہ کوفے وچ دفن کردتا۔

فیر ابن ملجم دے ہتھ تے پیر وڈھ کے اک ٹوکرے اچ رکھ کے اک لاکے ساڑھ دتا۔ حاکم نے مستدرک اچ سدی توں روایت کیتی اے کہ ابن ملجم دانا م عبد الرحمن بن ملجم مرادی سی۔ ایہہ لعین خارجیاں دی اک عورت تے عاشق ہو گیا سی جدھانام قطام سی جدوں اسٹھے اوہدے نال نکاح کیتا خارجیاں حق مہرتن ہزار درہم تے حضرت علی رضی اللہ عنہ دا قتل مقرر کیتا سی۔

ابوبکر بن عیاش لکھدے نیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دی قبر اطہر نوں پوشیدہ رکھیا گیا تا کہ خارجی قبر کھود نہ لین۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ دی قبر مبارک دے بارے مختلف روایتاں نیں مثلاً

☆ شریک کہندے نیں بعد اچ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ دی میت مبارک نوں لے جا کے مدینہ منورہ اچ دفن کردتا۔

☆ مہر محمد بن حبیب توں نقل کردے نیں کہ سب توں پہلا حضرت علی رضی اللہ عنہ داجسد مبارک اک قبر چوں دوسری قبر اچ تحویل کیتا گیا۔

☆ ابن عساکر سعید بن عبد العزیز توں روایت کردے نیں کہ جس ویلے حضرت علی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تے آپ رضی اللہ عنہ دی میت نوں مدینہ منورہ لے جان لگے تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے نال آپ رضی اللہ عنہ نوں دفن کیتا جائے پر اوسے ویلے اوہ اُونٹ جدھے

اُتے آپ رضی اللہ عنہ دا جنازہ (جسم مبارک) سی دوڑ گیتا پتہ ای نہیں چلیا کہ کتھے لے گیا۔ ایس لئی عراق والے کہندے نیں کہ حضرت علی بدلاں (بادلوں) اچ رھندے نیں۔

☆ بعض لوکاں دا بیان اے کہ اوہ اُونٹ دوڑ کے بلاد (شہر) طے چلا گیتا تے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نوں او تھے دفن کردتا گیا۔

بہر حال جس ویلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اوس ویلے اوھناں دی عمر مبارک ۶۳ سال سی کچھ لوگ ۵۷ توں پینسٹھ سال تک روایت کردے نیں آپ رضی اللہ عنہ دیاں اُنیس لونڈیاں سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴..... حضرت اُبی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ دا تعلق انصاری بہت ای معزز شاخ نجار (خزرج) دے خاندان بنی حدیلہ نال سی۔

نسب نامہ: اُبی رضی اللہ عنہ بن کعب بن قیس بن عبید بن زیاد بن معاویہ بن عمر بن مالک بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج الاکبر

حضرت اُبی رضی اللہ عنہ دی والدہ دانا م صبیله سی جہڑیاں خاندان عدی بن نجار توں سن حضرت اُبی دیاں دو کُنیتاں سن۔ ۱۔ ابوالمنذر ۱۱۔ ابوالطفیل سید الانصار، سید المسلمین تے سید القراء اینھماں دے لقب سن۔

اینھماں بیعت عقبی توں پہلے اسلام قبول کر لیا سی یا فیر ایہہ لکھیا گیا اے کہ ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن۔

ہجرت دے بعد جدوں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدینہ منورہ اچانک نزولِ اجلال فرمایا تے انصار رضی اللہ عنہم چوں سب تو پہلے وحی لکھن تے شرفِ دتا جس ویلے مواخات فرمائی اینہاں نوں حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن زید داسلامی بھائی بنایا حضرت ابی رضی اللہ عنہ بڑی فضیلتاں دے مالک سن جس ویلے قرآن پاک دی تلاوت کر دے سن اللہ رب العزت خود سُندے سن بلکہ حضور ﷺ نوں کہیا کہ اے میرے محبوب ﷺ تسی حضرت ابی رضی اللہ عنہ کولوں قرآن سنیا کرو۔ جس ویلے غزوات شروع ہوئیاں حضرت ابی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں لے کے طائف تک حضور ﷺ دے نال رہے اگلے سال ۳ ہجری نوں اینہاں غزوہ اُحدا چ وی حصہ لیا۔

حضرت ابی رضی اللہ عنہ نوں قرآن دی قرأت دا عظیم اعزاز حاصل سی۔ حضور ﷺ ہر سال قرآن شریف دا دورہ فرماندے اپنی رحلت دے سال یعنی ۱۱ ہجری نوں وی حضرت ابی رضی اللہ عنہ نوں آخری وار قرآن سنایا تے ارشاد فرمایا مینوں جبرئیل امین علیہ السلام نے آکے کیہا کہ ابی نوں قرآن سنادو۔

حضرت ابی رضی اللہ عنہ دی وفات بارے دور وایتاں ملیاں نیں۔

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے عہدِ خلافت ۱۹ھ ۲۰ھ یا ۲۲ ہجری نوں فوت ہوئے۔

۲۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب انصاری نے ۳۲ ہجری نوں حضرت عثمان ذوالنورینؓ دے عہدِ خلافت وچ وفات پائی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ دی بیوی اُم طفیل رضی اللہ عنہ وی صحابیہ سن۔ اینہاں دے بچیاں دے نام ایہہ معلوم ہوئے نیں۔

طفیل، محمد، ربیع، عبداللہ اور اُم عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵..... حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بن ابی الارقم مخزومی

سیدنا حضرت ارقم رضی اللہ عنہ دا تعلق بنو مخزوم نال سی جہڑا قریش دا بڑا معزز تے مقتدر خاندان سی زمانہء جاہلیت وچ فوج دی سپہ سالاری تے فوجی کمپ دے انتظام دا عہدہ ایسے خاندان کول سی۔ اُنیس بیس سال دی وعمر اچ اوس ویلے اپنی رہائش جہڑی کوہِ صفا دے درمیان سی حضور ﷺ دے حوالے کر دتی تے عرض کیتا یا رسول اللہ میرے ماں باپ تہاڈے تے قربان میرا مکان بیت اللہ دے کول اے میں ایہہ تہاڈی نظر کرنا مسلمان ایدھے اچ جمع ہو کے جو چاہن کرن مُشرکاں دی مجال نیں کہ ایس مکان اچ داخل ہو سکں۔ اینہاں دعوت اسلام دے شروع شروع اچ ای اسلام قبول کر لیا سی اوس ویلے تقریباً بارہ لوگ مسلمان ہو چکے سن۔

شجرہء نسب: ارقم بن ابی الارقم عبد مناف بن ابوجندب اسد بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم بن یقطہ بن مرہ بن کعب بن لوئی

تقریباً تیرہ برس دی عمر اچ سیدنا ارقم نے اسلام قبول کر لیا سی۔

کفار دے ظلم و ستم توں بچان لئی جس ویلے آپ ﷺ نے ہجرت مدینہ دا حکم دتا بیشتر صحابہؓ مدینے ہجرت کر گئے سن اوہنا وچ حضرت سیدنا ارقم رضی اللہ عنہ وی سن تے جدوں مواخات قائم کیتی آپ رضی اللہ عنہ نوں حضرت ابوطحزید رضی اللہ عنہ بن سہل انصاری داسلامی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری وچ غزوات داسلسلہ شروع ہو یا بدر الکبریٰ، احد، احزاب، خیبر، حنین یا کوئی ہو راہیا معرکہ نیں ہو یا جدھے وچ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ نے سرفروشی تے جانبازی دا حق ادا نہ کیتا ہوئے۔

حضرت ارقم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے وصال دے بعد بیالیس یا چوالیس سال حیات رہے۔ ۵۳ یا ۵۵ ہجری وچ تراسی یا چوراسی سال دی عمر وچ اللہ نوں پیارے ہوئے اینہاں

دی وصیت دے مطابق نماز جنازہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص نے پڑھایا تے جنت البقیع وچ آسودہ خاک نیں۔ اسنھاں اپنے کچھ دو بیٹے عید اللہ رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ تے تین بیٹیاں صفیہ رضی اللہ عنہ، مریم رضی اللہ عنہ تے امیہ چھوڑیاں
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶..... حضرت اربد بن حمیر اسدی رضی اللہ عنہ

حضرت اربد بن حمیر اسدی دی کنیت ابوخیسی سی۔ آپ داتعلق قبیلہ بنی اسد بن خزیمہ نال سی۔ حضرت اربد بن حمیر اسدی دوسری ہجرت حبشہ (۶ بعد بعثت) توں پہلے مکے وچ مسلمان ہوئے سن تے فیر کسے ویلے ہجرت کر کے حبش چلے گئے۔ اوتھوں حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلاں واپس مکے آگئے تے فیر دوبارہ اجازت ملن تے مکے توں ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حضرت اربد بن حمیر اسدی بڑی محبت تے بڑے جوش نال حضور ﷺ دے نال غزوہ بدر اچ شامل ہوئے تے ایس طراں اوهناں نے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا بڑا اوڈھار تہہ حاصل کیتا۔ اوهناں دے عظیم تے جلیل القدر صحابی ہون دا ایہ بہت اعلیٰ ثبوت اے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ہجرت حبشہ تے ہجرت مدینہ وچ حصہ لینا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷..... حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر اشہلی رضی اللہ عنہ

حضرت اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ دا شمار بڑے عظیم مرتبے والے صحابہ اکرام رضی اللہ عنہ اچ ہندا اے ابو یحییٰ اسنھاں دی کنیت سی۔ حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر داتعلق قبیلہ اوس دے خاندان عبدالاشہل نال سی۔

نسب نامہ

اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر بن سماک بن عتیک بن رافع بن امرؤ القیس بن زید بن عبدالاشہل

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اسلام دے داعی اول بن کے مدینے تشریف لیائے تے اوهناں دی سعی و تبلیغ توں متاثر ہو کے حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر نے اسلام قبول کیتا۔ دینی امور دی حفاظت واسطے بیعت لیلۃ العقبہ اچ آپ ﷺ نے انصار دے جہڑے نفیب چُنے سی اوهناں وچ حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن حُضیر اشہلی وی سن۔

نبی اقدس نے ہجرت مدینہ دے بعد انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی حضرت اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ نوں حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ دا اسلامی بھائی بنایا۔

۲ ہجری رمضان المبارک بدر دے میدان اچ حق و باطل دا پہلا معرکہ ہوا یا وہدے اچ اسنھاں حصہ لیا۔ حضرت اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ دے بارے اختلاف پایا جاندا اے لیکن لکھیا گیا اے کہ بعد اچ آن والے تمام غزوات اچ آپ رضی اللہ عنہ رسول کریم دے ہمراہ سن۔

حضرت اُسید بن حُضیر الاشہلی نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ وفات پائی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ دی نماز جنازہ پڑھائی تے جنت البقیع اچ سپرد خاک کردتا۔ حضرت اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ نے چچا اک بیٹا چھوڑیا جس دا نام یحییٰ سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸..... حضرت اُسعد بن یزید الانصاری رضی اللہ عنہ

بعض روایات دے مطابق حضرت اُسعد رضی اللہ عنہ بن یزید دا نام اُسعد بن زید وی لکھیا اے۔

نسب نامہ:

حضرت اُسعد رضی اللہ عنہ بن یزید بن فاکہ بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم بن خزرج۔ حضرت کلثمی تے موسیٰ بن عقبہ دے مطابق

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر راج حضرت سیدنا اسعد بن یزید الانصاری شریک سن
اسنھاں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹..... حضرت اُسیرہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت اُسیرہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق خزرج دی شاخ عدی بن نجار نال
سی۔ اسنھاں دا سلسلہ نسب ایہہ اے۔ حضرت اُسیرہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس بن مالک بن
عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج۔

آپ رضی اللہ عنہ دے باپ حضرت ابو خارجہ عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ وی حضور ﷺ دے صحابی
سن۔ حضرت اُسیرہ دی والدہ دا نام بڑہ بنتِ عجرہ سی۔ ایہہ دوویں پو پتر غزوہ بدر توں پہلے
مسلمان ہوئے سن مطلب اسنھاں پہلے اسلام قبول کیتا سی۔ حضرت اُسیرہ تے اسنھاں
دے ابو حضرت ابو خارجہ نے غزوہ بدر وچ حصہ لیا۔ اک روایت دے مطابق حضرت اُسیرہ
بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے عہدِ خلافت وچ زندہ سن۔ آپ رضی اللہ عنہ دی
وفات دی تاریخ نہیں مل سکی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰..... حضرت اُنس بن مُعاذ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن معاذ رضی اللہ عنہ قبیلہ خزرج دی شاخ بنی نجار نال تعلق رکھدے سن۔ کج
روایتاں وچ اسنھاں دا نام اُنس وی ملیا اے پر زیادہ اہل سیر نے آپ رضی اللہ عنہ نوں اُنس بن
معاذ رضی اللہ عنہ ای دسیا اے۔ اسنھاں دا شجرہ نسب ایس طراں اے۔

حضرت اُنس بن معاذ بن اُنس بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک

بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج۔ آپ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کیتا سی تے
فیر رمضان المبارک ۲ ہجری وچ غزوہ بدر وچ شامل ہو کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز
حاصل کیتا۔

کج روایتاں دے مطابق اسنھاں واقعہ بَرِ معونہ (جہڑا چار ہجری وچ ہو یا سی اوس)
ویلے وفات پائی سی لیکن واقدی دسدے نیں کہ حضرت اُنس بن معاذ رضی اللہ عنہ بدر، اُحد، خندق
تے جملہ غزوات وچ حضور ﷺ دے ہمراہ کاب سن تے اسنھاں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے
عہدِ خلافت وچ وفات پائی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱..... حضرت انسہ رضی اللہ عنہ

حضرت انسہ رضی اللہ عنہا سب توں بڑا رتبہ اسنھاں دا حضور ﷺ دا غلام ہونا اے۔
اسنھاں دی کنیت ابوسرح سی۔

رسول اللہ ﷺ حضرت انسہ رضی اللہ عنہا نوں ظہر دے بعد اپنے کول آن دی اجازت
دیندے سن۔ حضرت انسہ رضی اللہ عنہا سرداراں دی اولاد چوں سن ایہہ خالص عربی نہیں سن۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماوندے نیں کہ اسنھاں غزوہ بدر راج شرکت کیتی تے غزوہ
بدر راج شہید ہوئے۔ حضرت محمد بن عمرو (واقدی) لکھدے نیں کہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے
غزوہ اُحد وچ شرکت کیتی سی۔

محمد بن یوسف توں روایت اے کہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے
دورِ خلافت وچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲..... حضرت اُنیس بن قنادہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت اُنیس بن قنادہ رضی اللہ عنہ قبیلہ اوس دے خاندان بنی عمرو بن عوف نال تعلق رکھدے سن۔ تے اسنھاں دا نسب نامہ ایہہ اے۔ حضرت اُنیس بن قنادہ بن ربیعہ بن خالد بن حارث بن زید بن عبید بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک اوی انصاری۔ آپ رضی اللہ عنہ دی بیوی دا نام حضرت خنساء رضی اللہ عنہ سی۔ جہڑیاں آپ رضی اللہ عنہ صحابیہ سن۔ حضرت اُنیس بن قنادہ نے ہجرت نبوی دے بعد رمضان المبارک ۲ ہجری نوں غزوہ بدر وچ شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ اگلے سال شوال ۳ ہجری نوں آپ رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد وچ شامل ہو کے شہادت کا رتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳..... حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ بن ثابت حضرت حسان بن ثابت شاعر رسول ﷺ دے علائی (پدری) بھائی سن اسنھاں دا تعلق خاندان بنو نجار نال سی۔

نسب نامہ:

اوس رضی اللہ عنہ بن ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن مناة بن عدی بن عمرو بن عمرو بن مالک بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج

حضرت اوس رضی اللہ عنہ ثابت ہجرت نبوی ﷺ توں پہلاں مسلمان ہو گئے سن ۱۳ بعد بعثت حج دے دن اوج مکے جا کے بیعت عقبہ کبیرہ وچ شامل ہوئے۔

حضور ﷺ نبی اقدس ﷺ جس ویلے مکہ مکرمہ توں ہجرت فرما کے مدینہ تشریف لیائے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کر دیاں ہو یا حضرت اوس رضی اللہ عنہ بن

ثابت نوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ والنورین دا اسلامی بھائی بنایا۔

حضرت اوس بن ثابت بڑے مرد جاننازن حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر وچ ۲ ہجری رمضان المبارک نوں آقائے رحمت دے ہمرکاب ہو کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔

اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد وچ شرکت کیتی تے مردانہ وار لڑ دیاں ہو یاں شہادت دے رُتبے تے فائز ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴..... حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ابولیلی اوس بن خولی رضی اللہ عنہ دا تعلق قبیلہ خزرج دے خاندان بنو سالم الحلیی نال سی۔ اسنھاں دی والدہ دا نام جمیلہ بنت ابی سی جہڑی رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی دی بہن سی۔

سیدنا حضرت ابولیلی اوس بن خولی دا شمار کالمین وچ ہنداسی۔ زمانہ جہالت تے اسلام دی شروعات وچ کامل اوشنوں کہیا جاندا سی جہڑا لکھن پڑھن دے نال تیر اندازی تے تیراکی دی مہارت رکھدا۔

نسب نامہ:

اوس بن خولی رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ بن حارث بن عبید بن مالک بن سالم الحلیی بن غنم بن عوف بن خزرج بن حارث بن الخزرج۔

حضور ﷺ نبی رحمت جدوں مکے توں ہجرت کر کے مدینہ پاک تشریف لے گئے اوس ویلے حضرت اوس بن خزرج اسلام قول کر کے آقا دے جانثاراں وچ شامل ہو گئے مواخات دے ویلے آقا نے حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ نوں حضرت شجاع بن وہب

۱۵..... حضرت اوس بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ و انسب نامہ انج اے۔

آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے عظیم صحابہ رضی اللہ عنہم شہر ہندے میں۔ غزوہ بدر توں پہلے
 اینہاں نے اسلام قبول کیتا سی۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اینہاں دے بھائی سن۔

آپ ﷺ شعر و شاعری دی سوجھ بوجھ وی رکھ دے سن۔ حضرت ابن اشیر لکھ دے نیں کہ حضرت اوس بن صامت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور وچ بیت المقدس چلے گئے سن۔ ۲۰ سال دی عمر وچ ۳۴ ہجری وچ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے دورِ حکومت وچ وصال کر گئے تے اینھناں نوں فلسطین دے مقام رملہ وچ دفن کیا گیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶..... حضرت ایاس بن بکیر لیشی رضی اللہ عنہ

حضرت ایسا رحمۃ اللہ علیہ بن بکیر بن عبدیاللیل بن ناشب بن غیرہ بن سعد بن لیث بن بکر بن عبدمنافہ بن کنانہ کنانی لیشی۔

ذیقعدہ ۶ ہجری اپج قریش نال صلح حدیبیہ دے مطابق طے ہو یاسی کہ مسلمان اگلے سال تین دناں لئی مکہ آ کے عمرہ کر سکن گے لہذا اگلے سال حضور ﷺ بہت سارے صحابہ رضی اللہ عنہم نال لے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے حضرت اوس بن خولی وی انھنھاں دے نال سن۔

۱۱ ہجری آقا و اوصال ہو یا جس ویلے آپ ﷺ دے جسد اقدس نوں غسل دین لگے
اوس ویلے حضور ﷺ دے گھر وچ حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت فضل بن
عباس رضی اللہ عنہ حضرت قثم بن عباسؓ تے آقا ﷺ دے غلام حضرت شقرانؓ صالح موجود سن
کیوں کہ حضور ﷺ نے وصیت فرمائی سی بقول حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق دے میرے کفن
دفن وچ صرف میرے اہل بیت شامل ہون گھر دار وازہ بندی تے حضرت ابو بکر صدیق
باہر دروازے نال بیٹھے سن انصاروی دروازے دے باہر جمع سن انصار نے آواز دتی اسیں
تہاڑے ماموں (یا نانہانی رشتہ دار آں) ایس لئی ساڈھے چوں وی کسے اک نوں تہاڑے
نال شامل ہونا ضروری اے۔ اسنھاں نوں کہا گیا کہ کسے اک نوں اتفاق نال چُن کے
اندر بھجو لہذا حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ نوں ایہہ سعادت حاصل ہوئی حضرت عبداللہ بن
عباسؓ فرما ندے نیں کہ حضرت فضلؓ بن عباسؓ حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ حضرت
شقران رضی اللہ عنہ صالح تے حضرت اوسؓ بن خولیؓ لحد اچ اترے۔

حضرت اوسؓ بن خولی حضرت عثمانؓ دے دورِ خلافت اچ مدینے پاک اچ فوت
ہوئے اسنھاں پچھے اک بیٹ فسم چھڑی لاولد فوت ہوگئی۔ ایس طرح حضرت
اوسؓ بن خولی اولاد نہیں چلی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اکرم ﷺ اپنی بعثت دے تیسرے سال جدوں حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ دی حویلی چ منتقل ہو گئے سن اوس ویلے حضرت ایاس رضی اللہ عنہ اپنے دو بے تیناں بھراواں دے نال اسلام لیائے سن۔ اینہاں دے دوسرے بھرا حضرت عاقل رضی اللہ عنہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ تے حضرت عامر رضی اللہ عنہ سن جس ویلے غزوات شروع ہوئے تے اینہاں نے سب توں پہلے غزوہ بدر چ حصہ لیا۔ ایس طرح اینہاں نوں بدری صحابی ہون دا شرف حاصل ہو یا فیہر غزوہ احد، احزاب، خیبر فتح مکہ، حنین تے تبوک وغیرہ تمام غزوات وچ حضور ﷺ دے نال شامل رہے۔

اسد الغابہ دے مطابق حضرت عبداللہ بن عباس دسدے نیں کہ اینہاں نے ۳۴ ہجری وچ امیر المومنین حضرت عثمان زوالنورینؓ کے دورِ خلافت چ وفات پائی۔ آپ رضی اللہ عنہ شاعری وی کردے سن۔ اینہاں دے بیٹے دانا محمد معلوم ہو یا اے۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷..... حضرت نجیر بن ابی نجیر رضی اللہ عنہ

حضرت نجیر بن ابی نجیر دے بارے بنی دینار بن النجار کہندے سن کہ ایہہ ساڈے مولیٰ سن۔ حضرت نجیر بن نجیر نوں ملی تے جہینہ داحلیف وی کہیا جاندا سی۔
۲ ہجری رمضان المبارک نجیر بن نجیر رضی اللہ عنہ و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر چ حضور ﷺ دے ہمراہ سن۔ اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد چ وی دا شجاعت دتی سی۔
ایہناں دی کوئی اولاد باقی نہیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸..... حضرت بجات بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا بجات بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر تے غزوہ اُحدا چ شامل سن وفات دے ویلے اینہاں دی بقیہ اولاد نہیں سی۔

نسب نامہ:

ابن خزمہ بن اصرم بن عمرو بن عمارہ بن مالک
اینہاں دے باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹..... حضرت سیدنا بسبس بن عمرو رضی اللہ عنہ

سیدنا بسبس بن عمرو رضی اللہ عنہ و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر تے دوسرے معرکے غزوہ اُحدا چ شریک سن۔

نسب نامہ:

ابن ثعلبہ بن خرشہ بن زید بن عمرو بن سعد بن ذبیان بن رشدان بن قیس بن جہینہ
ایہناں دی اولاد باقی نہیں اے۔ باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰..... حضرت بشر بن براء انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا بشر براء انصاری رضی اللہ عنہ دے والد حضرت براء بن معرور الانصاری الخزرجی سلمیٰ
الجبلی سن۔ اینہاں دا خاندانی تعلق خزرج دے خاندان بنو سلمہ نال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱..... حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ

نسب نامہ:

بشیر رضی اللہ عنہ بن سعد بن ثعلبہ بن خلاص بن زید بن مالک اغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج
بن حارث بن خزرج الاکبر (الاکبر)

غزوات ایچ اینہاں غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک جو انمرا دی نال حصہ لیا۔
 غزوات دے علاوہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہڑے سرے سرے روانہ فرمائے سن اوہناں
 چوں سریہ بنی مرہ وچ ایہہ زخمی ہو گئے سن کافر اینہاں نوں مُردہ سمجھ کے چھڈ گئے پر اللہ نے
 اینہاں دی حفاظت کیستی رات نوں جدوں اینہاں نوں ہوش آئی حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کسے نہ

بشر بن عبد الله بن إبراهيم بن عبد الله بن عمرو بن صخر بن سابق بن نسان بن عبيد بن عدي بن غنم بن
كعب بن سلمة بن سعد بن علي بن اسد بن سارده بن يزيد بن جشم بن خزر ج

حضرت بشر بن الحنفیہؓ نے اپنے والد حضرت براء بن معرورؓ کے دے نال اسلام قبول کر لیا سی۔ فیر ۱۳ بعد بعثت حج دے ویلے اپنے والد محترم نال مکے جا کے بیعت عقبہ کبیرہ دی سعادت حاصل کیتی۔ حضور ﷺ نبی ءمحترم دی مدینہ منورہ تشریف آوری توں اک مہینہ پہلاں انہاں دے والد دا انتقال ہو گیا حضرت براء اپنے مال دا اک تہائی حصہ حضور ﷺ کے حق وچ کرن دی وصیت کر گئے سن جہڑا حضرت بشرؓ نے (مال) حضور ﷺ دی خدمت اطہر اچ پیش کر دتا تے آقا ﷺ نے قبول فرمایا۔

۲ھ ہجری رمضان المبارک حضرت بشرؓ بن برادرؓ نے حق و باطل دے ایسے
معرکے اچھٹے لے کے بدری صحابی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

فتح غزوہ خیبر دے بعد اک یہودی عورت زینب بنت حارث نے آپ ﷺ دی خدمت اچ بکری داز ہر آلود گوشت بھیجیا سی اوس ویلے آپ ﷺ دی خدمت اچ جھڑے صحابی رضی اللہ عنہ موجود سن آپ ﷺ نے ساریاں نوں کھانے اچ شریک کر لیا۔ سب توں پہلاں حضور ﷺ نے خود اک لقمہ کھا کے کھانے تو ایہہ کہہ کے ہتھ کھچ لیا کہ ایس گوشت وچ زہر شامل کیتا گیا اے۔ ایہہ سُن دیاں ای تمام صحابہ رضی اللہ عنہ وی دست کش ہو گئے ایس دوران حضرت بشر بن برّاء رضی اللہ عنہ کئی نوالے کھا چکے سن۔ حضرت بشر رضی اللہ عنہ نے اوسے ویلے دیسیاں کہ لقمے دمازمینوں وی خراب لکیا سی پر رسول ﷺ اقدس دے سامنے لقمہ اُگلنا ادب دے خلاف سمجھیا۔

نتیجہ ایہہ ہویا کہ زہر دے اثر نال حضرت بشر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اک روایت دے

کے طریقے نال فدک دے گاؤں پہنچ گئے جتھے اک نیک دل یہودی نے اسنھاں نوں پناہ دتی تے نالے علاج کیتا۔

نبی ﷺ دی رحلت دے بعد جدوں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے سب توں پہلاں حضرت بشیر رضی اللہ عنہ بن سعد نے اوھناں دی بیعت کیتی سی۔

۱۲ھ ہجری وچ معرکہ عین التمر پیش آیتے اک روایت دے مطابق ایس لڑائی وچ بہادری نال لڑ دیاں اسنھاں شہادت دا عظیم رتبہ حاصل کیتا۔

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ بن سعد دی بیوی دا نام عمرہ رضی اللہ عنہ بنت رواحہ تے بیٹے دا نام نعمان رضی اللہ عنہ معلوم ہوئے نیں۔ سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہ شاعر رسول ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ دی ہمیشہ سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲..... حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح حبشی رضی اللہ عنہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ دے والد رباح اصل دے اعتبار نال حبشی سن اوہ اپنی بیوی حمامہ دے نال پکے پکے مکے وچ آکے وس گئے سن تے قریش دے خاندان بنو جمح دی غلامی اختیار کر لئی سی یا اوھناں نوں غلام بنالیا گیا سی۔

بعثت نبوی ﷺ دے اٹھائی سال (تقریباً) پہلے رباح تے حمامہ دے بیٹے بلال رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے سن۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ دا شمار حضور ﷺ دے اوھناں عظیم المرتبت صحابہ رضی اللہ عنہ وچ ہندا اے جنھاں دا نام سن کے ہر مسلمان دی گردن فرط احترام تے عقیدت نال جھک جاندی اے بعثت توں پہلاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ آقائے کائنات ﷺ دے اخلاق عالیہ توں بڑے متاثر سن۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اوھناں ۷ (ست) بڑی قدر والی ہستیاں وچ شمار

ہندے نیں جنھاں سب توں پہلاں آپ ﷺ تے ایمان لیا ندا سی۔

۱۳ بعثت وچ حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہ نوں مدینہ منورہ ول ہجرت دا حکم دتا تے

حضرت بلال رضی اللہ عنہ وی مدینہ ہجرت کر گئے

مواخات دے دوران اسنھاں نوں حضرت ابو ریحہ عبداللہ بن عبدالرحمن نخعمی انصاری دا اسلامی بھائی بنایا۔ غزوات دا سلسلہ جدوں شروع ہویا سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں لے کے غزوہ ٔ تبوک تک حضور ﷺ دے نال شامل ہوئے۔

علامہ ابن اثیر نے اسد الغابہ وچ لکھیا اے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ۲۰ھ ہجری وچ سفر آخرت اختیار کیتا اوس ویلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ دی عمر مبارک سٹھ سال دے لگ بھگ سی۔ دمشق وچ باب الصغیر دے کول دفن ہوئے جتھے اوھناں دامزار وچ وی مرجع خلافت اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳..... حضرت سیدنا تمیم بن یعار رضی اللہ عنہ

نسب نامہ

ابن قیس بن عدی بن اُمیہ بن جدارہ بن عوف بن الحارث بن الخزرج۔ غزوہ بدر وچ شریک سن ۳ھ ہجری نوں میدان اُحدا وچ ہون والے غزوہ اُحدا وچ وی شرکت کیتی سی۔

حضرت تمیم بن یعار رضی اللہ عنہ دی بیوی دا نام بنی عمرو بن قش

سیدنا حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر تے غزوہ اُحدا وچ شریک ہون دی سعادت

حاصل کیتی

اسنھاں دی اولاد اچوں ربعی تے جمیلہ دا ذکر ملاح اے پر جس ویلے حضرت تمیم رضی اللہ عنہ

بن یعار فوت ہوئے۔ اسنھاں دا کوئی بچہ زندہ نہیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴..... حضرت سیدنا تمیم مولاؓ خراش رضی اللہ عنہ

ہجرت مدینہ دے بعد نبی ﷺ نے انصار تے مہاجرین دے درمیاں مواخات قائم کیتی سی حضرت تمیم مولاؓ خراش رضی اللہ عنہ نوں جناب مولاؓ عقبہ بن غزو ان رضی اللہ عنہ مواخاتی بھائی بنایا سی۔

سیدنا تمیم مولاؓ خراش رضی اللہ عنہ غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ اپنے آقاؓ مولاؓ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا سی یعنی انھماں غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ داو شجاعت دتی سی۔ جس ویلے انھماں دی وفات ہوئی اولاد باقی نیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵..... سیدنا حضرت تمیم رضی اللہ عنہ مولاؓ بنی غنم بن المسلم

سیدنا حضرت تمیم رضی اللہ عنہ دے بارے اچ سب روایتاں ایہو نیں کہ ایہہ غزوہ بدر جہڑا حق و باطل دا پہلا معرکہ سی اوہ دے وچے شامل سن تے اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ وی شامل ہوئے۔

انھماں دے باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶..... حضرت سیدنا ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ

ابن ثعلبہ بن عدی بن الجعد بن العجلان رضی اللہ عنہ دی کوئی اولاد نیں سی۔ سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ بن اقرم نے غزوہ بدر، احد احزاب خندق اور تمام مشاہدات اچ اپنے آقاؓ مولاؓ و مولاؓ رضی اللہ عنہ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا نبی اقدس ﷺ دی رحلت دے بعد سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عنہ دے دور خلافت اچ مرتداں دی سرکوبی لئی سیدنا خالد بن ولیدؓ دی سربراہی اچ روانہ

ہوئے۔

مقام بزاخہ تے اک قوم آباد سی سیدنا خالد رضی اللہ عنہ بن ولید نے حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ بن محسن تے سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ بن اقرم نوں مجربنا کے دشمن دی خبر لیان لئی بھیجیا۔ ایسے طرح دشمنان ولوں دو جنگجو (جہڑے خویلد دے بیٹے سن) طلحہ تے سلمہ مسلماناں دی خبر لین آ رہے سن۔ انھماں دا آ مناسا منا ہو گیا۔ طلحہ نے حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نوں گھیر لیا تے سلمہ نے حضرت ثابت بن اقرم نوں۔ سلمہ نے حضرت ثابت بن اقرم نوں شہید کر دتا۔ حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ طلحہ نال لڑ رہے سن طلحہ نے سلمہ نوں مددئی آواز دتی لہذا سلمہ تے طلحہ دوواں نے مل کے سیدنا عکاشہ رضی اللہ عنہ نوں وی شہید کر دتا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے دونوں صحابہ نوں خون آلود کپڑیاں اچ سپرد خاک کیتا ایہہ بارہ ہجری دا واقعہ اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷..... حضرت سیدنا ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نوں ثابت بن الجذع وی کہیا جاندا اے انھماں دا ایہہ نام شدت قلب تے خود رائی دی وجہ توں رکھیا گیا۔ انھماں دی والدہ اُمّ اناس بنت سعد سن۔ ابھنناں دی اولاد چوں عبد اللہ، حارث تے امّ اناس معلوم ہوئیاں نیں تمام روایتاں دے مطابق بیعت عقبہ کبیرہ اچ شامل ہون والے افراد (۷۰) اچ شامل سن غزوہ بدر توں لے کے تمام مشاہدات اچ حصہ لیا فتح مکہ تے یوم طائف اچ موجود سن۔ طائف اچ ای اوں دن شہید ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸..... حضرت ثابت بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ خزرج دی شاخ بنی مالک بن نجار نال تعلق رکھدے سی۔ انہاں دانسب نامہ ابن مندہ تے حافظ ابو نعیم نے ایہہ دسیا اے۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن خالد بن نعمان بن خنساء بن عیسرہ بن عبد بن عوف بن غنم بن مالک۔ پر حافظ ابن عبد البر نے انہاں دانسب انج دسیا اے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن خالد بن نعمان بن خنساء بن عبد بن عوف بن غنم بن مالک بن نجار۔ انہاں دے خاندان نوں بنی تیم اللہ وی کیہا جاندا اے۔ ایس لئی کہ نجار دا اصل نام تیم اللہ سی۔ نجار انہاں والقب سی۔ انہاں نے غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کیتا تے سب توں پہلے غزوہ بدر وچ شامل ہوئے بڑے بہادری انہاں نیں ۳ ہجری وچ غزوہ احد وچ وی حصہ لیا۔ اک روایت دے مطابق انہاں نے سانجھ بڑ معونہ وچ شہادت پائی سی۔ تے بڑ معونہ دا سانجھ ۴ ہجری نوں ہو یا سی۔ اک ہور روایت وی ملدی اے جس دے مطابق انہاں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور وچ یمامہ دی جنگ وچ شہادت دا رتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹..... حضرت ثابت بن خنساء رضی اللہ عنہ

محمد بن عمر الاسدی دی روایت دے مطابق حضرت ثابت بن خنساء رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر وچ شریک سن۔

نسب نامہ:

ابن زید بن الحصاص بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار۔

حضرت ثابت بن خنساء رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد وچ شہادت پائی سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰..... حضرت ثابت بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق قبیلہ خزرج دی شاخ مالک بن نجار نال سی۔ آپ رضی اللہ عنہ دانسب نامہ ایہہ اے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن عمرو بن زید بن عدی بن سواد بن مالک بن غنم بن مالک بن النجار۔

آپ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن پھر جدوں ایہہ غزوہ ہو یا انہاں نے بڑے جوش تے جذبے نال حصہ لیا۔ ایس طرح انہاں نوں بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دی فضیلت حاصل ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ شوال دے مہینے ۳ ہجری نوں غزوہ احد وچ حضور دے نال ہم رکاب سن تے ایسے وچ بڑی بہادری نال لڑ دیاں ہو یاں شہید ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱..... حضرت ثابت بن ہزال بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن ہزال قبیلہ بنی عمرو بن عوف بن خزرج چوں سن آپ رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی توں کچھ دن پہلے یا بعد وچ حضور ﷺ تے ایمان لیا اے سی۔

انہاں نے سب توں پہلے غزوہ بدر وچ حصہ لیا سی۔ انہاں نوں بدری صحابی ہون دا عظیم شرف حاصل اے۔ غزوہ بدر دے بعد اُحد، احزاب تے ہور وی کئی مشاہد وچ حضور ﷺ دے نال رہے سن۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دور خلافت وچ خونریز جنگ یمامہ وچ شہید ہوئے ایہہ

جنگ عرب دے فتنہ ارتداد دے شعلے ختم کرن لئی لڑی گئی سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۲..... حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ و اعلق قبیلہ اوس دی شاخ عمرو بن عوف نال سی۔ اینہاں دانسب نامہ انج ملیا اے۔

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ بن حاطب بن عمرو بن عبد بن اُمیہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

آپ رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی دے قریب ای مسلمان ہون دا شرف حاصل کر چکے سن تے سب توں پہلا رمضان المبارک ۲ ہجری نوں غزوہ بدر چ شامل ہوئے ایس دے بعد غزوہ اُحد وچ شامل ہو کے شہادت دا رتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۳..... حضرت ثعلبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

نسب نامہ

ابن محسن بن عمرو بن عینک بن عمرو بن مبذول

اینہاں دی والدہ کبشہ بنت ثابت حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت دی ہم شیرہ سن۔

حضرت ثعلبہ دی اولاد چوں اُم ثابت سن جہاں دی والدہ (آپ رضی اللہ عنہ دی بیوی) دا

نام کبشہ بنت مالک ابن قیس بن محرث سی۔

حضرت ثعلبہ غزوہ بدر غزوہ اُحد تے باقی سارے مشاہدات ایچ آپ رضی اللہ عنہ نال سن۔

اینہاں دی وفات بارے دور وایتاں نیں۔

محمد بن عمرو دے مطابق حضرت ثعلبہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے دور خلافت ایچ وفات پائی۔

۲۔ عبد اللہ بن محمد بن عمارۃ الانصاری دے مطابق حضرت ثعلبہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت ایچ جسر ابی عبیدہ ایچ شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۴..... حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ عنمہ و اعلق خزرج دے خاندان سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ بن عدی بن نابی بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی توں پہلاں مسلمان ہوئے۔ ۱۳ بعد بعثت ایچ مکہ حج کرن گئے اینہاں نال ہو روی صحابی رضی اللہ عنہ سن ایس موقع تے بیعت عقبہ کبیرہ جنھوں لیلۃ العقبہ کہندے نیں ایدھے ایچ رحمت عالم دے جمال جہاں آراتوں اینہاں اکھیاں نوں روشن کیتا۔

ہجرت مدینہ دے بعد حضور ﷺ مدینے تشریف لیائے حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے دوسرے مدنی اصحاب رسول ﷺ دے نال مل کے آپ ﷺ دا استقبال کیتا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حق و باطل دا پہلا معرکہ میدان بدر ایچ ہو یا حضرت ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ نے ایدھے ایچ شرکت کر کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا رتبہ حاصل کیتا۔

اگلے سال ۳ ہجری غزوہ اُحد ایچ شرکت کیتی فیہ غزوہ احزاب ایچ بڑی بہادری نال لڑ دیاں ہو یا شہادت دا جام پیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۵..... حضرت سیدنا ثقف بن عمرو الاسدی رضی اللہ عنہ

حضرت ثقف رضی اللہ عنہ بن عمرو الاسدی وائلق بنی غنم بن دودان بن اسد نال سی۔ بنی غنم بن دودان قریش دے حلیف سن اینہاں مدینے ول ہجرت کیتی نبی ؐ رحمت نے جہڑا حلف لیا اوہدے قائم رہے حضرت ثقف بن عمرو نوں بعض لوگ اسدی وی کہندے سن۔ اینہاں دی کثیت ابو مالک سی۔

حق و باطل دے عظیم معرکے غزوہ بدر اچ حضرت ثقفؓ اپنے بھائیاں مدلاج تے مالک نال شامل سن اک روایت دے مطابق حضرت ثقفؓ بن عمرو خیبر والے دن شہید ہوئے اینہاں نوں اک یہودی اسیر نے شہید کیتا ایہہ موسیٰ بن عقبہ دا بیان اے ابو عمر لکھدے نیں کہ حضرت ثقفؓ بن عمرو الاسدی غزوہ اُحداچ شہید ہوئے۔ (واللہ اعلم) اینہاں دے باقی حالات معلوم نیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن خالد بن مسعود النجاری الانصاری

عروہ، محمد بن اسحق اور موسیٰ بن عقبہ نے لکھیا اے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن خالد غزوہ بدر تے بعد اچ غزوہ اُحداچ اپنے آقا و مولا ﷺ دے ہمرکاب سن۔

نسب نامہ:

جابر بن مسعود بن عبد الاشھل بن حارثہ بن دینار بن نجار الانصاری خزرجی نجاری۔ ابن عقبہ نے لکھیا اے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن خالد دی کوئی اولاد نہیں سی۔ ابو موسیٰ نے اینہاں دے والد دا نام خالد دی بجائے عبد لکھیا اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۷..... حضرت جابر بن عبد اللہ بن رباب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ وائلق قبیلہ خزرج دے خاندان بنی مسلمہ دی شاخ بنی عبید بن عدی نال سی تے اینہاں دال نسب نامہ وی ایہہ دسد اے۔ جہڑا اچ اے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ بن رباب بن نعمان بن نسان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ سلمیٰ انصاری۔

انصار چوں جہڑے پہلے چھ سعید الفطرت اصحاب نے اسلام قبول کیتا اوہناں چ شمار ہوندے نیں تے ایس طرح اینہاں نوں اوہناں صحابہ تے سبقت حاصل اے ج نہاں بیعت عقبہ اولیٰ تے بیعت عقبہ کبیرہ کیتی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ بن رباب رضی اللہ عنہ نوں آنحضور ﷺ نال بڑی محبت تے عقیدت سی۔ حضرت جابر غزوہ بدر، غزوہ اُحدا غزوہ خندق تے حضور ﷺ دے عہد رسالت چ جنھے وی غزوات ہوئے اوہناں ساریاں اچ حصہ لیا۔ اینہاں دے وصال بارے کہ کدوں ہو یا تاریخ چپ اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۸..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ وائلق خزرج دی شاخ بنو سلمہ نال سی۔ ابو عبد اللہ اینہاں دی کثیت سی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ دے گلشن اخلاق اچ سبقت فی الاسلام، حب رسول ﷺ جوش ایمان، سادگی، شغف علم اور حق گوئی سب خوش رنگ پھل سن

نسب نامہ:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن حرام بن کعب بن غنم بن سلمہ حضرت جابر ہجرت

نبوی ﷺ توں تقریباً ۱۹ سال پہلے پیدا ہوئے سن۔ ۳۱ بعد بعث بیعت عقبہ کبیرہ دے موقع تے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دے نال اسلام قبول فرمایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر پیش آیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے وی میدان جنگ اچ جان دا پروگرام بنایا لیکن اسنہاں دے والد عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو نے اسنہاں نوں ایہہ کہہ کے روک دتا کہ گھر اچ رہ کے اپنی چھوٹی بہناں دا خیال رکھو کیونکہ حضرت ابو عبداللہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نو یا دس بہناں دے اکلوتے بھائی سن خود حضرت عبداللہ بن عمرو غزوہ بدر اچ شریک ہوئے سن۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے اپنی تاریخ وچ لکھیا اے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ میدان بدر وچ آگئے سن اگرچہ اوہناں لڑائی وچ خاص حصہ نہیں لیا پر اوہ مسلماناں نوں پانی پلانڈے سن۔

اگلے سال ۳ ہجری والد محترم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نوں غزوہ احد وچ شریک نہ ہون دتا خود شامل ہو کے شہید ہو گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ نے باقی تمام غزوات اچ حضور ﷺ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا ۱۱ ہجری اچ آفتاب رسالت اللہ تعالیٰ دی شفیق رحمت اچ غروب ہو یا تے حضرت جابر رضی اللہ عنہ غم نال ٹنڈھاں ہو گئے۔ مسجد نبوی ﷺ اچ بیٹھ کے درس و تدریس قرآن شروع کردتا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ دے عہد خلافت وچ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مخالفانہ طرز عمل اختیار کیتا تے حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ دی پرزور حمایت کیتی جنگ صفین وچ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولوں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے خلاف لڑے۔

اکسٹھ ہجری یزید بن معاویہ دی حکومت اچ کربلا دا دلخراش واقعہ پیش آیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نوں بے حد صدمہ پہنچا جدوں اسنہاں سُنیا کہ یزید پلید نے شہیدان کربلا دے پسماندگان نوں حضرت نعمان بن بشیر دی نگرانی وچ دمشق توں مدینہ منورہ روانہ کیتا اے

تے پیرانہ سالی دے باوجود بنو ہاشم دے کچھ لوکاں دے نال دمشق پہنچے تاکہ غزوہ قافلے نوں اپنے نال مدینے پاک لے آں۔

۴ ہجری اچ حجاج بن یوسف ثقفی مدینے دا گورنر بن کے آیا اوہنے حضرت علی کرم اللہ وجہہ دی حمایت کرن والے حضور ﷺ دے جانثاراں دے احترام دی پرواہ کیتیاں بغیر اوہناں دی گردناں تے ہتھیاں تے مہراں لوانیاں اُسدا الغابہ اچ لکھیا اے کہ اوہنے (حجاج بن یوسف) حضرت جابر رضی اللہ عنہ دے ہتھ تے مہر لگوائی اس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ دی عمر مبارک چورا نوے سال سی۔ نظر ختم ہو چکی سی ضعیف و ناتواں ہو چکے سن ایس واقع دے کچھ دن بعد اسلام دی ایہہ برگزیدہ ہستی دنیا توں پردہ فرما گئی۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی اچ دو شادیاں کیتیاں سن۔

۱۔ سیدہ حضرت سہیلہ بنت مسعود رضی اللہ عنہا، حضرت سہیلہ دے پہلے خاوند غزوہ احد اچ شہید ہو گئے سن

۱۱۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دوسرا نکاح ام حارث رضی اللہ عنہا نال کیتا جہڑیاں صحابیہ رسول ﷺ حضرت محمد بن مسلمہ انصاری دی بیٹی سن۔

اسنہاں دوواں بیویاں چوں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ دے تین بیٹے تے تین بیٹیاں سن۔

عبدالرحمن (یا عبداللہ) عقیل، محمد، میمونہ، حمیدہ تے ام حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۹..... حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ داتعلق خزر ج دے خاندان سلمہ نال سی۔ اینھاں دی والدہ دانام سعاد بنت سلمہ سی۔ اینھاں دی والدہ داتعلق خزر ج دی شاخ عثم بن خزر ج نال سی۔

نسب نامہ:

جبار بن صخر رضی اللہ عنہ بن اُمیہ بن نئیس بن سنان بند عبید بن عدی بن عثم بن کعب بن مسلمہ۔
حضرت جبار رضی اللہ عنہ نول اللہ تعالیٰ نے فطرت سعید عطا کیتی سی۔ حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلے ای اسلام قبول کر لیا سی فیر ۱۳ بعد بعثت مکہ مکرمہ جا کے بیعت عقبہ کبیرہ وچ شامل ہوئے۔

حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ دے بعد آپ ﷺ نے مہاجر اں تے انصار دے درمیان مواخات قائم کر دیاں ہویاں حضرت جبار رضی اللہ عنہ بن صخر نول حضرت مقداد بن اسود دوا سلامی بھائی بنایا۔

۲ ہجری رمضان المبارک حق و باطل دے پہلے معرکے وچ جھڑامقام بدر تے ہو یا سی حضرت جبار رضی اللہ عنہ بن صخر نے بھر پور شرکت فرمائی۔

فتح خیبر دے بعد حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ نول خیبر دے پھلاں دا تخمینہ لگان لئی بھیجیا پر ۸ ہجری نول حضرت عبداللہ بن رواحہ غزوہ موتہ وچ شہید ہو گئے حضور ﷺ نے اوھناں دی شہادت دے بعد ایہہ خدمت حضرت جبار رضی اللہ عنہ بن صخر انصاری نول تفویض کردتی اوھناں کئی سال تک ایہہ کم نہایت حُسن و خوبی نال ادا کیتا۔

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان ذوالنورین دے دورِ خلافت وچ ۳۰ ہجری نول وفات پائی اوس ویلے اوھناں دی عمر تقریباً سٹھ سال سی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۰..... حضرت جبیر بن عتیک رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت جبیر بن عتیک رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو عبداللہ سی اینھاں دی والدہ دانام جمیلہ بنت زید بن یثی بن عمرو بن زید بن ہشم بن حارثہ بن حارث بن الاوس سی۔

سیدنا حضرت جبیر بن رضی اللہ عنہ عتیک دی بیوی دانام ہصبہ بنت عمرو بن مالک بن سبیح قیس عیلام دے قبیلہ بنی ثعلبہ توں سی۔

سیدنا حضرت جبیر بن رضی اللہ عنہ عتیک دے دو بیٹے عتیک، عبداللہ تے اک بیٹی اُم ثابت سی۔ ہجرت مدینہ دے بعد نبی ؐ رحمت ﷺ نے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی سیدنا جبیر بن عتیک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر، احد، احزاب تے تمام مشاہدات وچ اپنے آقا و مولاً دے ہمراہ کاب سن۔ فتح مکہ والے دن بنی معاویہ دا جھنڈا اینھاں دے کول سی۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بن عتیک نے ۷۱ سال دی عمر وچ وفات پائی اوس ویلے ۶۱ ہجری سی حکومت یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ دی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۱..... حضرت جبیر بن ایاس زُرقي انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت جبیر بن ایاس زُرقي رضی اللہ عنہ داتعلق خزر ج دے خاندان بنی زریق نال سی۔ اینھاں دانسب نامہ ایہہ اے۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بن ایاس بن خلدہ بن مغلہ بن عامر بن زریق زُرقي انصاری، ابن اسحق، موسیٰ بن عقبہ واقدی تے ابو معشر سب نے دسیا اے کہ اینھاں یعنی حضرت جبیر بن ایاس رضی اللہ عنہ نے دونوں غزوات بدر تے احد وچ حصہ لیا سی۔

یعنی حضرت جبیر بن ایاس نوں بدری تے احدى صحابی ہون دا شرف حاصل ہو یا ہوو
اسنھاں دے متعلق معلوم نہیں ہو یا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۲..... الحارث بن انس بن رافع الاوسی

سیدنا الحارث بن انس رضی اللہ عنہ دی کنیت ابوالحسیر سی۔

نسب نامہ:

حارث رضی اللہ عنہ بن انس بن رافع بن امر القیس بن زید بن عبدالاشھل انصاری اوسی ثم
الاشھلی۔

سیدنا حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن انس غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ شامل سن ایھناں
غزوہ احد اچ شہادت پائی اسنھاں دی کوئی اولاد نہیں سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۳- حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ

سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن اوس دی والدہ ہند بنت سماک بن عتیک بن امری القیس بن
زید بن عبدالاشھل سن

نسب نامہ:

ابن معاذ بن نعمان بن امری القیس بن زید بن عبدالاشھل دی کنیت ابوالاوس سی۔
ہجرت مدینہ دے بعد رحمت عالم ﷺ جدوں مدینہ تشریف لیائے چند مہینیاں بعد
انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کر دیاں ہو یاں سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن اوس
نوں حضرت عامر بن فہیرہ دا اسلامی بنایا۔ سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن اوس غزوہ بدر اچ حاضر

اوھناں صحابہ کرام سن جنھاں یہودی کعب بن الاشرف نوں قتل کیتا حضرت حارث رضی اللہ عنہ تے
اسنھاں دے ساتھی کعب بن اشرف تے رات دے ویلے تلوار چلا رہے سن کہ حضرت
حارث دے پیر تے زخم لکھا صحابہ رضی اللہ عنہ اسنھاں نوں اٹھا کے حضور ﷺ دے کول لے گئے۔
اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ شریک ہوئے تے اوسے دن ہجرت دے
بیسویں مہینے شہید ہو گئے۔ شہادت دے ویلے اسنھاں دی عمر اٹھائیس سال سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۴..... حضرت حارث بن خزمہ انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت حارث بن خزمہ انصاری رضی اللہ عنہ دا تعلق قبیلہ خزرج دے خاندان قواقلہ
نال سی۔

نسب نامہ:

حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ بن عدی بن غنم (قول) بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف
بن خزرج

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بنوعبدالاشھل دے حلیف سن تے ابوبشیر اسنھاں دی کنیت سی۔
حضرت حارث بن خزمہ ہجرت نبوی دے قریب قریب ای اسلام قبول کرن والی ہستیاں اچ
شامل نیں۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام جدوں ہجرت کر کے مدینہ تشریف لیائے حضرت ایاس
بن بکیر رضی اللہ عنہ نوں اسنھاں دا اسلامی بھائی بنایا۔

۲ ہجری رمضان المبارک دا مہینہ حق تے باطل دا پہلا معرکہ بدر دے مقام تے ہو یا
حضرت حارث غزوہ بدر اچ شامل ہون والے ۳۱۳ جاٹار ان اچ شامل سن جنھوں نے بدری
صحابی رضی اللہ عنہ دا عظیم ترین اعزاز نصیب ہو یا۔

اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد فیر غزوہ احزاب تے تمام مشاہد اچ حضور ﷺ دے

ہم رکاب رہے۔

عہد رسالت و شاید ہی کوئی شرف ہوئے جہڑا حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ نون نہ حاصل ہو یا ہوئے۔

۹ ہجری غزوہ تبوک: ایہہ غزوہ اہل حق خاص کر انصار واسطے بہت وڈھا امتحان سی۔ ایس ویلے خشک سالی دی وجہ نال قحط دی حالت سی۔ لے دے کے مدینے والیاں دی امیدیاں دا انحصار صرف کھجور دی فصل تے سی۔ جہڑیاں پکن دے قریب سن مدینہ چھڈ کے ۳۰۰ میل مدینے توں دُور جان نال فصل خراب وی ہوسکدی سی ہور وی بڑے خدشات سن پر اللہ دے پاکباز بندیاں نیں اپنیاں جاناں ہر چیز توں بے نیاز ہو کے اللہ دی راہ وچ خرچ کرن دے پکے ارادہ کیتے ہوئے سن اینہاں جانثاراں وچ حضرت حارث بن خزمہ وی موجود سن۔

غزوہ تبوک دے موقع تے ای حضور ﷺ دی اوٹنی گم ہون دا واقعہ پیش آیا سی تے کافراں ایہہ کہنا شروع کردتا کہ جہڑا نبی ﷺ اپنی اوٹنی دی خبر نیں جاندا اوہ آسمان دیاں خبراں کیویں معلوم کرسکدا اے۔

حضور ﷺ نون جدوں ایس گفتگو دا علم ہو یا آپ ﷺ نے فرمایا ”میں او ای گلاں جاننا واں جنہاں دی اطلاع میرا اللہ مینوں دیندا اے مہن میرے اللہ نے مینوں اطلاع دتی کہ میری اوٹنی فلاں درے دی وادی اچ اے۔ حضور ﷺ دا ارشاد سن کے صحابہ رضی اللہ عنہم اوٹنی نون او سے جگہ توں لے آئے جس جگہ بارے آپ ﷺ نے اینہاں نون دیسی۔ اینہاں خوش قسمت صحابہ رضی اللہ عنہم وچ حضرت حارث بن خزمہ وی سن۔

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن خزمہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ ۴۰ ہجری نون وفات پائی۔ اوس ویلے اینہاں دی عمر ۶۷ (ستائھ) سال سی۔ اینہاں کچھ اولاد نہیں چھڈی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵..... سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن عرفجہ

حضرت موسیٰ بن عقبہ، حضرت واقدی حضرت کلبی نے سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن عرفجہ نون حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل کیتا اے

نسب نامہ:

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن عرفجہ بن حارث بن مالک بن کعب بن نحاط بن کعب بن حارث بن غنم بن سلم بن امر القیس ابن مالک بن اوس انصاری اوسی۔

اینہاں دے بعد دے حالات معلوم نیں ہوسکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۶..... حضرت حارث بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ السابقون الاولون دی عظیم جماعت چوں نیں اینہاں ستر انصار دے نال بیعت عقبہ اچ شرکت فرمائی۔ اینہاں دی کنیت ابو خالد سی۔

نسب نامہ:

ابن خالد بن مخلد بن عامر بن زریق

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن قیس دی والدہ دا نام کبشہ بنت اکفا کہ بن زید بن خلدہ بن عامر بن زریق۔

سیدنا حارث رضی اللہ عنہ بن قیس نے تمام غزوات بدر، احد، خندق وغیرہ اچ شامل ہون دی سعادت حاصل کیتی۔ نبی رحمت دے وصال دے بعد ا ہجری سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ جنگ یمامہ جہڑی حضرت خالد بن ولید دی سربراہی اچ لڑی گئی ایدھے وچ اینہاں نون اک زخم آیا جہڑا اوس ویلے تے مندمل ہو گیا پر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور

خلافتِ اچ ایہہ زخم پھٹ گیا جس دے صدے نال حضرت حارثؓ وفات پا گئے اینہاں نوں شہدائے یمامہ اچ شامل کیتا گیا سی۔

حضرت حارث بن قیسؓ نے اپنے کچھے مخلص، خالد تے خلدہ اولاد چھوڑی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۷..... حضرت حارثؓ بن نعمان بن خزیمہ اوسی الانصاری

سیدنا حارثؓ بن نعمان الاوسی حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ نبیؐ رحمت ﷺ دے ہمرکاب سن تے بدری صحابیؓ ہون دا عظیم اعزاز حاصل کیتا۔

نسب نامہ:

حارثؓ بن نعمان بن خزیمہ بن ابی خزیمہ (خزیمہ) بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس بن حارثہ بن ثعلبہ انصاری اوسی۔

اینہاں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۸..... حضرت حارثہ بن سراقہؓ

غزوہ بدر الکبریٰ اچ انصار دے سب توں پہلے شہید حضرت حارثہ بن سراقہؓ دی والدہ دا نام حضرت ربیعہؓ سی۔ (ربیعہؓ بنت نصر) حضرت ربیعہؓ خادم رسول ﷺ حضرت انسؓ بن مالک دی سگی پھوپھی، شہید اُحد حضرت انس بن نصرؓ دی بہن تے آپ ﷺ دی جلیل القدر صحابیہ سن حضرت حارثہ بن سراقہؓ دا تعلق خزرج دی معزز ترین شاخ بنو نجار نال سی۔

نسب نامہ:

حارثہ بن سراقہؓ بن حارث بن عدی بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن نجار۔

حضرت حارثہ بن سراقہؓ دے والد سراقہؓ ہجرت نبوی ﷺ توں پہلاں وفات پا گئے سن

اینہاں دی پرورش اینہاں دی والدہ نے فرمائی۔

رمضان المبارک ۲ ہجری اچ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے ۳۱۳ صحابہؓ اچ شامل نہیں

جہاں بدر دے مقام تے حق و باطل دے پہلے معرکے وچ کفار قریش نوں دھول چٹائی سی۔

حضرت حارثہ بن سراقہؓ نوں لشکر دی نگہبانی دا فرض دتا گیا سی۔ ایہہ میدانِ جنگ وچ

حوض کنارے پانی پین لئی کھڑے سن کہ اک مشرک جنان بن العرقہ نے تک کے اینہاں

دے گلے وچ تیر ماریا جدھے صدے نال حضرت حارثہ بن سراقہؓ شہید ہو گئے۔

حضرت حارثہ دی عمر اوس ویلے تقریباً ۱۵ سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۹..... حضرت حارثہ بن نعمانؓ

سیدنا ابو حارثہؓ دی کنیت ابو عبد اللہ سی۔ حضرت حارثہؓ غزوہ بدر غزوہ اُحد،

خندق تے باقی تمام مشاہدات اچ نبیؐ رحمت دے ہمرکاب رہے۔

نسب نامہ:

ابن نفع بن زید بن عبید بن ثعلبہ بن غنم

حضرت عبد اللہؓ حضرت عبد الرحمنؓ آپ ﷺ دے بیٹے سن، سودہ، اُمّ ہشام تے عمرہ

مبايعات چوں سن۔

حضرت حارثہؓ بن نعمانؓ فرماندے نیں کہ اوھناں دو مرتبہ جبرائیلؑ ائین نوں

ویکھیا سی پہلی وار یوم الصورین اچ جس ویلے رسول اللہ ﷺ بنی قریظہ ول جا رہے سن

جبرائیل علیہ السلام رجبہ بن حنیفہ الکھی رضی اللہ عنہ دی شکل اچ آئے سن، سانوں مسلح ہون دا حکم دتا۔

دوسری واری موضع الجناز والے دن اسیں جنین توں واپس آرہے ساں حضرت حارثہ بن نعمان عمر دے آخری حصے اچ نابینا ہو گئے سن انہاں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بن ابی سفیان دے دور حکومت اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۰..... حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ یمن دے رھن والے سن عہد جاہلیت وچ زمانے دی گردش انہاں نوں مکے لے آئی تے فیر ایہہ پکے پکے مکے اچ ای رھن لگ پئے۔ ابو عبید اللہ ابو محمد انہاں دی کنیت سی۔

نسب نامہ:

حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ بن عمیر بن سلمہ بن صعرب بن سہل بن العیتک بن سعاد بن راشدہ (خالفہ) بن اذب بن جزیلہ بن لخم بن عدی

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے بنو اسد بن عبد العزیٰ نال حلیفانہ تعلقات رکھے سن بڑے مشہور شہسوار سن شعر و شاعری دی سوجھ بوجھ وی رکھ دے سن

حضرت حاطبؓ اوھناں خوش نصبیاں وچ شامل نیں جہاں اکیس بائیس سال دی عمر وچ ای اسلام قبول کر لیا ایہہ السابقون الاولون اچ شمار ہندے نیں جہاں صحابہ تے صحابیات رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیتا سی اوھناں تے ظلم دے پہاڑ توڑے جان دے سن اوھناں دی ایہہ حالت ویکھ حضور ﷺ نے اوھناں نوں ہجرت دا حکم دتا سی حضرت حاطب رضی اللہ عنہ وی اپنے خاندان نوں چھڈ کے مدینے چلے گئے جتھے انہاں حضرت منذر بن محمد انصاری دے گھر قیام کیتا۔ تے جس ویلے آپ ﷺ نے مسلماناں وچ (مکے تے

مدینے دے مواخات قائم کیتی حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نوں حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ دا بھائی بنایا۔

جس ویلے غزوات شروع ہوئیاں حضرت حاطب وی وڈھ وڈھ کے حصہ لیا تے کافراں تے انہاں دی تلوار برقی خاطف بن کے گری سی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نوں ایہہ اعزاز وی حاصل اے کہ ایہہ حضور ﷺ دا نامہ مبارک لے کے سفیر دی حیثیت نال مقوقس والی مصر دے کول گئے جتھے انہاں تقریر کیتی تے مقوقس بڑا خوش ہو یا۔ ایہہ گل ۶ ہجری وچ صلح حدیبیہ دے بعد دی اے۔

حضرت حاطبؓ ای دسدے نیں پئی مقوقس نے آقا ﷺ دے نامہ مبارک نوں بڑے احترام دے نال پڑھیا اکھیاں نال لایا۔ حضرت حاطبؓ پنج دن اسکندریہ جہڑا مصر دا دارالخلافہ سی وچ رُکے تے فیر واپس تشریف لیائے۔ مقوقس نے اوھناں نوں حضور ﷺ دے واسطے کچھ تحائف وی دے کے ٹوریا۔ تے نالے انہاں نوں وی تحفے دتے سی۔ جہڑے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے واپس آ کے حضور ﷺ نوں پیش کر دتے۔ جہاں دی تفصیل انج اے۔

(تین کنیراں ماریہ سیرین تے تیسری دانام معلوم نہیں ہو سکیا۔ یعفور نام دا اک گدھا۔ دُل دل نام دا اک خچر، اک نیزہ اک حُلہ عحریر۔ اک ہزار مثقال سونا) شاہ مصر مقوقس نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نوں اک سو مثقال سونا بطور انعام یا رخصتانہ دتا سی۔

مصر دی سفارت توں واپسی دے بعد حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے باقی زندگی مدینے وچ گزاری تجارت شروع کر دتی تے بڑا منافع کمایا۔ سبقت فی الاسلام۔ ہجرت، غزوہ بدر بیعت رضوان تے دوسرے ساریاں غزویاں وچ شرکت حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کے خاص فضائل نیں۔ انہاں پینسٹھ سال دی عمر وچ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ دے

عہد خلافت وچ ۳۰ ہجری نوں وفات پائی۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی جدھے وچ بہت زیادہ تعداد وچ مسلمان شریک ہوئے اسٹھے دی اولاد بارے معلوم نہیں ہو سکیا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۱..... حضرت حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ حضرت سہیل بن عمرو دے بھائی سن
اسماء بنت حارث بن نوفل جہاں داتعلق اشج نال سی ابھناں دی والدہ سن حضرت
حاطب رضی اللہ عنہ بن عمرو رسول اللہ ﷺ دے مکے توں مدینے ہجرت کرن توں پہلاں اسلام قبول
کر چکے سن۔

نسب نامہ:

حاطب رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عبد شمس بن عبد ود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی
حق و باطل دا پہلا معرکہ جہد رمضان المبارک ۲ ہجری ایچ بدر دے میدان تے ہویا
حضرت حاطب اوہدے وچ شامل سن اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ اُحدا وچ شرکت فرمائی۔
عبدالرحمن بن اسحق نے اپنے والد توں روایت کیتی اے کہ ہجرت اولیٰ ایچ جہڑے شخص
سب توں پہلے حبشہ آئے حضرت حاطب بن عمرو بن بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۲..... حضرت خباب بن منذر رضی اللہ عنہ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ نہایت ای زیرک انسان سن اوہ نہ صرف اک اچھے خطیب سن
بلکہ شعر و شاعری دا ملکہ وی رکھدے سن۔ ابو عمر اسنھاں دی کنیت سی اسنھاں دا خرنج دے
خاندان سلمہ نال تعلق سی۔

نسب نامہ:

خباب رضی اللہ عنہ بن منذر بن جموح بن زید بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ۔
حضرت خباب رضی اللہ عنہ دے چچا عمرو بن جموح بن سلمہ دے رئیس تے خاندانی بت
خانے دے متولی سن پر حضرت خباب نوں اللہ رب العزت نے ایہہ سعادت بخشی سی کہ اوہ
ہجرت نبوی ﷺ توں پہلاں بت پرستی نوں لعنت بھیج کے ایمان دی دولت توں بہرہ ور ہو
گے۔

رمضان المبارک ۲ ہجری آقائے رحمت غزوہ بدر لئی تشریف لے گئے تے بدر دے
نزدیک اک مقام تے ٹھہرے اک جاٹا رانصاری نے عرض کیتی یا رسول اللہ ایس جگہ اترن
دا حکم اللہ پاک نے دتا اے یا آپ ﷺ دی ذاتی رائے اے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایہہ
میری ذاتی رائے اے۔ اوہناں عرض کیتی یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ تہاڈے توں
قربان ایہہ بہتر نہیں ہوئے گا کہ اسیں پانی دے نزدیک اتریے تے سارے کھوواں تے
قبضہ کر کے اک حوض بنا لے ایس طرح ساڈھے لشکر نوں آسانی نال پانی وی ملد ا رہے گا
تے دشمن پانی دی کمی دی وجہ نال پریشان ہوئے گا۔ آقائے ﷺ رحمت نوں اوہناں دی
ایہہ رائے پسند آئی چنانچہ اپنے غلاماں دے نال چاہ بدر تے رونق افروز ہوئے۔ ایہہ
صاحب جہاں دی رائے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اعتراف کیتا سیدنا حضرت خباب بن
منذر رانصاری سن۔

غزوہ بدر توں غزوہ تبوک تک حضور ﷺ دے ہمراہ رہے اسنھاں ۱۹ ہجری نوں
وفات پائی اوس ویلے حضرت خباب رضی اللہ عنہ دی عمر ۵۰ سال سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۳.....سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ بن اسود مولیٰ بنی حرام

(حبیب رضی اللہ عنہ بن اسود)

ابوموسیٰ نے سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ بن اسود دا تذکرہ حبیب خائے مجھے دی ردیف اچ کیتا اے۔

سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ بن اسود حضور ﷺ دے صحابی رضی اللہ عنہ سن حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن، اینہاں دا شمار اہل حجاز اچ ہندا اے اینہناں دے بارے کہیا گیا اے۔ ثم من بنی النجار ثم من بنی سلمہ ابن سعد

حضرت حبیب رضی اللہ عنہ اینہناں دے غلام سن اینہناں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۴.....حضرت حرام بن ملکان انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان دا تعلق انصار دے معزز ترین خاندان بنو نجار نال سی۔

نسب نامہ:

حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان بن خالد بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج

سیدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا تے سیدہ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا حضرت حرام بن ملکان انصاری دیاں بہناں سن۔ دور دے رشتے توں ایہہ دونویں پیمیاں حضور رسول کریم ﷺ دی خالہ سن۔

حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان دا شمار انصار دی ”السابقون الاولون“ والی جماعت نال

ہندا اے۔ ہجرت نبوی ﷺ توں پہلے ہی حضرت حرام رضی اللہ عنہ اپنی بہناں سمیت اسلام قبول کر چکے سن جس ویلے حضور ﷺ مدینے تشریف لیائے اینہاں بڑیاں چاواں نال آقا ﷺ دا استقبال کیتا۔ آپ ﷺ رات دن حضور ﷺ دے چشمہ فیض توں سیراب ہون لگے بہت جلدی قرآن و سنت دے عالم بن گئے۔ ایہہ اکثر قرآن پڑھدے تے رات نوں قرآن دا درس دیندے۔

صحیح مسلم اچ اے کہ حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان مسجد نبوی ﷺ اچ پانی بھر کے رکھدے سی۔ فیر جنگل چوں لکڑیاں لیا کے ویچ کے جھڑی رقم مل دی اوہدے نال اصحاب رضی اللہ عنہ صفہ تے دوسرے محتاجاں لئی کھان پین والیاں چیزیں خرید کے لے آندے۔

رمضان المبارک ۲ ہجری بدر دامیدان تے حق و باطل دا پہلا معرکہ سبحان اللہ۔ حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان دا شرکت کر کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کرنا۔ فیر اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد اتھے وی اینہاں اپنی شجاعت و بسالت دے جوہر دکھائے۔

مہینہ صفر ۴ ہجری دا آقا ﷺ دے کول بنو کلاب دارئیس ابو براء عامر بن مالک نجد توں مدینہ منورہ آیا تے حضور ﷺ نوں عرض کیتی آقا اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہ میرے قبیلے اچ بھیجو جہڑے اوتھے جا کے میری قوم نوں اسلام دی دعوت دیں۔ حضور ﷺ نے اوہدی درخواست من توں تامل کیتا پراوس نے بار بار یقین دویا کہ جہڑے مسلمان میرے نال جان گے میں اوہناں دی حفاظت تے سلامتی دا ذمہ دار آں۔ حضور ﷺ نے ستر (۷۰) صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نوں حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملکان دی قیادت اچ بھیج دتا اینہاں اچ زیادہ تعداد انصار تے اصحاب رضی اللہ عنہ صفہ دی جہڑے حافظ قرآن سن تے قراء دے لقب نال مشہور سن۔ حضور ﷺ نے عامر بن طفیل دے نام اک خط وی ایس جماعت دے ہتھیں روانہ کیتا۔ مسلمان بڑ معونہ دے مقام تے ٹھہرے ایس جگہ تے بنی سلیم دا چشمہ وی سی۔ حضرت حرام بن ملکان آقا ﷺ دا نامہ مبارک لے کے عامر بن طفیل کول گئے اوس بد بخت لعین مردود

نے حضور ﷺ دا نامہ مبارک پڑھنا گوارا نہ کیا بلکہ اک آدمی نوں اشارہ کیا اوہنے پچھوں دی آکے حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ نوں نیزہ مار یا جھڑا جسم دے آر پار ہو گیا حضرت حرام زمین تے ڈگ پئے تاج شہادت سرتے رہ لیا تے اللہ ول چلے گئے۔ ایس واقعہ دے بعد حضور اوهناں بد بختاں لئی اک مہینے تک بد دعا کردے رہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۵..... حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

حضرت حریث بن زید رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر راج اپنے بھائی عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ دے نال شریک سن۔ حضرت حریث بن زید رضی اللہ عنہ اوہ صحابی رضی اللہ عنہ نے جنہاں اذان خواب اچ دیکھی سی۔

حضرت موسیٰ نے اسہناں دانسب نامہ لکھیا اے۔

حضرت حریث رضی اللہ عنہ بن زید بن ثعلبہ بن عبد ربیع بن زید بن حارث بن خزرج خزرجی ۳ ہجری غزوہ اُحدا راج وی دا دشجاعت و قی سی۔ بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۶..... حضرت حصین بن حارث مطہی رضی اللہ عنہ

حضرت حصین رضی اللہ عنہ دا تعلق قریش دی عظیم شاخ بنی المطلب نال سی۔

نسب نامہ:

حضرت حصین رضی اللہ عنہ بن حارث بن مطلب بن عبد مناف بن قصی قرشی مطہی۔

حضرت حصین رضی اللہ عنہ دے پردادا مطلب بن عبد مناف حضور ﷺ دے پردادا حضرت

ہاشم بن عبد مناف دے چھوٹے بھائی سن جس ویلے حضور ﷺ نے توحید دی دعوت دینی شروع کیتی اوس ویلے حضرت حصین رضی اللہ عنہ اپنے دوسرے دو بھائیوں نال ملکے توں ہجرت کر کے مدینے چلے گئے سن اسہناں دے دوسرے بھائی حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ تے حضرت طفیل رضی اللہ عنہ سن، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ اسہناں توں بڑے سن۔

غزوات دا آغاز ہو یا تے سب توں پہلے آپ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر راج شامل ہوئے سن۔ فیر آپ رضی اللہ عنہ غزوہ اُحدا تے خندق تے باقی غزوات حضور ﷺ دے نال رہے۔

اک روایت دے مطابق حضرت حصین رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ و النورین دے دور اچ فوت ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۷..... سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دا شمار حق دی راہ اچ اپنی جاناں و تپن والے اوهناں صحابہ رضی اللہ عنہ وچ ہندا اے جنہاں دی جلالتِ قدر تے سارے ای مکتبہ فکر دے لوگ اتفاق کر دے نیں۔

حسب و نسب لئی اسہناں لکھنا ای کافی اے کہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے چاچا جان سن (حضور ﷺ دے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دے علاقائی بھائی سن)۔ حضور ﷺ دی والدہ محترمہ حضرت حمزہ دی والدہ دی پچا زاد بہن سن۔ ابولہب دی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ تے حمزہ رضی اللہ عنہ دواں نوں اپنے وقت تے اپنا دودھ پلایا سی۔ ایس طرح حضور ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ رضاعی بھائی وی سن تے حضرت حمزہ آپ رضی اللہ عنہ دے خالہ زاد بھائی وی نیں سبحان اللہ۔

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دی کنیت ابوعمارہ تے ابو یعلیٰ وی سی۔ سید الشہداء اسد اللہ تے

اسد الرسول ﷺ انہاں دے لقب سن۔ بچپن توں ای شمشیر زنی۔ تیر اندازی تے پہلوانی نال لگاؤ سی۔ بعثت نبویؐ دے آغاز وچ ای اک واقعہ دے بعد اسلام قبول کر لیا سی جدوں ابو جہل لعین نے حضور ﷺ نال بدتمیزی کیتی جس ویلے آپ ﷺ خانہ کعبہ اچ موجود سن ایہہ واقعہ ۶ بعد بعثت دارے حضور ﷺ دار ارقم توں نکل کے صفا (یا حجون) دے کولوں دی گزرے سن۔ ایہہ وی لکھیا گیا اے کہ آپ ﷺ اوس جگہ لوکاں نوں توحید دی دعوت دے رہے سن۔ حضور ﷺ تے صبر کر کے چلے گئے لیکن جدوں سیدنا حمزہؓ شکار توں واپس آئے تے اوہناں نوں کسے نے دس دتا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں آپ ﷺ غزوہ بدر اچ شریک سن (جس دی تفصیل بہت زیادہ اے) بہت بہادری نال لڑے کئی کافراں نوں جہنم بھیجا۔

اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ وی شرکت فرمائی بڑی بہادری نال لڑے آپ ﷺ بڑی دلیری نال اگے ودھر رہے سی کہ اک جگہ اوہناں دا پیڑ پھسلیا تے اوہ زمین تے ڈگ پئے۔ وحشی جنھوں جبر بن مطعم نے اپنے چاچے طعیم بن عدی (غزوہ بدر اچ قتل ہو یا سی) دا بدلہ لین لئی تیار کیتا ہو یا سی نوں موقع مل گیا اوہنے تک کے اپنا چھوٹا جیا بھالا جنھوں چلان اچ اوہ بڑا مہر سی چلایا۔ ایہہ بھالا سیدنا حمزہؓ دی ناف تے لکیتا جسم دے پار ہو گیا۔ شہادت دے بعد حضور ﷺ نے سب توں پہلے حضرت حمزہؓ دی نماز جنازہ پڑھائی فیر اک اک کر کے شہداء اُحد دے جنازے حضرت حمزہؓ دے پہلوانی رکھ کے پڑھائے ایس طرح حضرت حمزہؓ تے ستر (۷۰) مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی فیر حضور ﷺ نے حضرت حمزہؓ نوں اوہناں دے بھانجے حضرت عبداللہ بن جحشؓ دے نال اک قبر وچ گنج شہیداں اچ خاک دے سپرد کر دتا گیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۸..... سیدنا خارجہ بن العمیر الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خارجہ بن العمیر رضی اللہ عنہ بنی دہان چوں نیں انہاں دا قبیلہ بنی خنساء بن سنان دا حلیف سی۔

حضرت خارجہ بن العمیر رضی اللہ عنہ دے قبیلے دا نام الشجع دیا گیا اے۔ روایت کرن والے ساریاں دا ایس گل تے اتفاق اے کہ حضرت خارجہ بن العمیر رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن۔

انہاں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۹..... حضرت خارجہ بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ

۲ ہجری رمضان المبارک غزوہ بدر اچ دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہ نال مل کے مشہور مشرک اُمیہ بن خلف نوں واصل جہنم کرن والے صحابی رضی اللہ عنہ حضرت خارجہ بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ دا تعلق خزرج دے خاندان حارث بن خزرج نال سی۔

نسب نامہ: خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ بن ابی زہیر بن مالک بن امراء القیس بن مالک بن اغرب بن العلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج اکبر۔

حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بن زید اپنے خاندان اغرد دے رئیس سن۔ نہایت اچھی فطرت پائی سی۔ ہجرت نبویؐ توں پہلا حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر دی کوششاں نال اسلام قبول کر چکے سن ۱۳ بعد بعثت مکے اچ جا کے ”الیلۃ العقبہ“ اچ رحمت ﷺ کائنات دی بیعت کر چکے سن۔ حضور نبیؐ رحمت جدوں مدینے تشریف لیاے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ نوں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دا مواخاتی بھائی بنایا ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ بڑے جوش تے جذبے نال

شریک ہوئے بڑی شجاعت تے بصالت داحق ادا کیتا انہماں داسارے جسم نیزیاں نال زخمی ہو گیا تے اے زمین تے گر گئے زمین تے تر گر گئے۔ اُمیہ بن خلف دے بیٹے صفوان نے انہماں نوں ویکھ لیا تے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بن زید دامتہ کیتا ایسے غزوے اچ حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بن زید دے بھتیجے حضرت سعد بن ربیع وی شہید ہوئے سن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چچا بھتیجے نوں اک ای قبر اچ دفن فرمایا۔ حضرت خارجہ نے پچھے اک بیٹی سیدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا جہڑیاں سیدنا حضرت صدیق اکبر دی زوجہ سن اوہ تے اک فرزند زید رضی اللہ عنہ چھوڑیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۰..... حضرت خالد بن بکیر لیشی کنانی رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن بکیر رضی اللہ عنہ بنو کنانہ دی شاخ بنی لیث دے چشم و چراغ سن

نسب نامہ:

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن بکیر بن عبد یلیل بن ناشب بن غیرہ بن سعد بن لیث بن بکر بن عبدمنہ بن کنانہ لیشی کنانی۔

حضرت خالد بن بکیر رضی اللہ عنہ دے تن بھائی ہور وی سن یعنی حضرت عاقل رضی اللہ عنہ حضرت ایاس رضی اللہ عنہ تے حضرت عامر رضی اللہ عنہ جس ویلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت توحید دینی شروع کیتی تے ایس کم لئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بن الارقم دے مکان اچ تشریف لے گئے اوس ویلے حضرت خالد بن بکیر رضی اللہ عنہ اپنے بھائیاں دے نال مل کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم دی خدمت وچ حاضر ہوئے تے اسلام قبول کر لیا۔ ایہ دعوت داتیسرا سال سی۔ تے ایس طرح قرآن کریم دے مطابق السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ داعز از حاصل کر لیا اوس ویلے اک رویت دے مطابق اوہناں دی عمر تقریباً بیس اکیس سال سی۔

رمضان المبارک دوھجری وچ حضرت خالد بن بکیر رضی اللہ عنہ اوہناں تن سوتیرہ صحابہ رضی اللہ عنہم وچ

شامل سن جنہماں نے غزوہ بدر وچ حصہ لیا تے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ اُحد وچ وی شامل سن حضرت خالد بن بکیر اوہناں ست صحابہ وچ شامل سن جہڑے قبیلہ عضل تے قبیلہ قارہ دے لوکاں نوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے کہن تے احکام دین سکھان لئی گئے تے اوہناں منافقاں نے اپنے قبیلے دے سو بندیاں نال انہماں تے حملہ کر کے پنج صحابہ رضی اللہ عنہم نوں شہید کر دتا شہادت دے ویلے انہماں دی عمر تقریباً چونتیس سال سی۔ انہماں تھوڑی عمر وچ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوہ مقام حاصل کر لیا کہ جلیل القدر صحابہ رضی اللہ عنہم وچ شمار ہون لگے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۱..... حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالیوب انصاری دا اصل نام خالد بن زید سی تے کنیت ابوالیوب انہماں دی کنیت ایسی مشہور ہو گئی تے اصل نام لوکاں نوں معلوم نہ ہو سکیا۔

حضرت ابوالیوب رضی اللہ عنہ خزرج دے خاندان بنو نجار چوں سن جہڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے ننھیالی رشتہ دار سن۔

سلسلہ نسب:

خالد رضی اللہ عنہ (ابوالیوب رضی اللہ عنہ) بن زید بن کلیب بن ثعلبہ بن عبدعوف خزرجی حضرت ابو لیوب رضی اللہ عنہ دی والدہ دا نام ہند تے زہراوی دسیا گیا اے بنت سعد خزرجی سی جو حضرت لیوب رضی اللہ عنہ دے والد زید بن کلیب دی ماموں زاد بہن سی۔ ہجرت نبوی توں چالیس سال پہلے حضرت ابوالیوب رضی اللہ عنہ یثرب اچ پیدا ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے مدینے پاک جان تو پہلاں ای حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر دے ہتھوں اسلام قبول کر چکے سن انہماں نوں سابقون الاولون اچ شمار کیتا جاندا اے۔ ایدھے بعد انہماں بیعت عقبہ کبیرہ وچ وی حصہ لیا تے جدوں آقا صلی اللہ علیہ وسلم مدینے تشریف لیاے اوہناں دی میزبانی دا شرف وی انہماں نوں حاصل ہو یا

حضور ﷺ عموماً حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ دے کول ای ٹھہر دے سن کیوں جے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بنو نجار دے رئیس وی سن۔ ہجرت مدینہ دے بعد حضور ﷺ چھ یا ست مہینے ابو ایوب دے گھر مقیم رہے۔

۲ ہجری غزوات داسلسلہ شروع ہویا غزوہ بدر توں لے کے بیعت رضوان تک تے غیر بیعت رضوان توں لے کے غزوہ حنین تک حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے نال نال رہے۔ اصحاب الشجرہ جہاں نوں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھلے لفظاں اچ بخت دی بشارت دتی سی حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری اوہناں وچ وی شامل سن۔ ۱۱ ہجری سرور کونین حضور ﷺ دی رحلت دے بعد حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری حضرت علی رضی اللہ عنہ نوں خلافت داتق دار سمجھ دے سن انہاں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دی بیعت اوس ویلے تک نہیں کیتی جھی تک حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق دی بیعت نہیں کیتی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ذوالنورین دے عہد خلافت وچ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ دا قیام زیادہ تر مدینے ای رہیا انہاں نوں بعض کماں تے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نال اختلاف ہو گئے سن۔ پر جہودی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے خلاف شورش ہوئی اوہ اچ حصہ نہیں لیا۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نبویؐ اچ امامت فرماندے سن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دی وفات دے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ خلیفہ بنے حضرت علی رضی اللہ عنہ انہاں دا بڑا خیال تے تکریم کر دے سن حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ دا وظیفہ پنج ہزار درہم توں ودھا کے بیس ہزار درہم کر دتا تے غلاماں دی تعداد اٹھ توں ودھا کے چالیس کر دتی سی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ دی شہادت دے بعد حضرت ابو ایوب انصاری سیاسی ہنگامیاں توں وکھرے ہو کے خانہ نشین ہو گئے۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دور حکومت اچ جہد الشکر قسطنطنیہ روانہ کیتا اوہ دے وچ عمر

رسیدہ ہون دے باوجود حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری نے حصہ لیا۔ ایس ویلے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری دی عمر مبارک ۸۰ سال سی۔ اور جنگ اچ حصہ لین وجہ صرف جہاد دا شوق سی۔

جہڑے دنناں وچ اسلامی لشکر نے قسطنطنیہ دا محاصرہ کیتا ہویا سی اوہناں دنناں وچ یورپ دی آب و ہوا صحت تے بڑا اثر کر رہی سی بہت سارے مجاہد ایدھے نال بیمار ہوئے۔ ایس نال انسان دی آندراں خراب ہوندیاں سن کئی مجاہد ایدھی وجہ توں بیمار ہو کے فوت ہوئے۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نوں وی ایہو بیماری لگی سی جدھی وجہ نال آپ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی انہاں دی وفات دے بعد ساری فوج نے ہتھیار سجا کے انہاں نوں رات دے ویلے قسطنطنیہ دی دیوار دے نیچے دفن کر دتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۲..... حضرت خالد بن قیس بياضی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن قیس رضی اللہ عنہ دا تعلق خزرج دے خاندان بياضہ نال سی۔

نسب نامہ:

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن قیس بن مالک بن عجلان بن مالک بن عامر بن بياضہ بن عامر بن زرق بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن حشم بن خزرج الاکبر

آپ رضی اللہ عنہ سابقون الاولون چوں نے حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلے آپ ﷺ تے ایمان لیا بیعت عقبہ کبیرہ وچ شامل ہون دی سعادت حاصل کیتی ہجرت دے بعد رمضان المبارک دو ہجری وچ غزوہ بدر وچ حضور ﷺ دے نال شامل سن۔ اگلے سال غزوہ احد وچ وی حصہ لیا۔ بعد دے حالات بارے تارخ چپ اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۳..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن الارت

سیدنا ابو عبد اللہ خباب رضی اللہ عنہ بن اُرت قبیلہ بنو تمیم دے چشم و چراغ سن۔ زمانہ جاہلیت اچ اینھاں دا خاندان تے کوئی ایہو جی مشکل آن پی کہ ایہہ غلام بنا کے مکے اچ وچ دتے گئے۔ اینھاں نو مکے دی عورت ام انمار بنت سباع الخزاعیہ نے خریدی سی۔ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن اُرت دی کنیت ابو عبد اللہ سی اینھاں سیدنا علی کرم اللہ وجہہ دے دورِ خلافت اچ ۳۷ ہجری نوں وفات پائی سی۔

مکے وچ حضرت خباب بن اُرت لوہاگری دے پیشے نال جڑے ہوئے سن تے تلواراں بنا کے وچدے سی۔ اوہناں نوں ایس لوہے نال معقول رقم مل جاندی سی تے اوہ بڑا سوہنا وقت گزار رہے سن اوس ویلے جدوں اینھاں دے کتاں اچ دعوت توحید دی آواز پئی تے صرف پانچ ہستیاں سید خدیجہ رضی اللہ عنہاں، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن حارث تے حضرت ابو زرع غفاری رضی اللہ عنہ دے بعد اینھاں اسلام قبول کیتا۔ سابقون الاولون تے سادس الاسلام دے عظیم رتبے تے لقب توں مشرف ہوئے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ دی مالکن ام عمارہ وی بہت زیادہ قسّی القلب عورت سی بہت ظلم کر دی سی۔ ایہہ عورت حضرت خباب رضی اللہ عنہ نوں قبول اسلام تے سزا دین لئی اینھاں نوں لوہے دی ذرہ پوا کے دھپ (دھوپ) اچ زمین تے لٹاندی کدی لویا گرم کر کے حضرت خباب رضی اللہ عنہ داسر داغدی۔ لیکن حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن ارت نوں اسلام توں ہٹانہ سکی۔

اک دن حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نوں عرض کیتی یا رسول اللہ میرے لئے دعا فرماؤ تا کہ اللہ مینوں ایس عذاب توں بچائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی الہی خباب رضی اللہ عنہ دی مدد کر۔ دعا دے بعد ام انمار دے سرو وچ شدید درد اٹھیا جہڑا کسے وی طریقے نال گھٹ نہیں سی ہندا تے اوہ عورت کتیاں دی طرح بھونکدی۔ لوکاں اوہنوں دسیا کہ جھی تک

تیرے سرنوں دا غیاناہ گیا ایہہ درد نہیں مکنی۔ ام عمارنوں اینا درد ہندا سی کہ او تڑپدی سی۔ ایس عورت نے سرداغن داکم حضرت خباب رضی اللہ عنہ نوں سوپیا جھڑے لوہے نال اوہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ داسر داغدی سی اوسے نال حضرت خباب رضی اللہ عنہ کولوں اپنا سرداغن لگی پر اوہنوں کوئی فائدہ نہ ہویا تھوڑے ای دنوں وچ ایہہ عورت تڑپ تڑپ کے مر گئی۔

مظلوم خباب رضی اللہ عنہ کئی سال ظلم، مصیبتاں تے دکھ اسلام دی راہ اچ برداشت کر دے رہے۔ آخر ہجرت داحکم نازل ہويا تے اینھاں مدینے توں ہجرت کر لئی مدینے اچ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مستدرک حاکم دے مطابق اینھاں دی مواخات حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بن عتبک نال کردتی تے اوہ اینھاں دے اسلامی بھائی بن گئے۔

حضرت خباب نے غزوہ بدر توں لے کے آخری غزوے تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم داساتھ دتا۔ عمر دے آخری دنوں اچ کوفے تشریف لے گئے سی۔ ۳۷ ویں ہجری اچ بیمار ہوئے پیٹ دی کوئی تکلیف سی علاج لئی اینھاں دے پیٹ نوں ست جگہ توں داغیا گیا سی۔ نزع داحکم سی اپنے ماضی دیاں گلیاں تے واقعات یاد کر دے رہے۔ آخر اینھاں وصیت کیتی پئی کوفے والیاں طرح مینوں شہر دے اندر دفن نہ کریو میری قبر شہر دے باہر کھلے میدان اچ بنانا تے اینھاں دی وصیت تے عمل کیتا گیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ جنگ صفین دے بعد ۳۷ ہجری نوں واپس کوفے آئے تے شہر توں باہر اوہناں ست قبریں ویکھیاں کچھن تے معلوم ہويا پئی پہلی قبر حضرت خباب بن اُرت دی اے باقی اینھاں نوں ویکھ کے ہور لوکاں نے اپنے فوت ہون والے اتھے دفن کر دتے نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جہڑے اوس ویلے امیر المومنین سن بہت زیادہ روئے تے اینھاں دی قبر دے کول کھلو کے حضرت خباب رضی اللہ عنہ تے دوسرے اہل قبر لئی مغفرت دی دعا مانگی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۴..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ مولائے عتبہ بن غزوہ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ مولائے عتبہ بن غزوہ بدر تے اوہدے بعد آون والے سارے غزوات اچ اپنے مولائے عتبہ بن غزوہ دے نال حضور ﷺ دے نال سن۔
حضرت خباب رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو یحییٰ سی۔ ایہہ بنی نوفل بن عبد مناف دے حلیف سن۔

حضرت خباب نے پچاس سال دی عمر اچ ۱۹ ہجری نوں مدینہ منورہ اچ وفات پائی
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسہناں دی نماز جنازہ پڑھائی۔ اسہناں اپنی کوئی اولاد نہیں
چھوڑی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۵..... حضرت خبیب بن اُساف انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خبیب بن اُساف رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق خزرج دی شاخ حارث بن خزرج نال
سی۔ اسہناں دا نسب نامہ انج اے۔

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ بن اُساف بن عتبہ بن عمرو بن خدیج بن عامر بن ہشم بن حارث
بن خزرج

حضرت خبیب بن اسفان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر، غزوہ احد تے غزوہ احزاب چ حضور ﷺ
دے نال سن۔ لڑیاں ہویاں اسہناں نوں زخم لگ گیا سی جس دی وجہ نال حضرت خبیب رضی اللہ عنہ
اک پاسے جھک گئے سن اسہناں دی ایہہ حالت ویکھ کے حضور ﷺ نے چوٹ اُتے اپنا
مبارک لعاب دہن لگایا تے زخم والی جگہ تے اپنا مبارک ہتھ پھیرا جدے نال حضرت
خبیب رضی اللہ عنہ فوراً ہی صحت یاب ہو گئے۔

حضرت ابن اثیر دسدے نیں کہ اک روایت دے مطابق حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دی وفات دے بعد اوہناں دی بیوہ حبیبہ رضی اللہ عنہا خراجہ بن زید بن
ابی زبیر رضی اللہ عنہ نال نکاح کر لیا۔
اسہناں یعنی حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دی خلافت دے کسے ویلے
وفات پائی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۶..... حضرت خراش بن صمہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خراش رضی اللہ عنہ دا نسب نامہ جہڑا حضرت علامہ ابن اثیر نے دیا اے حضرت
خراش رضی اللہ عنہ بن صمہ بن عمرو بن جموح بن زید بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ سلمی
خزرجی

ایس نسب نامے توں معلوم ہندا اے کہ حضرت خراش رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ
جہڑے بنی سلمہ دے رئیس سن تے غزوہ چ شہید ہو گئے سن اوہناں دے پوتے حضرت
فراش رضی اللہ عنہ اک بہت ای ماہر تیر انداز سن سب توں پہلا غزوہ بدر چ حصّہ لے کے بدری
صحابی ہون دا بڑا ای وڈا مقام حاصل کیتا فیروزہ احد وچ ای اے عظمتاں والے صحابی سیدنا
حضرت فراش رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے نال نال سن ایس غزوے چ اسہناں نوں دس زخم
لگے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۷..... حضرت خرم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابویحییٰ خرم رضی اللہ عنہ بن فاتک و تعلق عرب دے نامور قبیلے بنو اسد نال سی۔

نسب نامہ:

خرم رضی اللہ عنہ بن فاتک بن اصرم بن عمرو بن فاتک بن قلیب بن عمرو بن اسد بن خزیمہ۔

حضرت خرم نے حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ تے غزوہ بدر توں پہلاں اسلام قبول

کر لیا سی۔

جدوں حضور ﷺ نے اینھاں دی لمی زلفاں تے چچی ازارنوں ناپسند کیتا اینھاں

فوراً اپنی وضع قطع تبدیل کر لئی یعنی لمے وال کٹوالے تے اپنی ازارنوں نصف ساق تک کر لیا۔

رمضان ۲ھ ہجری اچ غزوہ بدر اکبری پیش آیا حضرت خرم بن فاتک اوھناں

سرفروشاں اچ شامل سن جھاں ایدھے وچ اپنی بہادری دے جوھر دکھا کے غازی تے

شہادت دے رتبے حاصل کر کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دارتبہ حاصل کیتا۔

۳ھ ہجری نوں حضرت خرم رضی اللہ عنہ بن فاتک غزوہ احد اچ وی شریک سن۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ شام اچ رومیماں دے خلاف کئی لڑائیاں

اچ حصہ لے چکے نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ دے عہد خلافت اچ مسلماناں دی آپسی لڑائیاں توں الگ رہے

جس ویلے کوفہ آباد ہویا او تھے جا کے رھن لگ پئے کچھ سالان بعد شام چلے گئے تے او تھے

ای حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے دور حکومت اچ فوت ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۸..... حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ

حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق خزرج دی شاخ بنی بیاضہ نال سی اللہ ای

بہتر جاندا اے کہ اینھاں دا شجرہ نسب کی اے پر حضرت ابن کلبی تے حضرت ابن شاہین

دے مطابق اینھاں دا شجرہ نسب

☆ حضرت خلیفہ بن عدی بن عمرو بن مالک بن عامر بن فہیرہ بن عامر بن بیاضہ۔

☆ حضرت ابن لاسحق تے حافظ ابو نعیم دے مطابق اینھاں دا نسب نامہ ایہہ اے۔

☆ حضرت خلیفہ بن عدی بن معلیٰ بن امیہ بن بیاضہ بن عامر بن زریق تے قاضی محمد

سلیمان سلمان منصور پوری دے مطابق

☆ خلیفہ بن عدی بن عمرو بن مالک بن عمر بن مالک بن علی بن بیاضہ

آپ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر شروع ہون تو پہلے اسلام قبول کر چکے سن تے فیر جدوں ایہہ غزوہ

لڑیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا عظیم شرف حاصل کیتا۔

غزوہ بدر دے بعد اینھاں نیں غزوہ احد وچ وی حصہ لیا تے فیر حضرت علی رضی اللہ عنہ دے

دور خلافت وچ جھیاں وی لڑائیاں لڑیاں گئیاں آپ رضی اللہ عنہ ضرور شامل ہوئے۔

اینھاں دی وفات کدوں تے کتھے ہوئی معلوم نہیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۹..... حضرت خلید بن قیس السهمی رضی اللہ عنہ

حضرت خلید رضی اللہ عنہ (خلیدہ) رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حضور خاتم المرسلین ﷺ دے نال سی تے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔

نسب نامہ:

حضرت خلید رضی اللہ عنہ بن قیس بن نعمان بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ۔
غزوہ بدر دے بعد انھیں غزوہ احد اچ وی دا شجاعت دتی سی۔

انھیں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۰..... حضرت حنیس بن حُزافہ رضی اللہ عنہ

سیدنا حنیس بن حُزافہ سہمی رضی اللہ عنہ دا تعلق قریش دے خاندان بنو سہم نال سی۔

نسب نامہ:

حنیس رضی اللہ عنہ بن حُزافہ بن قیس بن عدی بن سعد بن سہم بن عمرو بن حصی بن کعب لؤمی
حضرت حنیس رضی اللہ عنہ بن حُزافہ بن قیس بن عدی بن سعد بن سہم بن عمرو بن حصی بن کعب لؤمی
دا تعلق اوھناں خوش نصیب صحابہ رضی اللہ عنہ نال اے جہڑے آپ ﷺ دے دار ارقم اچ جان توں
پہلے آپ ﷺ تے ایمان لے آئے سن۔ حضرت حنیس رضی اللہ عنہ بن حُزافہ ”السابقون الاولون“
دی جماعت دے رکن نیں۔ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہ بنت عمر رضی اللہ عنہ پہلا نکاح حضرت
حنیس بن حُزافہ نال ہو یا سی۔

اسلام قبول کرن دے بعد جدوں مشرکین مکہ نے انھیں داجینا مشکل کردتا حضرت
حنیس بن حُزافہ وی ہجرت ثانیہ اچ حبشہ چلے گئے حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ تو کچھ عرصہ
پہلے مکہ تشریف لے آئے تے جدوں حضور ﷺ نے ہجرت مدینہ دی اجازت دتی

حضرت حنیس بن حُزافہ مدینہ تشریف لے گئے حضور نے ہجرت مدینہ دے بعد انھیں نالوں
حضرت ابی عیس بن جبیر رضی اللہ عنہ و اسلامی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت کر کے
بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ غزوہ احد اچ شرکت فرمائی والہانہ تے بڑے جوش و
خروش نال لڑائی لڑی۔ لڑائی دے دوران انھیں دے جسم مبارک تے شدید زخم آئے تے
انھیں زخماں دے صدے نال فوت ہو گئے انھیں نال ابوالسائب حضرت عثمان بن
مظعون رضی اللہ عنہ دے پہلو اچ دفن کیتا گیا۔ نماز جنازہ آقائے رحمت نے پڑھائی۔ چند ماہ بعد
انھیں دی بیوہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نالوں حضور ﷺ دی زوجیت دا شرف حاصل ہو یا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۱..... حضرت خولی بن ابی خولی جعفی رضی اللہ عنہ

حضرت خولی رضی اللہ عنہ بن ابی خولی دا خاندانی تعلق قبیلہ جعفی نال سی۔ جہڑا یمن دا قحطانی
قبیلہ سی۔ ایہہ لوگ مذحج دے یمن سعد العیشرہ بن مالک کہلانی دی اک شاخ سی ایہہ صنعاء
توں تقریباً چالی (۴۰) فرسخ دی مسافت تے رھندے سن
سلسلہ نسب

حضرت خولی بن ابی خولی بن عمرو بن زہیر بن خیشمہ بن ابی حمران حارث بن معاویہ
بن حارث بن مالک بن عوف بن سعد بن عوف بن حریم/حزیم بن جعفی الجعفی
ہجرت نبوی ﷺ تو پہلاں انھیں نے اسلام قبول کر لیا سی تے رمضان المبارک
۲ ہجری نالوں غزوہ بدر اچ حصہ لے کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کیتا حضور ﷺ
دے عہد رسالت دے دوسرے سارے مشاہدات اچ موجود سن انھیں حضرت عمر
فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ وفات پائی انھیں نے اک حدیث وی بیان کیتی ابن اسحق

دے مطابق اسنہاں دی کوئی اولاد نہیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۲..... حضرت خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ

حضرت خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ دی والدہ دانام اُمّ مالک بنت ابی بن مالک بن الحارث بن عبید بن مالک بن سالم الجلبی سی۔

حضرت خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ دی بیوی دانام ام رافع بنت عثمان بن غلدہ بن مخلد بن عامر بن زرق سی حضرت خلاد رضی اللہ عنہ بن رافع دے بیٹے دانام یحییٰ سی۔

نسب نامہ:

ابن مالک العجلان بن عمرو بن عامر بن زریق

روایات ایچ لکھیا گیا اے کہ اسنہاں دی ہور وی اولاد سی پر سب فوت ہو گئی ایس ویلے اسنہاں دی اولاد باقی نہیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۳..... حضرت خلاد بن سوید رضی اللہ عنہ

حضرت خلاد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ تعلق خزر ج دے خاندان بنو حارث بن خزر ج نال سی۔

نسب نامہ:

خلاد رضی اللہ عنہ بن سوید بن ثعلبہ بن عمرو بن حارث بن امراء القیس بن مالک اغرب بن ثعلبہ بن

کعب بن خزر ج بن حارث بن خزر ج الاکبر۔

حضرت خلاد رضی اللہ عنہ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر دی تبلیغ دے اثر نال مسلمان ہوئے فیر

۱۳ بعد بعثت مدینہ منورہ توں چند ہور صحابہ رضی اللہ عنہ دے نال مکے جا کے نبی رحمت دی بیعت

فرمائی۔ نبی اقدس ﷺ نے غزوات دی شروعات فرمائی تے اسنہاں غزوہ بدر، اُحد تے غزوہ احزاب ایچ شرکت فرمائی۔ غزوہ احزاب دے بعد حضور ﷺ نے بنو قریظہ دے یہودیوں دا محاصرہ کیتا جہڑے قلعہ بند ہو گئے سن حضرت خلاد بن سوید قلعے دی دیوار دے تھلے سائے ایچ بیٹھے ہوئے سن قلعے دے اندروں بنانہ نامی عورت نے چکی دا پتھر (پاٹ) حضرت خلاد رضی اللہ عنہ بن سوید تے گرایا۔ پتھر آپ رضی اللہ عنہ دے سرتے لکیا سر پھٹ گیا جدھے صدے نال خلاد شہید ہو گئے نبی رحمت نے اسنہاں لئی فرمایا ان لہ اجر شہیدین (اسنہاں نوں دو شہیدیاں دا ثواب ملے گا۔)

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۴..... حضرت خلاد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خلاد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ خزر ج دے خاندان بنی سلمہ چوں سن اسنہاں دا

نسب نامہ: حضرت خلاد رضی اللہ عنہ بن عمرو بن جموح بن زید بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ بن سعد بن علی بن اسد بن سارہ بن یزید بن حشم بن خزر ج الاکبر

سب توں پہلاں اسنہاں دے بھائی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ

توں پہلے) نے اسلام قبول کیتا سی تے او سے ویلے ای حضرت خلاد رضی اللہ عنہ وی مسلمان ہو گئے

اسنہاں دے والد جہڑے کے اسلام قبول کرن توں پہلاں اپنے قبیلے دے رئیس تے بت

خانے دے متولی سن اوھناں اسلام قبول کیتا سی۔ رمضان المبارک دو ہجری نوں حضرت

خلاد رضی اللہ عنہ غزوہ بدر چ حضور ﷺ دے نال سن اسنہاں نے ۳ ہجری نور غزوہ احد چ وی

شمولیت اختیار کیتی سی تے ایسی لڑائی چ آپ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ایس لڑائی دے بعد جدوں

اسنہاں دی والدہ نے انتشار دی گل سنی آپ شہر توں میدان جنگ ول گئیاں۔ راہ چ ا

وھناں نوں کسے نے دسیا کہ تہاڈے خاندن فوت ہو گئے نہیں کسے نے دسیا تہاڈا پتر شہید ہو گیا

اے اگے گئیاں تے کسے نے دسیا کہ تہاڑے بھائی وی شہید ہو گئے نہیں حضرت
خلاہ رضی اللہ عنہ دی والدہ بولیاں لوکو مینوں ایہہ دسو کہ رسول اللہ ﷺ دا کی حال اے۔ جدوں
لوکاں نے دسیا کہ حضور ﷺ خیریت نال میں صرف زخم آئے میں تے بولیاں میرا شوہر بیٹا
تے میرا بھائی آپ ﷺ توں قربان آپ ﷺ سلامت میں تے ساریاں مصیبتاں گھٹ
نہیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۵..... حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس الزرقی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس دا تعلق خزرج دے خاندان زریق نال سی اللہ تعالیٰ
نے اینھاں نوں فطرت سلیم توں نوازیاں سی تے ایہہ بعثت نبوی ﷺ توں پہلے وی توحید
دے قائل سن اینھاں مدینے دے یہودیاں نوں آقا ﷺ دے بارے وی سنیا ہو یا سی،
حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ دے دل دی تمنا سی پئی میں حضور ﷺ دا زمانہ ویکھاں تے اللہ سوھنے
نے اینھاں دی تمنا پوری کیتی بیعت عقبہ اولیٰ توں پہلاں اپنے اک دوست اسعد بن
زرارہ رضی اللہ عنہ دے نال قومی مفاخرت دے سلسلے اچ مکے گئے سی۔ مکے اچ مکے دے مشہور
رئیس عتبہ بن ربیعہ دے گھر رہے سن او تھے ای کسے کولوں آقا ﷺ دے حالات سننے تے
بے ساختہ حضرت اسعد رضی اللہ عنہ نوں کہیا۔

دو نک ہذا دینک

تینوں جس چیز دی تلاش سی او موجوداے ہن اینھوں اختیار کرود نوں اے سدھے
بارگاہ رسالت اچ حاضر ہوئے توحید و رسالت کا اقرار کر کے شرف ایمان توں بہرہ ور
ہوئے۔ بیعت عقبہ کبیرہ چ وی شریک سن رمضان المبارک ۲ ہجری حق و باطل دے پہلے
معرکہ غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دارتبہ حاصل کیتا۔

اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ اینھاں اپنے آقا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
توں اپنی جان قربان کردتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۶..... سیدنا حضرت ذی الشمالین عمیر بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ذی الشمالین رضی اللہ عنہ دا نام عمیر بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ اے

نسب نامہ:

عمیر بن عبد عمرو بن نضلہ بن عمرو بن غبشان بن سلیم بن مالک بن اقصیٰ بن حارثہ بن
عمرو بن عامر۔

سیدنا حضرت ذی الشمالین رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکہ غزوہ بدر اچ شرکت
فرمائی تے داو شجاعت دیندیاں اپنے آقا ﷺ و مولا ﷺ توں اپنی جان قربان کیتی۔
ایہناں دے باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۷..... حضرت رافع بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا رافع رضی اللہ عنہ بن حارث دا خاندانی تعلق نجار نال سی

نسب نامہ:

☆ رافع رضی اللہ عنہ بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجار۔

☆ واقدی دے مطابق نسب نامہ

حضرت رافع بن حارث بن سواد بن عمارہ بن اسود بن زید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک

بن نجار

سیدنا رافعؓ بن حارث نے نبی اقدس دی ہجرت مدینہ دے قریب قریب دے زمانے اچ اسلام قبول کر لیا سی۔ آپؐ غزوہ بدر توں لے کے تمام مشاہدات اچ حضور ﷺ دے ہمراہ سن حضرت سیدنا عثمان ذوالنورینؓ دے دور خلافت اچ سیدنا رافعؓ بن حارث نے وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۸..... حضرت رافع بن یزیدؓ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن یزیدؓ دی والدہ دا نام عقرب بنت معاذ بن نعمان بن امری القیس بن زید بن عبد الاشھل سی حضرت رافع بن یزید دی بیوی دا نام عقرب بنت سلامہ بن قش بن زعبہ بن زعوراء ابن عبد الاشھل (ایہہ سلمہ بن سلامہ بن قش دی بہن سی) حضرت رافعؓ دی اولاد اچ حضرت السیدؓ تے حضرت عبدالرحمنؓ سن حضرت اسید حرہ دے واقعہ والے دن قتل ہوئے۔

حضرت رافعؓ دا نسب نامہ:

ابن کرز بن سلکن بن زعوراء بن عبد الاشھل

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شریک ہو کے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا فیرا گلے سال ۳ ہجری اچ غزوہ اُحد ہو یا ایس غزوے اچ دادِ شجاعت دیندیاں شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۹..... حضرت رافع بن عنبجہؓ انصاریؓ

حضرت رافع بن عنبجہؓ اُس دی شاخ بنی عمرو بن عوف چوں سن انہماں دے والد دا نام عبدالحارث تے والدہ دا نام عنبجہ سی آپؓ نے اپنی والدہ دی اہنیت توں شہرت پائی سی۔ کج روایتاں چ انہماں دا نام رافع بن عترة تے رافع بن عترة دی آیا اے۔ غزوہ بدر توں پہلے ہی آپؓ نے اسلام قبول کرن دی سعادت حاصل کر لئی سی۔ تے فیر بدری صحابیؓ ہون دا اعلیٰ مقام حاصل کر لیا شوال ۳ ہجری چ آپؓ غزوہ اُحد تے فیر غزوہ احزاب چ وی شریک ہوئے سن۔ انہماں دی تاریخ وفات تے کتھے فوت ہوئے پتہ نہیں لگ سکیاں۔ صرف حضرت ابن اسحقؒ نے ایناں لکھیا اے پئی انہماں اپنے کچھ کوئی اولاد نہیں چھڈی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۰..... حضرت رافع بن معلیٰؓ انصاریؓ

حضرت رافعؓ قبیلہ خزرج دے خاندان بنی حبیب بن عبد حارثہ دے چشم و چراغ سن تے انہماں دے خاندان نوں بنی ہشم بن خزرج دی کہیا جانداسی۔

نسب نامہ:

اللہ بہتر جاندا اے پئی اصلی نسب نامہ کی سی پر تاریخ دی روایتاں دے مطابق دو نسب نامہ ملے نیں جہڑے انج نے۔

حضرت رافعؓ بن معلیٰ بن لوزان بن حارثہ بن عدی بن زید بن ثعلبہ بن زید مناة بن حبیب بن عید حارثہ بن مالک بن غضب بن ہشم بن خزرج۔

حضرت رافعؓ بن معلیٰ بن لوزان بن حارثہ بن زید بن ثعلیہ بن عدی بن مالک

بن عید مناة بن حبیب بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن خشم بن خزرج

حضرت رافع رمضان المبارک ۲ ہجری توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن فیر آپ ﷺ حضور ﷺ دے نال غزوہ بدر چ شریک ہوئے تے شہادت دے عظیم رتبے دے نال بدری صحابی ہون دا اعزاز وی حاصل کیتا اک روایت دسوی اے پئی ایہناں نوں عکرمہ بن ابی جہل نے شہید کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۱..... سیدنا ربیع بن رافع رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ربیع بن رافع رضی اللہ عنہ دے بارے موسیٰ بن عقبہ، محمد بن اسحاق، ابو محشر تے محمد بن عمر نے لکھیا اے کہ آپ ﷺ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر چ نبی ؐ رحمت دے ہمرکاب سن بدری صحابہ رضی اللہ عنہم اچ شامل نیں اگلے سال ۳ ہجری نوں ایہناں غزوہ احد چ شرکت دی سعادت حاصل کیتی۔ بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۲..... سیدنا ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر تے غزوہ احد چ شرکت فرما کے داد شجاعت دتی وفات دے وقت ایہناں دی اولاد نہیں سی۔ ایہناں دی باقی زندگی بارے معلوم نہیں ہو سکیا۔

نسب نامہ:

ابن عمرو بن غنم بن امیہ بن لوزان بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف ابن الخزرج۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۳..... سیدنا ربیعہ بن اکثم بن سخرہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا ربیعہ رضی اللہ عنہ بن اکثم دی کثیت ابو یزید سی بہت پست قامت تے کم رو سن جس ویلے ایہناں غزوہ بدر چ شرکت فرمائی اوس ویلے ایہناں دی عمر تیس برس سی۔

نسب نامہ:

حضرت ربیعہ بن اکثم بن سخرہ بن عمرو بن بکیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ

اسدی سی۔

۲ ہجری رمضان المبارک اچ غزوہ بدر ہو یا ایدھے وچ داد شجاعت دین دا اللہ سوہنے موقع دتا فیر اگلے غزوہ احد چ حصہ لیا غزوہ خندق اچ وی داد شجاعت دتی صلح حدیبیہ اچ حضور ﷺ دے نال سن غزوہ بدر چ حضرت ربیعہ بن اکثم شامل سن کہ قلعہ نطاة اچ اک یہودی حارث دے ہتھوں شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۴..... حضرت زحیلہ بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت زحیلہ رضی اللہ عنہ خزرج دے خاندان بنی بیاضہ نال تعلق رکھدے سن کج روایتاں وچ ایہناں دا نام زحیلہ، زحیلہ تے جبہ وی آیا اے۔ پر زیادہ تر زحیلہ ای درست سمجھیا جاندا اے۔

نسب نامہ:

حضرت زحیلہ رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ بن خالد بن ثعلبہ بن عامر بن بیاضہ بن عامر بن زریق

بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن خشم بن خزرج

حضرت زحیلہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن جس ویلے غزوہ بدر ہو یا

اوس ویلے حضرت زحیلہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے نال سن۔

مزید اسے یہاں دے بارے معلوم نہیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۵..... حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بن رافع حضرت رافع رضی اللہ عنہ بن مالک زرقی دے پُتر سن اسے یہاں دا تعلق خزرج دی شاخ بنو زریق نال سی۔

نسب نامہ:

رفاعہ رضی اللہ عنہ بن رافع رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ بن عجلان بن عمرو بن عامر بن زریق بن عبد حارثہ بن غصب بن جثم بن خزرج۔

ہجرت نبوی ﷺ دے بعد غزوات دی شروعات ہوئی حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حصہ لے کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد وچ اپنے والد محترم حضرت رافع رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ دے نال شمولیت اختیار کیتی ایس غزوے اچ اسے یہاں دے والد لڑ دیاں ہویاں شہید ہو گئے غزوہ احد دے بعد حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بن رافع نے غزوہ احزاب اچ حصہ لیا بڑی بہادری نال لڑے۔

ذیقعدہ ۶ ہجری حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے بیعت رضوان اچ شمولیت اختیار کر کے آقا ﷺ دی بیعت کرن دا شرف حاصل کیتا فیر غزوہ خیبر تے فتح مکہ تے دوسرے ہور کئی غزویاں اچ حضور ﷺ دی ہمرکابی دا اعزاز اپنے نصیبیاں اچ کیتا۔

رحمتِ عالم ﷺ دی رحلت دے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے دورِ خلافت اچ اسے یہاں دے بارے کچھ معلوم نہیں ہو سکیا۔

بہر حال حضرت علی رضی اللہ عنہ کرم اللہ وجہہ دے دورِ خلافت اچ نظر آئے حضرت رفاعہ بن

رافع رضی اللہ عنہ حضرت علی دے جانشیناں چوں سن۔ جنگ جمل تے جنگ صفین اچ حضرت علی دے لشکر دا حصہ سن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ۴۰ ہجری نوں شہادت پائی تے اوہناں دی شہادت دے بعد ایہہ وی زیادہ عرصہ حیات نہیں رہے۔ ۴۱ ہجری یا ۴۲ ہجری نوں وفات پا گئے۔

اسے یہاں دی اولاد چوں دو بیٹیاں حضرت معاذ تے حضرت عبیدہ دے نام معلوم ہو سکے نہیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۶..... حضرت ابولبابہ رفاعہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابولبابہ رفاعہ بن عبدالمند ر رضی اللہ عنہ دا نام بشیر سی۔ ایہہ اپنے قبیلہ دے نقیب سن۔ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اچ موجود سن ایس طرح ”السابقون الاولون“ دی معزز جماعت دے رکن سن جس ویلے غزوات دا آغاز ہو یا نبی ﷺ نے غزوہ بدر وادگی اختیار کیتی حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ وی اپنے محبوب آقا ﷺ دے نال سن بعد اچ حضور ﷺ نبی رحمت نے اسے یہاں نوں اپنا جانشین بنا کے واپس مدینہ بھیج دتا جس ویلے غزوہ بدر اپنے اختتام نوں پہنچیا حضور ﷺ نے مالِ غنیمت تے ثواب وچ اسے یہاں نوں شامل کیتا۔ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد تے باقی سارے غزوات اچ شریک جہاد رہے۔ فتح مکہ دے دوران بنو عمرو بن عوف دا علم حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ دے کول سی۔

غزوہ تبوک اچ حضور ﷺ دے نال نہ جان دی وجہ توں اسے یہاں مسجد دے اک ستون نال اپنے آپ نوں منجھ لیا سی تے نال ای قسم کھالی کہ جیسی دیر تک اسے یہاں دی توبہ قبول نہیں ہوئے گی اوہ نہ کچھ کھان گے نہ کچھ پین گے ایس لئی کمزوری دے وجہ نال بہت زیادہ کمزور ہو گئے سن تے اسے یہاں نوں غش آن لگ پئے سی۔ ستاں (۷) دناں بعد اللہ نے اسے یہاں دی توبہ قبول کر لی تے آقا ﷺ نے خود جا کے اسے یہاں نوں اپنے مبارک ہتھ نال کھولیا۔

جس ویلے نبی ؐ نے انہماں دیاں رسیاں کھولیاں انہماں آپ ﷺ نوں دسیا یا رسول ﷺ میں عہد کیتا سی کہ اگر میری توبہ قبول ہوگئی تے میں ایس گھرنوں جدھے اچ میرے کولوں گناہ ہو یا اے علیحدہ ہو جاواں گاتے اپنا سارا مال متاع اللہ دی راہ وچ صدقہ کر دیاں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے لبابہ رضی اللہ عنہ تینوں صرف تیرے حصے دی اجازت اے۔ اوہ صدقہ کرو۔

حضرت ابولبابہ دے نال ست یا اٹھ صحابیؓ ہو روی سن تے جہڑی مقدس آیات انہماں بارے نازل ہوئی او ایہہ اے۔

وَاٰخِرُوْنَ اَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخِرَ سَيِّئًا -

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے مولا علی کرم اللہ وجہہ دے دور خلافت اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۷..... حضرت رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ السابقون الاولون، دی جماعت اچ سن جنہاں دوسرے تقریباً ستر اصحاب رضی اللہ عنہ دے نال مل کے حضور ﷺ نوں عقبہ دی گھاٹی اچ جا کے ملے تے آپ ﷺ دی بیعت کیتی۔

نبی ؐ رحمت ﷺ نے جس ویلے غزوات دا آغاز فرمایا حضرت رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ آپ ﷺ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

نسب نامہ:

ابن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم الحلبی۔

حضرت رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸۸..... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام داتعلق قبیلہ بنو اسد نال سی۔ ابو عبد اللہ انہماں دی کثیت سی نسب نامہ:

زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام بن خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن

العوام نوں حضور ﷺ نے ”حواری رسول“ دالقب دتا سی۔ انہماں دا شمار عشرہ مبشرہ اچ ہندا اے۔

حضرت زبیر بن العوام نوں حضور نال کئی نسبتاں سی۔ چند ایہہ نیں

۱۔ حضرت زبیر بن حضور دی پھوپھی سید صفیہ بنت عبدالمطلب دے بیٹے سن۔

۲۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ دی بڑی بہن سیدہ اسماء رضی اللہ عنہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ انہماں دی بیوی سن۔

۳۔ حضور ﷺ دی پھوپھی دے پتر ہون دی وجہ نال حضور ﷺ انہماں دے ماموں زاد بھائی نیں

(حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اک ایہو جے خاندان اچ پیدا ہوئے جدے اُتے دعوت حق دیاں شعاواں شروع اچ ای پئی گئیاں سی)

۴۔ ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہ حضرت زبیر دی پھوپھی سن

حضرت زبیر دے چچا انہماں نوں بڑا پیار کر دے سی پر جس ویلے انہماں اسلام قبول

کیتا اوھنے ظلم دی حد کردتی اوہ انہماں نوں چٹائی وچ لپیٹ کے اک دی دھونی دیندا سی تاں

لئے ایہہ اسلام توں باغی ہو جاوے پر اوہدا مقصد پورا نہ ہو سکیا جدوں ظلم دی انتہا ہوگئی اپنی

والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہ تے بیوی اسماء نوں لے کے مدینے ہجرت کر گئے تے کچھ مدت قبا اچ

ٹھہرے رہے۔ ہجرت نبوی دے بعد کسے صحابیؓ دے گھر دی اولاد نیں سی پیدا ہوئی مدینے

۹۲..... حضرت زید بن مزین انصاری رضی اللہ عنہ

آپ ہجرت نبویؐ دے قریبی زمانے اچ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ حضورؐ نے اسٹھال
نوں مواخات دے ویلے مشہور صحابی حضرت مسطع بن اُثاٹہؓ دامواخاتی بھائی بنایا۔ غزوہ بدر
اچ حضرت زید بن مزیں حضورؐ دے ہمراکاب یلعیٰ اوهناں دے نال سن۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت زیادؓ بن ابیہاشم نے فطرتِ سعیدناں کو از یاسی مدینے پاک
ایچ جدوں حضرت مصعبؓ بن عمیر اسلام دے داعی ءاول بن کے دعوت اسلام لوکاں
نوں وتی اک بڑی تعداد روز بروز اسلام قبول کر دی گئی اوہناں خوش نصیبیاں وچ حضرت
زیادؓ بن ابیہاشم وی سن۔ حضرت زیادؓ بن ابیہاشم ولید اک متمول گھرانے دے چشم و

۹۳..... حضرت زید بن اسلم بلوی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ واخذانی تعلق قبیلہ بکی نال سی۔ ایہہ اوس دی شاخ بنی عمرو بن عوف دے حلیف سن ایسے لئی انہماں نوں بلوی تے انصاری کہیا گیا اے۔

نسب نامہ:

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بن عبد بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان بن حارثہ بن ضبیعہ بن حرام بن جعل بن عمرو بن شہم بنود بن ذمیان بن ہمیم بن زہل بن بکی۔

حضرت زید غزوہ بدر وچ حضور ﷺ دے نال سن فیر بعد وچ انہماں غزوہ احد وچ حصہ لیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت وچ انہماں جنگ بزاخہ وچ حصہ لیا تے طلحہ بن خویلد اسدی نے انہماں نوں شہید کیتا سی۔ حضور ﷺ دے اک ہور بڑے ای عظیم صحابی حضرت عکاشہ بن محض رضی اللہ عنہ وی ایسے جنگ وچ شہید ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹۴..... حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ یمن دے اک معزز قبیلے بنو قضاہ (بنو کلب) دے رئیس حارثہ بن شراحیل دے بیٹے سن انہماں دا قد پست ناک چٹٹی تے رنگ کھلا گندمی سی۔ انہماں دی والدہ دانا نام سعدی بنت ثعلبہ سی۔ حضرت زید بن حارثہ تین بہن بھائی سن (اسماء جبکہ تے زید رضی اللہ عنہ)

حضرت زید رضی اللہ عنہ دی والدہ سعدی اک قافلے نال اپنے ماں باپ نوں ملن جا رہی سی کہ راہ اچ بنی قیس بن جسر دے لوکاں نے انہماں تے چھاپہ مار کے مال سامان دے نال سعدی کولوں حضرت زید رضی اللہ عنہ نوں وی کھولیا تے ایہہ ڈاکو حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ نوں عکاظ دے بازار لے جا کے ام المومنین سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہ دے بھتیجے حکیم بن حزام دے

ہتھ چار سو درہم اچ فروخت کر دتا۔ حکیم بن حرام نے ایہہ بچہ اپنی پھوپھی دی نذر کر دتا۔ حضور ﷺ دا نکاح جدوں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نال ہو یا آقا ﷺ ایس بچے نوں اوتھے دیکھیا انہماں دے خصائص تے اطوار آپ ﷺ نوں پیارے لگے آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا توں ایہہ بچہ منگ لیا ایس ویلے حضرت زید رضی اللہ عنہ دی عمر مبارک پندرہ سال سی۔

حضرت زید بن حارثہ دے ماں باپ بیٹے دی جدائی تے غمگین سن انہماں دے والد تے مرثیہ وی پڑھدے سی جہڑا بڑا دردناک سی۔ اوسے زمانے اچ بنو کلب دے چند بندے حج کرن مکے آئے ہوئے سن بنو قضاہ تے انہماں لوکاں دی قرابت داری سی۔ اوهناں حضرت زید رضی اللہ عنہ نوں اوتھے دیکھیا تے انہماں نوں کچھ کے تصدیق کر لئی پئی واقعی ایہہ یمن توں اغوا ہونے والا بچہ ای اے انہماں حج دے بعد واپس جا کے حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ دے باپ نوں ساری گل سنائی بچے دے زندہ ہون تے حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ دے والد غش کھا کے ڈگ پئے فوراً مکے روانہ ہو کے حضور ﷺ دی خدمت اچ حاضر ہو کے اپنا پتر منگ کے اپنے نال لے جان دی گزارش کیتی آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر زید رضی اللہ عنہ تھاڈے نال جانا چاہن تے مینوں کوئی اعتراض نیں پر حضرت زید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ توں وکھرے نہیں سن ہو سکدے اوہناں باپ نال جاوے توں انکار کر دتا۔

رحمت عالم جدوں منصب نبوت تے فائز ہوئے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا الکبریٰ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تے سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ دے نال حضرت زید رضی اللہ عنہا وہ ہستی نیں جنہاں اسلام قبول کر لیا۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم مدینے ہجرت کرن دی اجازت دتی تے حضرت زید رضی اللہ عنہ وی ہجرت کر کے مدینے آ گئے تے حضرت کلثوم بن ہرم انصاری رضی اللہ عنہ یا حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن خثیمہ انصاری دے مہمان بنے۔

حضور ﷺ نے جدوں مواخات قائم کیتی حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ نوں حضرت اُسید رضی اللہ عنہ بن خضیر انصاری دا مواخاتی بھائی بنایا۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ اک ماہر تیر انداز تے مشاق تیغ زن سن غزوہ بدر وچ شامل ہو کے ”السابقون الاولون“ دے نال بدری صحابہ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔

غزوہ یمیں دے سوا سارے غزویاں وچ حصہ لیا۔

بعض روایتاں دے مطابق اینہاں ست یا نو فوجی مہماں (سرایا) اچ مسلماناں دے لشکر دی قیادت کیتی۔ آخر کار جنگ موتہ اچ جدھی قیادت ایہہ خود کر رہے سن دشمن دا اک نیزہ سینے وچ لگن نال شہید ہوئے اینہاں دے بعد لشکر دے امیر حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ بنے اوہ وی شہید ہوئے فیر حضرت عبداللہ بن رواحہ لشکر دے امیر بنے اوہ وی شہید ہوئے تے آخر کار اسلامی لشکر دی قیادت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کیتی تے دشمنان نوں شکست دے کے مدینے واپس لوٹے۔ ایدھر مدینے اچ اللہ پاک نے ایس جنگ داسارا حال آپ نوں دکھا دتاسی۔ مشہور صحابی اسامہ بن زید اینہاں دے بیٹے نیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹۵..... حضرت زید بن خطاب عدوی رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن خطاب بڑے جلیل القدر صحابی رسول سن ابو عبد الرحمن اینہاں دی کنیت سی۔ ایہہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے سوتیلے بھائی سن عمر اچ وی حضرت عمر توں چھوٹے سن۔

حضرت عمر اپنے باپ خطاب بن نفیل دی بیوی حنتمہ بنت ہاشم بن المغیرہ دے بطن چوں سن جد کہ حضرت زید دی والدہ دانا ام اسماء بنت وہب سی یعنی اسماء بنت وہب تے حنتمہ بنت ہاشم خطاب بن نفیل دیاں بیویاں سن۔ سوتیلے ہون دے باوجود دوواں نوں اک دوجے نال کمال دی محبت سی اسلام قبول کرنا مکے اچ آسان کم نہیں سی۔ کفار مکہ بہت زیادہ اذیتاں دیندے سن۔ ایہو حال حضرت زید بن خطاب نال ہو یا اینہاں وی دوسرے اصحاب دے نال مکے توں مدینے ہجرت کر لئی۔ آقائے کائنات ہجرت کر کے مدینے

تشریف لیائے تے اوہناں حضرت ابوطلمحہ انصاری دے گھر انصارتے مہاجرین نوں بلا کے اوہناں دی آپس اچ مواخات قائم کیتی ایس طرح حضرت زید بن خطاب حضرت معن بن عدی عجلانی انصاری دے اسلامی بھائی قرار پائے۔

حضرت زید بن خطاب حق و باطل دے پہلے معرکے اچ جہڑا ”بدر“ دے مقام تے ہو یا شریک ہو کے داو شجاعت دتی تے بدری صحابی ہون دارتبہ حاصل کیتا۔ اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد اچ عجیب طریقے نال میدان جنگ اچ اترے زرہ اور قمیض دے بغیر لڑے حضرت عمر نے زرہ اک وار پہنائی پر میدان اچ جا کے اتار دتی فیر لڑے تے خوب لڑے غزوہ احد دے بعد غزوہ خندق تے فیر ۴ ہجری نوں بیعت رضوان اچ شریک ہوئے۔ حجۃ الوداع ۱۰ ہجری نوں حضور ﷺ دے نال سن۔ مسیلہ کذاب دے لشکر نال لڑ دیاں ہو یاں حضرت ابوبکر صدیق دے دور خلافت اچ شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹۶..... حضرت ابوطلمحہ زید رضی اللہ عنہ بن سہل انصاری

حضرت ابوطلمحہ بن سہل خزرج دے خاندان بنو نجار چوں سن حضرت ابوطلمحہ نے اک بُت بنایا ہو یا سی جدھی پوجا کر دے سن ۱۳ نبوت توں پہلاں ایہہ اک رنگیلے جوان سن ۱۲، ۱۱ نبوت اچ یثرب دے کئی اصحاب حضرت مصعب بن عمیر جہناں نوں حضور نے داعی و اول بنا کے بھیجیا سی دی تبلیغی مساعی توں متاثر ہو کے مسلمان ہو چکے سن۔ حضرت ابوطلمحہ سیدہ ام سلیم دی تبلیغ نال مسلمان ہوئے سن کیوں جے ام سلیم نال حضرت ابوطلمحہ شادی کرنا چاہندے سن سیدہ بی بی ام سلمیٰ حضرت مصعب بن عمیر دے ہتھوں اسلام قبول کر چکیاں سن پر حضرت ابوطلمحہ نے اسلام قبول نیں سی کیتا کہ اوہناں حضرت ام سلیم نال شادی کرن دا ارادہ کر لیا تے اوہناں نوں شادی دا پیغام وی دے دتا۔ سیدنا بی بی ام سلمیٰ اک عرصے توں مسلمان ہو چکیاں سن بیوہ سن تے اپنے بیٹے حضرت انس بن مالک دی پرورش کر رہیاں سن

حضرت انس بن شعورؓ نے پہنچ چکے سن۔ حضرت ام سلمہؓ دوسری شادی کر سکیاں سن پر اوھناں حضرت ابوطلمحہؓ نال شادی کرن توں ایس لئی انکار کردتا پئی میں مسلمان آں تے توں (ابوطلمحہ) مسلمان نہیں پہلے مسلمان ہوئے فیر شادی ہوئے گی۔ حضرت ابوطلمحہؓ نے سیدہ ام سلیم دے ہتھاں تے اسلام قبول کیتا تے حضرت ام سلیمؓ نے اینھاں نال شادی کیتی حق مہر وی اوھناں دا اسلام لیانا ای ٹھہر یاسی کوئی حق مہر نہیں سی لیا۔ حضرت ابوطلمحہؓ دا نکاح حضرت ام سلیمؓ دے بیٹے حضرت انسؓ بن مالک نے ای پڑھایا سی۔

حضرت ام سلیمؓ چوں حضرت ابوطلمحہؓ دیاں کئی اولاداں ہوئیاں پر سوائے اک بیٹے عبداللہؓ دے باقی سب بچپن اچ فوت ہو گئے۔ حضرت عبداللہؓ توں ای حضرت ابوطلمحہؓ دی نسل چلی اے۔

۹۷..... حضرت زید بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ

آپ خزرج دے خاندان بنی عوف بن خزرج دے چشم و چراغ سنے۔ اینھاں دا سلسلہ نسب اس طرح اے۔
زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزی بن عدی بن مالک بن سالم حبلی بن غنم بن عوف بن خزرج۔

بہت بہادر تے بڑے مخلص مسلمان سن۔ ارباب سیر دے مطابق غزوہ بدر تے غزوہ احد دوواں چ حضورؐ دے نال شامل سن۔ اینھاں غزوہ احد اچ شہادت دارتبہ حاصل کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹۸..... حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ

حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر، غزوہ احد تے ہور کئی غزوات اچ شامل سن پر غزوہ تبوک اچ سواری نہ ہونے دی وجہ توں اوھناں ست صحابہ اچ موجود سن جھان نوں تبوک اچ جاو لئی سواریاں نہ ملیاں تے اوھ روندے رہے۔

نسب نامہ: ابن ثابت بن کلفہ بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف حضرت سالمؓ بن عمیر دے اک بیٹے دا نام سلمہ سی۔

حضرت ابو مصعبؓ بن اسمعیل بن مصعب بن اسمعیل بن زید بن ثابت شیوخ توں روایت کردے نہیں کہ

ابو علفک بن عمرو بن عوف چوں اک سوئیس سالہ بڑھا (بوڑھا) سی جہڑا اپنے شعراں وچ لوکاں نوں آپؐ دے خلاف اکسانداسی آپؐ دی عداوت تے ابھارداسی انھنے اسلام قبول نہیں سی کیتا کافر سی۔ حضرت سالمؓ بن عمیر نے اینھنوں قتل کرن دی نذر منی سی جہڑے ویلے حضرت سالمؓ نوں موقع ملیا۔ نہاں اوس ۱۲۰ سالے بڑھے نوں قتل کردتا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹۹..... حضرت سلمہ بن ثابت اشہلی انصاری رضی اللہ عنہ

قبیلہ اوس دے معزز ترین خاندان بنی عبدالاشھل نال اینھاں دا تعلق سی اینھاں دا نسب نامہ ایہہ اے۔

حضرت سلمہؓ بن ثابت بن قش بن زعبد بن زعور بن عبدالاشھل۔ آپ انصار دے سابقین اولین اچ شامل نہیں۔ آپؓ نے غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابیؓ ہون دا شرف حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۰..... حضرت سالم رضی اللہ عنہ ابو عبد اللہ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ عربی نژاد نہیں بلکہ ایرانی الاصل سن انہماں دے اباؤ اجداد ایران دے شہر اصطر دے رہن والے سن انہماں دے والد دانا م معقل یا عیلا سی علامہ ابن اثیر نے اسد الغانہ ایچ لکھیا اے پی حضرت سالمؓ یثرب دی اک عورت حضرت ثبیہ بنت یعار انصاریہ دی غلامی وچ مدینے پہنچے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ قرآن پاک دے قاری سن اللہ نے انہماں نوں بڑی پیاری تے مٹھی آواز دتی سی جس ویلے قرآن پاک دی تلاوت فرماندے سن صحابہ کھڑے ہو جان دے سن اک دفعہ سیدہ عائشہ صدیقہ وی انہماں نوں سُن کے بڑیاں متاثر ہویاں اوہناں حضور ﷺ نوں دیا آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دا رُخ اقدس سرت نال چمکن لگ پیا جدوں حضور ﷺ نے انہماں نوں سنیا تے آپ دی مبارک زبان تے ایہہ کلمہ جاری ہو یا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِيْ اُمِّيْ مِثْلَكَ

ترجمہ: ساری تعریف اوس اللہ لئی جنھے میری امت ایچ تہاؤ اجیا شخص پیدا کیتا۔

لڑکپن جوانی تے جوانی توں ہجرت تک حضرت سالمؓ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ دے نال رہے۔ حضرت سالم تے انہماں دے..... مُربی حضرت ابو حذیفہؓ اوہناں ہستیاں چوں سن جنہاں نوں اللہ نے فطرت سعید نال نوازیاسی انہماں ابتدائی دناں ایچ اسلام قبول کر کے السابقون الاولون دی جماعت وچ اپنا شمار کرایا۔

جس ویلے ہجرت مدینہ دا ویلا آیا حضرت سالمؓ دوسرے صحابہؓ نال مدینے تشریف لے گئے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے مدینے نزولِ اجلال توں پہلاں حضرت سالمؓ قبا وچ مسلماناں دی امامت کر دے سن حضور ﷺ جدوں قبا توں مدینے تشریف لے گئے حضرت سالمؓ مسجد قبا دے مستقلاً امام ہو گئے مدینہ منورہ ایچ آقاؐ نے حضرت سالمؓ نوں حضرت معاذ بن

معض انصاری داموا خاتی بھائی بنایا۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ علم و فضل دے نال نال میدان جہاد دے وی شیر سن انہماں غزوہ بدر اُحد، احزاب تے دوسرے سارے غزویاں ایچ حصہ لیا۔

آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی رحلت دے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دورِ خلافت ایچ یمامہ دی خوفناک جنگ وچ اوس ویلے شہید ہوئے جدوں مہاجرین دا علم انہماں دے کول سی۔ اک مرتد نے انہماں دی دونویں ہانہواں شہید کر دتیاں سن تے دشمنان نے گھیرے ایچ لے کے تیراں تے برچھیاں دے وار کر کے شہید کر دتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۱..... حضرت سائب بن عثمان مظعون رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے اسلام دی دعوت دے ابتدائی دناں ایچ اسلام قبول کر لیا سی۔ ایہہ اوہناں جاٹاراں ایچ شامل نے جنہاں اپنے والد حضرت قدامہؓ تے اپنے چچا حضرت عبداللہؓ دے نال ہجرت حبشہ کیتی سی۔

نسب نامہ: سائب بن عثمان بن مظعون بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جع حضرت سائبؓ غزوہ بدر توں لے کے تمام مشاہدات ایچ نبی عالم دے ہر کام سن انہماں جنگ یمامہ ایچ شہادت پائی شہادت دے ویلے حضرت سائب بن عثمان دی عمر مبارک تقریباً ۳۰ سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۲..... حضرت سبیح بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

آپ قبیلہ خزرج دی شاخ کعب اچ خزرج دے فرزند سعید بن لعی آپ خزرج دے بیٹے سن

ایںھاں دانسب نامہ۔

سبیح بن قیس بن عیشہ (عبسہ) بن امیہ بن مالک بن عامرہ بن عدی بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج

آپ دو ہجری توں پہلے مسلمان ہوئے سن تے فیر اپنے بھائی حضرت عباد بن قیسؓ دے نال غزوہ بدر اچ شامل ہوئے سی پر آپ نے غزوہ احد اچ شہادت دا عظیم رتبہ حاصل کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۳..... حضرت سبرہ بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ

حضرت سبرہؓ بن فاتک سیدنا حضرت خرم بن فاتک رضی اللہ عنہ دے بھائی سن۔ ایںھاں دا تعلق بنو اسد بن خزیمہ نال سی۔ ایںھاں دا شمار شامیاں اچ ہند اے خرم بن فاتک دے بیٹے ایمن بن خرم دسدے نیں کہ اوہناں دے والد حضرت خرم بن فاتک نے چچا سبرہؓ بن فاتک بدری صحابی سن

نسب نامہ:

سبرہؓ بن فاتک بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فاتک بن قلیب بن عمرو بن اسد بن خزیمہ اسدی۔

حضرت سبرہ بن فاتک رضی اللہ عنہ دے مزید حالات معلوم نیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۴..... حضرت سراقہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سراقہ بن عمرو انصاری دا تعلق انصار دے معزز ترین خاندان بنو نجار (خزرج) نال اے۔

نسب نامہ:

سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مالک بن نجار حضرت سراقہ بن عمرو نے ہجرت نبویؐ توں کچھ دن پہلاں یا بعد اچ اسلام قبول کر لیا سی۔ جس ویلے غزوات شروع ہوئیاں حضرت سراقہ بن عمرو وی حضور ﷺ دے ہمراہ سن ایس دے بعد غزوہ احد تے غزوہ احزاب اچ شریک ہو کے داد شجاعت دتی۔

ذیقعدہ ۶ ہجری حضور ﷺ عمر لئی مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ روانہ ہوئے آپ دے نال چودہ صحابہ گرام سن قریش نوں مسلماناں دے آن دی اطلاع ملی تے اوہ مرن مران تے آگئے نبی کریم ﷺ رستہ بدل کے حدیبیہ دے مقام تے خیمہ زن ہو گئے تے اپنا اک سفیر مکہ بھیجیا پئی ایس صرف عمرہ کرن آئے آں سانوں عمرہ کرن دوساڈا لڑن دا کوئی مقصد نیں۔ قریش ولوں عروہ بن مسعود ثقفیؓ جھڑے ہالاں ایمان نہیں سن لیاے سفیر بن کے آئے۔ حضورؐ نال گفتگو کر کے واپس چلے گئے تے قریش نوں کہیا کہ مسلماناں نال صلح کر لو پر کافراں ایںھاں (عروہ بن مسعود) دی اک نہ سنی۔ آقاؐ نے دوبارہ اک سفیر مکہ بھیجیا پر اوہناں گل سنن دی بجائے مسلمان سفیر نال بدسلوکی کیتی اک روایت اے کہ قریش نے مسلمان سفیر تے حملہ کردتا۔

نبی ﷺ نے اتمام لئی حجت حضرت عثمانؓ زوالنورین نوں سفیر بنا کے بھیجیا اوہ اپنے اک عزیز دی حمایت اچ گئے پر قریش نے اوہناں نوں مکے اچ روک لیا تے مسلماناں وچ ایہہ خبر مشہور ہو گئی کہ کافراں نے حضرت عثمانؓ نوں شہید کردتا اے۔ ایہہ خبر سن کے

مسلمانوں کو بڑا جوش پیدا ہوا۔ حضورؐ نے صحابہؓ کو پچھیا اگر ایہہ خبر ٹھیک اے تے فیر عثمانؓ دابدلہ لیاں بغیر نہیں جاواں گے۔ ایہہ فرما کے بول دے درخت تھلے بیٹھ کے موجود صحابہؓ کو لوں جاٹاری دی بیعت لئی بعد اچ معلوم ہو یا کہ ایہہ خبر درست نیں۔

صلح حدیبیہ دے بعد آقائے آس پاس دے رئیسوں تے بادشاہواں نوں خط لکھے ایسے طرح اک خط شریحیل بن عمرو والی ءبصرہ نوں لکھیا جنھوں لے کے حضرت حارث بن عمیرؓ گئے اوس ظالم نے حارثؓ بن عمیر نوں قتل کردتا۔ حضورؐ نے حارثؓ بن عمیر کے قتل دا بدلہ لین لئی حضرت زیدؓ بن حارث دی قیادت اچ تین ہزار صحابہؓ دا لشکر بھیجیا۔

اودھر شریحیل دی مدد لئی قیصر روم نے اک بہت وڈھا لشکر بھیجیا۔ مسلمان تے نصرانی موتہ دے مقام تے آمنے سامنے ہوئے ایس لڑائی وچ پہلے حضرت زیدؓ بن حارثہ شہید ہوئے فیر حضرت جعفرؓ بن ابی طالب شہید ہوئے انھماں دے بعد عبداللہ بن رواحہ شہید ہوئے ایہہ تینوں مسلمان فوج دے سپہ سالار سن آخر کار خالدؓ بن ولید امیر لشکر بنے بڑی مہارت نال مسلماناں نوں کافراں دے ٹڈی دل دی زد توں حفاظت نال بچا کے لے آئے۔ انھوں جنگ موتہ کیہا جاندا اے ایسے جنگ وچ حضرت سراقہؓ بن عمرو شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۵..... حضرت سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ

نسب نامہ: ابن عمرو بن عبد العزیٰ بن غزیہ بن عمرو بن عبد بن عوف بن غنم
حضرت سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر غزوہ احد تے تمام مشاہدات اچ اپنے آقا و مولادے ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

حضرت سراقہؓ بن کعب دے بیٹے زید قادسیہ اچ جنگ جسر ابی عبید اچ شہید ہوئے سن

حضرت سراقہؓ بن کعب نے حضرت امیر معاویہؓ دے دور حکومت اچ وفات پائی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۶..... حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ

حضرت سعدؓ بن خولی صحابی رسولؐ حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ دے غلام سن حضرت سعدؓ بن خولی دا شمار مہاجرین قریش بنی اسد اچ ہندا اے۔ حضرت سعدؓ بن خولی نے شروع شروع اچ ای اسلام قبول کر لیا سی۔

نسب نامہ:

سعدؓ بن خولی بن میسرہ بن دریم بن قیس بن مالک بن عمیرہ بن عامر الکحلی النخعی
اسلام قبول کرن دے بعد حضرت سعدؓ بن خولی وی کفار مکہ دی نگاہ بدداشکار ہوئے ظلم برداشت کردے رہے پر حضور ﷺ دے نال رہے حق و باطل دے درمیان پہلا معرکہ غزوہ بدر اچ حصہ لین والے ۳۱۳ صحابہؓ اچ شامل ہو کے ”بدری صحابی“ بنن دارتبہ حاصل کیتا۔
غزوہ بدر دے بعد ۳ ہجری غزوہ احد ہو یا ایدھے وچ مردانہ وار لڑ دیاں شہادت دا رتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۷..... حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا سعدؓ بن خولہ دے متعلق ابن ہشام نے کیہا اے کہ حضرت سعدؓ بن خولہ یمن والیاں دے حلیف سن تے فارس دے رهن والے عجمی سن۔
اک ہور روایت دے مطابق حضرت سعدؓ بن خولہ ابن ابی رہم بن عبد العزیٰ عامری دے غلام سن، حضرت سعدؓ بن خولہ سابقین اسلام تے دو بار حبشہ ول ہجرت کرن والے

صحابہ اُچ شاربندے سن۔ انہاں دی بیوی دانام سبیعیہ اسمیہ سی۔ ابن اسحق، موسیٰ بن عقبہ تے سلیمان تیمی نے حضرت سیدنا سعد بن خولہ نوں ”بدری“ صحابیاں اچ شمار کیتا اے۔ حضرت سعد بن خولہ فتح مکہ دے بعد حجۃ الوداع اچ فوت ہوئے انہاں دی بیوی چوں سعد بن خولہ دی وفات دے بعد بلال پیدا ہوئے۔

تمام راوی حضرت سعد دے حجۃ الوداع دے بعد فوت ہون تے متفق نیں پرطبری لکھدے نیں کہ حضرت سعد بن خولہ ۷ ہجری اچ فوت ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۸..... حضرت سعد بن خیشمہ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن خیشمہ رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو عبد اللہ سی۔ انہاں دی والدہ دانام ہند بنت اوس بن عدی بن امیہ بن عامر بن خطمہ بن خثم بن مالک بن الاوس سی۔

نسب نامہ:

ابن حارث بن مالک بن کعب بن الحظا بن کعب بن حارث بن غنم بن السلم۔

بیعت عقبہ کبیرہ اچ نبیؐ رحمت نے جہڑے انصار دے بارہ نقیب بنائے سن اوہناں اچ حضرت سعد بن خیشمہ وی شامل سن۔ انہاں نوں السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل ہون دا اعزاز وی حاصل اے حق و باطل دے پہلے معرکہ غزوہ بدر اچ دا شجاعت دیندیاں شہادت دا عظیم رتبہ وی حاصل کر لیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۹..... حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ربیع انصاری

حضرت سعد بن ربیع مدینہ منورہ دے قبیلے خزرج دے خاندان بنو حارث بن خزرج (بنو حارثہ) نال سی

نسب نامہ:

سعد بن ربیع بن عمرو بن ابی زہیر بن مالک بن امراؤ القیس بن مالک اعز بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج اکبر۔

حضرت سعد دی والدہ دانام ہزیلہ سی۔ حضرت سعد انصار دے اوہناں چند لوکاں اچ شمار ہندے سی جہڑے پڑھنا لکھنا جاندے سن حضرت سعد بن ربیع انصار دے سابقین الاولین وچ شامل نیں انہاں وی بیعت عقبہ کبیرہ اچ رحمت عالم ﷺ نے پیمان وفا بنھیا سی بیعت عقبہ دے بعد آقاؐ نے جہڑے یثرب والیاں لئی بارہ نقیب منتخب کیتے سی اوہناں وچ حضرت سعد وی شامل سن۔

ہجرت نبویؐ دے پنج مہینیاں بعد جدو آقاؐ نے مہاجر تے انصار دے درمیان مواخات قائم کیتی انہاں نوں حضرت عبدالرحمن بن عوف دا اسلامی بھائی بنایا حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ہجرت مدینہ دے بعد انہاں دے گھرای قیام کیتا سی۔ دوہجری نوں حضرت سعد بن ربیع نوں اصحاب بدر وچ شمار ہون دا شرف حاصل اے۔ (طبقات ابن سعد)

۳ ہجری نوں جس ویلے غزوہ اُحد ہويا اُس ویلے وی حضرت سعد بن ربیع آقاؐ دے نال سن لڑائی وچ انہاں نوں بارہ شدید زخم آئے۔ حضرت سعد نوں رسول اکرم ﷺ نال بے پناہ محبت سی۔

جنگ دے بعد جدو سعد بن ربیع نظر نہ آئے حضور ﷺ نے صحابہ نوں مخاطب ہو

کے کہا ”کوئی ہے جہڑا سعد بن ریح دی خبر لیاے۔

حضرت اُبّی بن کعب نے عرض کیتی یا رسول اللہ میں جانا واں ایہہ کہہ کے او میدان جنگ وچ گئے لاشاں وچ اوھناں نوں تلاش کیتا بار بار اوھناں دانام لے کے پکار دے پر اوھناں نوں کوئی جواب نہ ملیا۔ آخر اوھناں اُچی آواز نال کہا سعد جے تسی زندہ اوتے جواب دیو مینوں رسول اللہ ﷺ نے تہاڈے کول بھیجیا اے۔

اوس ویلے سعد بن ریح دادم مشکل حالت اچ سی بڑی مشکل نال ساہ آرہی سی۔ رسول اللہ دانام سن کے اوھناں اپنے جسم وچ توانائی محسوس کیتی تے فوری بولے ”رسول اقدس دی خدمت اچ میرا سلام کہنا میں انصاری بھائیاں نوں کہنا اللہ نہ کرے جے اچ رسول اللہ شہید ہو گئے تے تہاڈے وچوں کوئی زندہ بچ گیا تے اللہ نوں ہرگز مونہہ نہ دکھا سکے تے اوہدا سامنے تہاڈا کوئی عذر قبول نیں ہوئے گا۔ اساں لیلۃ القبعہ اچ رسول اللہ تے قربان ہون دا حلف چکیا سی۔“

ایہہ کہہ کے حضرت سعد بن ریح نے اک پچکی لئی تے فیر ہمیشہ لئی خاموش ہو گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۰..... حضرت سعد بن زید الاوسی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن زید انصاری قبیلہ اوس دی معزز شاخ بنی عبدالاشھل نال تعلق رکھدے سی۔ انھناں دانسب نامہ ایہہ اے۔

سعد بن زید بن مالک بن عبد بن کعب بن عبدالاشھل۔

آپ نے بہت ای وڈا شرف غزوہ بدر اچ شریک ہو کے حاصل کیتا۔ انصار دے وچ اہل عقبہ دے بعد سب تو وڈا درجہ اہل بدر دا اے۔ حضور نے حضرت سعد بن زید نوں حضرت عمرو بن سراقہ داماوا خاتی بھائی بنایا سی۔ فتح مکہ دے بعد رسول اکرم نے انھناں نوں

اوس تے خزر ج دے بت توڑن تے مامور کیتا سی۔ مناعہ دی مورتی انھناں ای توڑی سی جدھے وچوں ایک کالی ننگی عورت نکلی جنہوں انھناں نے قتل کردتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۱..... حضرت سعد بن عبید الاوسی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعد شہور صحابی حضرت عمیر بن سعد دے والد نے۔ ابو زید انھناں دی کنیت سی۔ جنگ قادسیہ اچ ۱۵ ہجری نوں ۶۴ سال دی عمر اچ شہید ہوئے۔ حضرت سعد بن عبید الاوسی رضی اللہ عنہ دے بارے دسیا گیا اے کہ انصار چوں ایہہ پہلے صحابی نے جہاں قرآن مجید حفظ کیتا۔ اپنے زمانے اچ قاری دے لقب توں مشہور سن۔ حضرت سعد بن عبید الاوسی حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت سعد بن عبید بن نعمان بن قیس بن عمرو بن زید بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس انصاری اوسی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۲..... حضرت سعد بن عثمان انصاری رضی اللہ عنہ

آپ داتعلق خزر ج دے خاندان بنی زریق نال سی۔ بعض جگہ انھناں نوں ”سعید“ وی کہیا گیا اے۔ ابو عبادہ انھناں دی کنیت سی۔ انھناں دانسب نامہ ایہہ اے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن عثمان بن خلدہ بن مغلہ بن عامر بن زریق آپ غزوہ بدر توں پہلے مسلمان ہوئے سن یعنی اسلام قبول کیتا سی فیر غزوہ بدر اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دا عظیم مرتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۳..... حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بن معاذ

حضرت سعد بن معاذ مدینے دے قبیلے اوس دی شاخ بنو عبد الاشهل دے سردار سن۔

نسب نامہ:

سعد بن معاذ بن نعمان بن امراء القیس بن زید عبد الاشهل نبی ء آخر الزمان ﷺ دے مدینے تشریف لے جان توں تقریباً ڈیڑھ سال پہلے اینھاں سنیا سی کہ مکے چوں اک بندہ مدینے آیا اے جھوں مکے دے صاحب قریش یعنی رسالت مآبؐ نے بھیجا اے جہڑا اوھناں دے خالہ زد بھائی اسعد بن زرارہ خزرجی دے کول ٹھہر یا ہو یا اے تے ایہہ مدینے دے لوکاں نوں اوھناں دے مذہب توں ہٹا کے صاحب قریش دا دین قبول کرن دی دعوت دے رہیا اے۔ ایہہ سن کے حضرت سعدؓ دا خون کھولیا لیکن حضرت اسعد بن زرارہ دی وجہ نال خاموش ہو گئے۔

حضرت سعد بن معاذ نے اپنے ابن عم اُسید بن خنیر نوں بلا کے کہا توں کہڑی غفلت اچ پیا ایں ایہہ دونویں بندے ساڈھے گھروں اچ آ کے لوکاں نوں گمراہ کر رہے نیں اوھناں نوں روکو۔ دراصل آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود مدینے آن توں پہلے حضرت مصعب بن عمیر نوں داعی اسلام بنا کے مدینے بھیجا ہو یا سی۔ حضرت مصعب بن عمیر حضرت اسعد بن زرارہ خزرجی کول ٹھہرے ہوئے سن اوھناں نوں حضرت اسعد بن زرارہ دی معاونت حاصل سی۔

اُسید بڑے بہادر آدمی سن اپنا بر چھا چکیا تے بزمِ مرق و ل گئے جتھے حضرت مصعب بن عمیر تے حضرت اسعد بیٹھے ہوئے سن۔ گئے تے بڑے غصے نال سن پر حضرت مصعب بن عمیر دیاں گلاں تے قرآن پاک دیاں چند آیتاں سن کے فوراً اسلام قبول کر لیا واپس آ کے ساریاں گلاں سعد بن معاذ نوں دسیاں اوہ وی بڑے غصے نال طیش وچ آ کے اوھناں ول

چلے گئے اللہ رب العزت نے حضرت اُسید دی طرح اینھاں نوں وی فطرتِ سعید عطا کیتی سی اوھناں دا قلب صافی قرآن کریم سُن دے ای نور ایمان نال جگمگا اٹھیا تے اوسے وقت مشرف بہ اسلام ہو گئے۔ واپس اپنے قبیلے اچ جا کے سارے بنو عبد الاشهل نوں جمع کر کے سب نوں اسلام دی نعمت توں بہرہ ور کر دتا۔ غزواتِ جدوں شروع ہوئیاں لڑائی تے جان توں پہلاں حضورؐ نے مشورہ لین لئی مہاجرین تے انصار نوں جمع کیتا۔ حضرت عمر فاروقؓ تے حضرت مقداد بن عمروؓ نے تقریراں کر کے اپنی جاناں قربان کرن لئی آقا نوں یقین دلایا ایسے غزوے اچ حضرت سعد بن معاذ نے امیہ بن خلف بارے آقاؐ دی پیشگوئی پوری ہندیاں دیکھی۔

بنو قریظہ دے یہودیّاں نے غزوہ احزاب وچ غداری کیتی سی جنگ دے بعد حضورؐ دے حکم تے اینھاں دے محلے دا محاصرہ کر لیا گیا تنگ آ کے بنو قریظہ نے ایس شرط تے ہتھیار سٹے پئی ساڈھے معاملے وچ رئیس الاوس حضرت سعد بن معاذ ساڈھا فیصلہ کرن گئے۔ حضورؐ نے حضرت سعد نوں فیصلے لئی بلایا حضرت سعد بن معاذ نے فیصلہ کیتا کہ بنو قریظہ دے لڑن والے سارے مرد قتل کر دتے جان عورتاں تے بچیاں نوں غلام بنایا جائے تے اینھاں دی جائیداداں مسلماناں تے تقسیم کر دتیاں جان ایس فیصلے دے چند دن بعد حضرت سعدؓ دی علالت خطرناک شکل اختیار کر گئی تے علالت دی وجہ ایہہ سی۔

غزوہ احزاب ۵ ہجری اثناے جنگ وچ اک دن سعد بن معاذ زہ پہنے ہتھ وچ حربہ لے کے میدانِ جنگ ول گئے بنو حارثہ دی گڑھی اچ اوھناں دی والدہ کبشہ بنت رافع ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ دے کول بیٹھیاں سن حضرت سعدؓ رجز پڑھ کے کولوں دی گزرے ماں نے کہیا بیٹا جلدی جاسیدہ عائشہ صدیقہؓ نے دیکھیا کہ جہڑے ہتھ اچ حضرت سعدؓ نے حربہ پکڑیا ہو یا سی او زہ توں باہری اوھناں اپنے خدشات دا اظہار کیتا جہڑا اوس ویلے پورا ہو یا جدوں میدانِ جنگ وچ اک مشرک حبان بن عبد مناف نے تنگ کے ننگے

ہتھ تے تیر مار یا جدھے نال حضرت سعدؓ بن معاذ دی رگ اکھل (رنگ اندام) کٹ گئی اوس زخم دی وجہ نال سخت علیل ہوئے تے ایسے زخم دے کھل جان نال بہت زیادہ خون نکل گیا تے حضرت سعدؓ بن معاذ بنوی وچ شہید ہو گئے۔

غزوہ اُحداچ حضرت سعدؓ بن معاذ نوں آستانہ نبوت دی پاسبانی دا شرف حاصل ہو یا تے ایس نوں ودھ کے جہڑی اینھاں نوں سعادت نصیب ہوئی اوہ ایہہ کہ ہزیمت تے انتشار دے ویلے حضرت سعدؓ بن معاذ اوھناں صحابہؓ اچ شامل سن جہڑے میدان جنگ اچ اخیر تک ثابت قدم رہے تے داو شجاعت دیندے رہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۴..... حضرت سلیم بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سلیم بن قس انصاری رضی اللہ عنہ خزر ج دے خاندان مالک بن نجار نال تعلق رکھدے سن اینھاں واسلسلہ نسب ایہہ اے۔

سلیم بن قیس بن فہد بن قیس بن عبید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجار

حضرت سلیمؓ حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلبؓ جہڑے حضورؐ دے چاچے سن اوھناں دی بیوی حضرت خولہ بنت قیسؓ دے بھائی سن۔ آپؐ حضورؐ دے بہت ہی جان قربان کرن والے صحابی سن۔ ہجرت نبویؐ دے بعد جدوں غزوات شروع ہوئے آپؐ نے سب توں پہلوں غزوہ بدر اچ حصہ لے کے بدری صحابیؓ ہون دا اعلیٰ رتبہ حاصل کیتا سی۔ اینھاں عہد رسالت اچ اُحد، خندق، خیبر وغیرہ دے بعد ہر اوس غزوے اچ حصہ لیا جدھے اچ حضور شامل سن چونکہ غزوہ اوای ہندا اے جدھے وچ خود آقا شامل ہوئے سن۔ حضرت سلیمؓ نے حضرت عثمان ذوالنورینؓ دے عہد خلافت اچ وفات پائی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۵..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (شہسوار اسلام)

حضرت سعد بن ابی وقاص تاریخ اسلام دی مہتمم بالشان ہستیاں چوں اک ہستی جہڑی عشرہ مبشرہ اچ شامل نیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاص حضورؐ دے رشتے اچ ماموں زاد بھائی سن۔ حضرت سعدؓ دی والدہ دانا نام حمہ بنت سفیان بن امیہ سی۔

نسب نامہ:

سعدؓ بن ابی وقاص مالک بن وہیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ۔
حضرت سعدؓ ہجرت نبویؐ توں تقریباً ۳۰ سال پہلے مکہ معظمہ اچ پیدا ہوئے۔ جس ویلے اینھاں اسلام قبول کیتا روایت دے مطابق تین توں ست آدمی اسلام قبول کر چکے سن۔ اینھاں دی والدہ بنت سفیان نوں اپنے آبائی مذہب نال جنوں دی حد تک لگاؤ سی۔ جدوں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے اسلام قبول کیتا اوھناں کھانا پینا چھڈ دتا لیکن حضرت سعدؓ نے اسلام نہ چھڈیا۔ اینھاں دی عمر صرف ستاراں توں انیس سال سی جدوں اسلام قبول کر لیا سی حضرت سعدؓ بن ابی وقاص وی ”السابقون الاولون“ دی جماعت اچ شامل نیں۔

ہجرت توں پہلے حضرت سعدؓ وی تین سال (۷ ہجری تا ۱۰ ہجری) آقاؐ دے خاندان دے نال شعب ابی طالبؓ اچ محصور رہے۔

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص دا اک بھائی عتبہ بن ابی وقاص نے جنگِ بعاث توں پہلاں مکہ وچ اک بندے نوں قتل کر دتا سی تے قصاص دے ڈرتوں ٹھہ کے مدینے آباد ہو گیا سی۔ اگرچہ او مشرک سی پر جدوں حضور ﷺ دی اجازت تے مکہ چوں آپؐ دے دیوانے ہجرت کر کے مدینے چلے گئے سن اوس ویلے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص تے اینھاں دے چھوٹے بھائی عمیرؓ بن ابی وقاص مدینے جا کے اپنے بھائی یعنی عتبہ بن ابی وقاص کول

ٹھہرے سن۔

رمضان المبارک ۲ ہجری میدان بدر اچ حق و باطل دے پہلے معرکے اچ والہانہ حصہ لیا۔ انہاں دامقابلہ قریش دے نامی گرامی بہادر سعید بن عاص نال ہو یا جنھوں حضرت سعد نے فوراً جہنم اچ بھیج دتا۔ غزوہ بدر اچ انہاں دے بھائی عمیر بن ابی وقاص وی شہید ہوئے۔

۳ ہجری جنگ اُحد جدوں اک اتفاقی غلطی نال لڑائی دا پاسہ پلٹیا مسلماناں اچ انتشار پھیلایا حضرت سعد بن ابی وقاص اوھناں چند صحابہؓ اچ شامل سن جنھاں اخیر تک اپنے آپ تے تیراں دی بارش برداشت کیتی۔ لڑائی دے دوران آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ترکش چوں تیر کڈھ کڈھ کے انہاں نوں دیندے سن تے نال فرماندے سن

يَا سَعْدُ اِرْمِ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

مطلب: اے سعد تیر چلا میرے ماں باپ تیرے توں قربان

غزوہ بدر دے بعد حضرت سعد احد، احزاب، خیبر فتح مکہ، حنین، طائف تے تبوک ہر جگہ آپ دے ہمرکاب رہے۔ ۶ ہجری بیعت رضوان والے چودہ سو صحابہؓ اچ شامل ہو کے اصحاب الشجرہ والقب حاصل کیتا۔ ۱۰ ہجری حجة الوداع حضرت آقا دے نال سن ۱۱ ہجری سرور عالم دی رحلت دے بعد حضرت ابوبکر صدیق دی معاونت تے خدمت کیتی۔ ۱۳ ہجری سیدنا ابوبکر صدیق دی وفات دے بعد حضرت عمر فاروق نال فرمانبرداری کیتی۔ قادیسیہ دی عظیم الشان فتح دے بعد ایرانیوں دا تعاقب۔ مدائن دی فتح ۲۳ ہجری اچ مجوسی غلام ابولولو فیروز نے سیدنا عمر فاروق نوں شہید کیتا۔ نویں (نئے) خلیفہ دے انتخاب لئی مجلس شوریٰ اچ شامل سن۔

۲۶ ہجری حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جہڑے بیت المال دے مہتمم سن اوھناں نال اختلافات پیدا ہوئے حضرت عثمانؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاص نوں امارت توں سبکدوش

کردتا حضرت سعدؓ سیاست توں یکسر علیحدہ ہو کے مدینہ منورہ توں دس میل دور عقیق دے مقام تے رھن لگ پئے اک طویل عرصہ عقیق اچ رھندے پیرانہ سال اچ ضعیفی غالب ہوئی قوائے بدنی مضطرب ہوئے اکھاں دی بصارت جاندی رہی آخر ۵۵ ہجری نوں وفات پا گئے۔ حضرت سعدؓ نے مختلف وقفاں اچ متعدد نکاح کیتے انہاں اپنے کچھ اٹھارہ لڑکیاں تے اٹھارہ لڑکے چھوڑے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۶..... حضرت سعد بن زید زرقی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن زید خزرج دے خاندان زریق دے چشم و چراغ سن بعض روایتاں اچ انہاں دانان ”اسعد“ وی آیا اے۔

انہاں دا سلسلہ نسب ایہہ اے۔ حضرت سعدؓ (اسعدؓ) بن زید بن فاکہ بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق۔ آپ غزوہ بدر اکبریٰ اچ حضورؐ دے نال سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۷..... حضرت سعید بن سہیل انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن سہیل دا خزرج دے خاندان بنی دینار بن نجار نال تعلق سی۔ انہاں دا شجرہ نسب ایہہ اے (ایہہ ابو عبد الاشھل نہیں جہڑا اوس دے خاندان کاوڈیرا اے یعنی جدِ اعلیٰ اے) سعید بن سہیل بن مالک بن کعب بن عبد الاشھل بن حارثہ بن دینار بن نجار ایس گل تے سب دا اتفاق اے پی حضرت سعید بن سہیلؓ غزوہ بدر اچ شریک سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۸..... حضرت سلیط بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

انہماں داتعلق خزر ج دے خاندان عدی بن نجار نال سی۔ حسب نامہ انج اے۔

حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبید بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی

نجار انصاری خزر جی نجاری

ہجرت نبوی دے قریبی زمانے انج اسلام قبول کرن دی سعادت حاصل کر چکے سن۔

غزوہ بدر اُحد، خندق، خیبر فتح مکہ، حنین تے تبوک وغیرہ انج وی حضور دے نال شامل سن

جسرا بی عبید دے معرکے انج شہادت حاصل کر سکے سی۔

۱۱۹..... حضرت سلیم بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت سلیم بن حارث بن ثعلبہ دال انصار دے معزز خاندان بنو سلمہ نال تعلق

سی۔ پر کچھ روایتاں دے مطابق انہماں داتعلق قبیلہ دینار بن نجار نال سی۔

حضرت سلیم بن حارث رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ متورہ توں تھوڑا ای پہلے یا

بعد انج مسلمان ہوئے سن ایہہ حضور ﷺ دے جانثار صحابی سن ۲ ہجری نوں رمضان

المبارک دے مقدس مینے انج حق و باطل دا پہلا معرکہ بدر دے مقام تے ہو یا جنھوں غزوہ

بدر کہیا جاندا اے ایدھے وچ شرکت فرما کے انہماں بدری صحابی ہون دی سعادت حاصل

کر لئی اگلے سال ۳ ہجری انج غزوہ اُحد ہو یا لڑائی توں اک دن پہلے صحابہ لڑائی دی تیاری کر

رہے سن حضرت سلیم بن حارث حضور دی بارگاہ وچ حاضر ہوئے تے حضرت معاذ بن جبل

دی شکایت کیتی۔

آقا نے انہماں دی شکایت نوں معقول جان کے حضرت معاذ بن جبل نو ہدایات

دیتاں تے فیر حضرت سلیم بن حارث توں پچھیا اے سلیم تہاڑے کول قرآن چوں کی اے۔

حضرت سلیم بن حارث نے غرض کیتی یا رسول اللہ میرے کول قرآن چوں صرف

انہماں اے پی میں اللہ توں جنت منگناں تے دوزخ توں پناہ منگناں میں آپ تے معاذ دی

طرح قرآن نہیں پڑھ سکدا حضور ﷺ نے فرمایا میں تے معاذ وی اللہ توں جنت منگنے آں

تے دوزخ توں پناہ منگنے آں۔

حضرت سلیم بن حارث نے عرض کیتی یا رسول اللہ کل جدوں اسیں کافراں نال لڑاں

گے فیرو پکھنا میں کی کراں گا انشاء اللہ۔

دوسرے دن معرکہ اُحد ہو یا جدھے انج حضرت سلیم بن حارث بڑے دلو لے نال

سر بکف ہو کے لڑ دیاں شہادت حاصل کر کے جنت الفردوس پہنچ گئے۔

حضرت سلیم بن حارث دی شکایت ایہہ سی یا رسول اللہ معاذ بن جبل رات نوں

ساڑھے سو جان دے بعد تے دن انج ساڑھے کماں وچ مصروف ہونے دے ویلے نماز لئی

اذان دیندے میں اسیں بستر توں اٹھ کے تے کم کاج چھڈ کے مسجد آنے آں پر نماز انج ایہہ

قرات بہت لمبی کر دے نہیں جدھے نال سانوں تکلیف ہندی اے۔ حضور نے معاذ بن

جبل نوں بلا کے سمجھایا کہ لوکاں نوں فتنے انج بتلانا نہ کرو یا تے تسی میرے نال نماز پڑھیا کرو

یا اپنی قوم دی امامت کرن ویلے قرأت کم کیتا کرو۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۰..... حضرت سیدنا سلیم بن عمرو والا انصاری رضی اللہ عنہ

بعض روایتاں انج انہماں دا نام عمرو بن حدیدہ آیا اے ایہدے مطابق آپؐ دانسب

نامہ انج اے۔

حضرت سلیم بن عمرو (عامر) بن حدیدہ بن عمرو بن غنم بن سواد بن غنم بن کعب بن

سلمہ انصاری سلمی۔

سیدنا حضرت سلیم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ اچ ستر صحابہؓ دے نال مل کے آپؐ دی بیعت کیتی۔ فیر حق و باطل دے پہلے غزوہ غزوہ بدر اچ حضورؐ نبیؐ رحمت دے نال سن ۳ ہجری غزوہ احد اچ داو شجاعت دیندیاں شہادت حاصل کیتی غزوہ احد اچ اینہاں دے غلام حضرت عمرؓ وی شامل سن اک روایت اچ اینہاں دانام سلیمان بن عمرو وی آیا اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۱..... حضرت سلیم بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سلیم بن ملحان باختلاف روایت اوھناں چالیس یا ستر صحابہؓ دی جماعت اچ شامل سن جہڑے قرآن کریم دے حافظ سن۔ جہاں نوں دین دی تبلیغ کرن لئی حضورؐ نے نجد ول روانہ کیتا تے سارے صحابہؓ شہید کر دتے گئے سی صرف حضرت کعب بن زید انصاریؓ تے دوسرے حضرت عمرو بن امیہ ضمیرؓ بچ سکے سی۔ جہڑے شہید صحابہ اچ بہت زیادہ زخمی ہون دی وجہ نال ڈگے ہوئے سن تے کافراوھناں نوں شہید سمجھ کے چھڈ گئے سن۔

حضرت سلیم قبیلہ خزرج دے خاندان عدی بن نجار دے چشم و چراغ سن اینہاں دا نسب نامہ ایہہ اے۔

حضرت سلیم بن ملحان (مالک) بن خالد بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج

اینہاں دا شمار انصار دے سابقین اولین صحابہ اچ ہوندا اے۔ حضورؐ جدوں مکے توں ہجرت کر کے مدینہ پہونچے سن اوس ویلے اینہاں اپنے خاندان والیاں تے دوسرے انصاریاں دے نال مل کے حضورؐ دا استقبال کیتا سی۔ غزوہ بدر اچ ایہہ اپنے بھائی حضرت حرامؓ دے نال شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۲..... حضرت سماک بن خرشہ ساعدی رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ خزرج دے خاندان ساعدہ نال تعلق رکھدے سن نسب نامہ:

سماک بن خرشہ بن لوزان بن عبدود بن زید بن ثعلبہ بن طریف بن خزرج بن ساعدہ بن کعب بن خزرج الاکبر

رئیس الخزرج حضرت سعد بن عبادہ وی ایسے خاندان چوں سن

حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ ہجرت نبویؐ توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن اوہ اپنے دور دے شجاع ترین صحابہؓ اچ شمار ہوندے سن تے غزوات وچ اوھناں دی آمد ویکھن دے قابل ہندی سی۔ ہجرت نبویؐ توں پہلے ای اسلام قبول کر چکے سن حضرت ابو دجانہ فطری طور تے اک سرفروش سپاہی تے مجاہد سن مدینہ دے نامور بہادراں وچ اینہاں دا شمار ہندا اے۔ سریہ رابغ شوال کیم ہجری دے موقع تے حضرت عتبہؓ بن غزو ان مشرکاں توں جان چھڑا کے مدینہ آئے تے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اوھناں نوں حضرت سماک بن خرشہ (ابورجاء) دا اسلامی بھائی بنایا۔

جمعے والے دیہاڑے رمضان المبارک دی سترہ تاریخ تے ۲ ہجری نوں بدر دے میدان وچ مشرکاں ولوں بنو سہم دانا مور جنگجو عاصم بن ابی عوف بن حیرہ غراندیا ہویا نکلیا ایہہ بڑا لمبا مضبوط تے درندہ صفت آدمی سی۔ ایس ویلے ایہہ امنہ کف آلودی تے بڑا متکبرانہ انداز اچ اپنی تلوار لہرا ندا چیخ چیخ کے کہندیاں آگے ودھیا کہ ”اے قریش دے لوگو ایس شخص توں ہتھ نہ روکیو۔ جہڑا رحم نوں ختم کردا اے قبیلیاں وچ پھٹ پاند اے اج میں اوھناں ماراں گا یا آپؐ اپنی جان دے دیاں گا۔

ایس لعین دا اشارہ حضورؐ اقدس ول سی۔ فوراً ای اوسے ویلے اک صاحب جہاں اپنے متھے تے سرخ پٹی بٹھی ہوئی سی باہر نکلے تے بڑی تیزی نال عاصم بن ابی عوف ول چٹھے

اگرچہ اہد اقد کاٹھ بہت زیادہ سی تے حضرت ابودجانہؓ نال اہد اقد مقابلہ وی کوئی نہیں سی۔

پرایمان دے جوش نے اوہناں دی بانہواں وچ غضب دی قوت بھردتی سی۔ عاصم دے کول پہنچ کے اینہاں اہدے تے اپنی تلوار ایہو جھیا وار کیتا کہ اوہ اگو وار نال مٹی تے خون نال بھر گیا۔ غزوہ بدر اچ حضرت ابودجانہؓ نے قریش دے چار جنگجوواں نوں ٹھکانے لایا اوہناں دے ناں ایہہ نیں ۱۔ ربیعہ بن اسد ۲۔ ابومسافع اشعری ۳۔ عاصم بن ابی عوف بن جبیرہ سہمی تے معید بن وہب کلبی۔

۳ ہجری نوں غزوہ اُحد وچ وی ایہہ سرخ پٹی والے شاہسوار تے بہادر صحابیؓ بڑی دلیری دے نال لڑے اینہاں نوں ای آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تلوار عنایت کیتی سی کہ ایہد احق ادا کرو تے اینہاں نے حق ادا کیتا غزوہ اُحد اچ حضرت ابودجانہؓ نے جہاں کافراں نوں قتل کیتا سی اوہناں چوں عبداللہ بن حمید بن زہیر اسدی تے عبید بن حازر عامری دا نام خاص طور تے آیا اے۔

۱۱ ہجری نوں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی رحلت پاک دے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ دے عہد خلافت وچ مسلمہ کذاب دی سرکوبی لئی جنگ یمامہ وچ شرکت کیتی۔ مسلمہ کذاب لڑائی دی تاب نہ لیاندیاں ہویاں اپنے لشکر نال اپنے باغ وچ لگ گیتے اندروں ای مسلماناں تے تیرور ساندیاں رہیا ایس ویلے حضرت ابودجانہؓ کندھٹپ کے اندر گئے اینہاں دے پیر دی ہڈی ٹٹ گئی پر اینہاں پرواہ کیتیاں بغیر لڑائی جاری رکھی۔

اینہاں نوں ویکھ کے اک ہور صحابیؓ حضرت براءؓ بن مالک وی کندھٹپ کے اندر داخل ہو گئے تے دروازہ کھول دتا۔ حضرت ابودجانہؓ مسلمہ کذاب نوں مارن دی تاک وچ سن کہ مرتداں نے اوہناں نوں گھیر لیا نرغ وچ لے کے برچھیاں تے تلواراں نال اینہاں دا جسم چھلنی کر دتا تے ایس طرح اسلام دے ایہہ مجاہد صحابیؓ اللہ نوں پیارے ہو گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۳..... حضرت سماک بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سماکؓ خزرج دی شاخ بنی حارث بن خزرج دے چشم چراغ سن اینہاں دا نسب نامہ انج اے

سماکؓ بن سعد بن ثعلبہ بن خلاص بن زید بن مالک اغر بن ثعلبہ بن عب بن خزرج بن حارث بن خزرج الاکبر

حضرت سماکؓ نامور صحابی حضرت بشیر بن سعد دے بھائی سن آپؐ ہجرت نبوی توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن۔ غزوہ بدر اچ آپؐ اپنے بھائی دے نال شامل ہوئے سن ایدھے بعد غزوہ اُحد اچ داد شجاعت حاصل کیتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۴..... حضرت سہیل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعد سہیل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ وائل قبیلہ اوس نال سی۔

نسب نامہ

سہیل بن حنیفؓ بن واہب بن عکیم بن ثعلبہ بن حارث بن مجرد بن عمرو بن بنشم بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوف۔

حضرت سہیل بن حنیفؓ ہجرت نبویؐ توں پہلاں اسلام قبول کر چکے سن اینہاں دے نال اینہاں دے بھائی حضرت عثمانؓ بن حنیف وی سن ہجرت مدینہ دے بعد آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام مدینے تشریف لیاے انصارؓ تے مہاجرینؓ دے درمیان مواخات قائم کیتی۔ حضرت سہیل بن حنیفؓ نوں حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ داسلامی بھائی بنایا۔

لیکن ایہہ وی روایت اے کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت علیؓ نوں اپنا مواخاتی

بھائی بنایا۔

۲ ہجری اچ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حضورؐ دے ہمرکاب سن
۳ ہجری غزوہ اُحداچ کمال جرات استقلال تے بہادری دا مظاہرہ کیتا۔ انتشار دے ویلے
جدوں صرف چند صحابہؓ آپؐ دے نزدیک رہ گئے سن حضورؐ کوں کسے وی ضرورتوں بچان لئی آقاؐ
دے اگے کھڑے ہو گئے تے عرض کیتی ”یا رسول اللہ میرے ماں باپ تہاڈے توں قربان
تسی میری آڑ وچ رہنا اللہ دی قسم جدوں تک میری جان اچ جان اے میں تہاڈی حفاظت
کراں گا تے ایسوں اک قدم وی کچھے نہ ہٹاں گا۔ تے فیر آسمان دی اکھ نے دیکھیا۔ اپنی
جان تلی تے رکھ کے شروع توں اخیر تک آپؐ دی حفاظت کیتی۔

غزوہ اُحدا دے بعد غزوہ عہز اب، خیبر، فتح مکہ غزوہ عہزین طائف، تبوک دے ہور
کئی غزویاں اچ آقاؐ دی خدمت اچ حاضر رہے۔ سرور کائنات دے وصال دے بعد
حضرت عثمانؓ دے دورِ خلافت تک تاریخ انہاں دے بارے خاموش اے۔ حضرت علیؓ
خلیفہ بنے تے حضرت سہل بن حنیف نوں مدینے دا امیر مقرر کیتا۔ چند دناں بعد مولانا
انہاں نوں کوفے بلا لیا۔ جنگ جمل تے جنگ صفین وچ حضرت سہل بن حنیفؓ نے
حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ دلوں شرکت کیتی۔

حضرت سہل بن حنیفؓ نے ۳۸ ہجری اچ کوفے وچ وفات پائی حضرت علیؓ نے
چھ تکبیراں نال انہاں دی نماز جنازہ پڑھائی تے فرمایا۔
”ایہہ اصحابؓ بدر چوں نیں“

حضرت سہلؓ نے اپنے کچھے اپنے دو بیٹے حضرت ابو امامہؓ تے حضرت
عبداللہؓ۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۵..... حضرت سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ

غزوہ بدر حق و باطل دا پہلا معرکہ جدھے وچ حضورؐ دے ہمرکاب ہون والے
صحابی حضرت سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ تعلق اوس دے معزز خاندان بنو عبدالاشھل نال سی۔
انہاں دی کنیت ابو عوف سی۔ والدہ دا نام سلمیٰ بنت سلمہ بن خالد بن عدی سی انہاں دا
تعلق خاندان بنو حارثہ نال سی تے صحابیت دے شرف توں بہرہ ور ہو چکیاں سن۔

حضرت سلمہ بن سلامہ دا نسب نامہ:

سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبدالاشھل حضرت سلمہؓ اُوھناں خوش
نصیب نوجواناں چوں نیں جہاں نوں اللہ سوھنے نے جوانی اچ ای اسلام دی نعمت نوں
اپنان دا اعزاز دتا۔ ۱۳ بعد بعثت مکے گئے بیعت عقبہ کبیرہ اچ شریک ہوئے۔ ہجرت نبویؐ
دے پنج مہینے بعد آقاؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت انسؓ دے مکان اچ انصار تے
مہاجرین دی موخات قائم کیتی آپؐ نے حضرت سلمہ بن سلامہ نوں اپنے پھوپھی زاد بھائی
حضرت زبیر بن العوامؓ دادی بنائی بنایا۔

حضرت سلمہؓ بڑے دلاور جوان سن غزوات دا آغاز ہو یا تے انہاں غزوہ بدر توں
لے کے غزوہ تبوک تک آپؐ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت سلمہ بن سلامہ نوں اپنے دورِ خلافت اچ پیامہ دا والی
مقرر کیتا حضرت عثمانؓ ذوالنورین رضی اللہ عنہ دے دورِ خلافت اچ فتیاں نے سر چکیا حضرت سلمہ
عزالت نشین ہو گئے آخر جدوں عمر ۷۷ سال ہوئی ۴۵ ہجری نوں مدینے اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۶..... حضرت سلمہ بن اسلم انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن اسلم انصاریؓ دا تعلق قبیلہ اوس دی شاخ بنی حارثہ نال سی۔ اوہناں دا سلسلہ نسب ایہہ اے۔

سلمہ بن اسلم بن حریش بن عدی بن مخدعہ بن حارثہ بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس انصاری اوس حرثی۔

آپ ہجرت نبویؐ توں پہلے شرفِ اسلام توں بہرہ ور ہو چکے سن۔ غزوہ بدر اچ سب توں پہلے انہاں ای دا شجاعت دتی سی۔ انہاں ایس غزوے اچ مشرکاں دے دو بہادر سائب بن عبید تے نعمان بن عمرو نوں گرفتار کیتا سی انہاں نے حضورؐ دے نال مل کے ہر غزوے اچ حصہ لیا سی۔ سیدنا حضرت عمر فاروقؓ دے عہدِ خلافت اچ حضرت سلمہ بن اسلم ۱۶ ہجری نوں اوس لشکر اچ شامل سن جہدی قیادت حضرت ابو عبیدہ ثقفیؓ نے کیتی سی۔ معرکہ جسر (ابی عبیدہ) اچ ایرانیان دے خلاف لڑ دیاں ہویاں شہید ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۷..... حضرت سہیل بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سہیل بن خزرج دے معزز ترین خاندان بنی نجار چوں سن انہاں دا نسب نامہ انج اے۔

حضرت سہیلؓ بن رافع بن ابی عمرو بن عائد بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجار۔ حضرت سہیلؓ ای اوہ خوش قسمت صحابی نیں جہاں نوں دنیا جان دی اے۔ مسجد نبویؐ جس جگہ تعمیر ہوئی سی اوہ حضرت سہیلؓ تے اوہناں دے بھائی حضرت سہیلؓ دی سی ایہہ دوویں بچے یتیم سن انہاں دے والد محترم فوت ہو چکے سن انہاں حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ انصاریؓ دی سرپرستی اچ پرورش پائی سی۔

اگرچہ آپؐ دے صحابہؓ نے عرض کیتی کہ حضورؐ ایس زمین دی قیمت ادا کررہے آں خود حضرت سہیلؓ تے حضرت سہیلؓ دی والدہ صاحبہ نوں جدوں معلوم ہو یا اوہناں وی آپؐ نوں عرض کیتی کہ جگہ دی قیمت نہ دوو پر آپؐ نے ایس جگہ دی قیمت ادا کیتی تے فیر اوہ تھے مسجد نبویؐ دی تعمیر دا آغاز ہو یا سی۔

ویسے چند روایتاں انج ایہہ وی لکھیا گیا اے کہ ایس زمین دی قیمت حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ادا کیتی یا حضرت ابوالیوب انصاریؓ دا نام آیا اے کیونکہ ایہہ زمین اوہناں دے گھر دے قریب سی۔ نال ای حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہؓ دا ذکر وی ملیا اے پئی اوہناں حضرت سہیلؓ توں بنی بیاضہ اچ اک باغ دے دتاسی۔ بہر حال۔

اسلام قبول کرن دے بعد انہاں اپنی حیاتی اعلیٰ کلمۃ الحق لئی وقف کر دتی سی۔ غزوہ بدر دے نال نال انہاں نوں غزوہ احد، خندق، خیبر فتح مکہ، حنین تے تبوک وغیرہ اچ حضورؐ دے نال رهن دا شرف حاصل اے۔

حضرت سہیلؓ حضرت عمر فاروقؓ دے دورِ خلافت اچ اللہ نوں پیارے یعنی فوت ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۸..... حضرت سہیل بن وہب بیضاء فہری رضی اللہ عنہ

حضرت سہیل بن بیضاء فہری رضی اللہ عنہ دی والدہ دا نام بیضاء بنت جہم سی والدہ دی نسبت توں انہاں نوں بیضاء کہیا گیا اے حضرت سہیلؓ دا تعلق قریش دے خاندان بنو فہر بن مالک نال سی۔

نسب نامہ:

سہیلؓ بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن مالک بن ضبہ بن حارث بن فہر بن مالک

تبوک دے سفر وچ نبی اقدس ﷺ نے حضرت سہیلؓ بن بیضاء رضی اللہ عنہ نون اپنے نال اپنی سواری تے بٹھایا سی۔ تبوک توں واپسی دے چند دن بعد ۹ ہجری ایچ انھاں حضور دے سامنے وفات پائی۔ سرور کائنات نے حضرت سہیل بن بیضاء دی نماز جنازہ خود پڑھائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲۹..... حضرت سنان بن ابی سنان الاسدی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا سنانؓ بن ابی سنان عکاشہ بن خزیمہ بن محسن دے بیٹے بن حضرت سنان
اسدی نیں اسد بن خزیمہ چوں نیں، ابن اسلمؓ لکھدے نیں حضرت سنانؓ قبیلہ بنی اسد بن
خزیمہ یعنی بنی عبد شمس دے حلیف سن تے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر راج شامل
سن۔ حضرت سیدنا سنانؓ بن ابی سنان الاسدی ۳۲ ہجری فوت ہوئے سن۔ انہاں دے ایہہ
اعزاز اے کہ آپؓ تمام مشاہدات راج اپنے آقاؐ و مولاء دے نال سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۰..... حضرت سنان بن صفی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سنانؓ بن صفیٰؓ خزرج دی شاخ (لڑی) بنی سلمہ دے فرزند سن اینہاں دا نسب نامہ انج اے۔

حضرت سنانؓ بن صفی بن صحر بن خنساء بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت سنانؓ حضرت مصعب بن عمیرؓ دے کہن تے مسلمان ہوئے سن حضرت مصعب بن عمیرؓ اوھناں نوں تبلیغ دے ذریعے ایس پاسے لیاؤن اچ کامیاب ہوئے۔
 ۱۳؎ انھماں بعد بعثت دے دوسرے مسلماناں نال جا کے لیلۃ العقبہ اچ حضورؐ رحمت عالم دی زیارت کیتی تے بیعت دا شرف حاصل کیتا اصحابؓ عقبہ او عظیم صحابہ سن جھماں سارے عرب دی دشمنی مول لئی تے حضور ﷺ نوں اپنے کول آون دی دعوت دتی ہر بندے نے اپنی جان مال تے اولاد دے نال آپؐ دی حفاظت دا عہد کیتا۔ آپؐ وی بدری صحابی کہلائے نیں
 ۱۴؎ انھماں وی ہجرت دے بعد اسلام دے پہلے غزوے یعنی غزوہ بدر اچ حضورؐ دے نال حصہ لیا سی۔ اگلے سال غزوہ احد اچ وی شامل ہوئے انھماں دی باقی زندگی دے حالات بارے تاریخ چیا اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۱..... حضرت سیدنا سواد بن یزید رضی اللہ عنہ (سواد بن رزق)

حضرت سواد بن یزید (رزق) رضی اللہ عنہ، بعض روایات میں رزن تے کچھ روایات میں رزین لکھیا گیا اے۔

نسب نامہ

حضرت سواد بن رزق بن ثعبان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر میں اپنے آقا و مولا دے ہمرکاب سن۔
اسنہاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۲..... حضرت سواد بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سواد بن غزیہ دا شمار حضور دے عظیم صحابہ میں ہندا اے۔ اسنہاں دا شجرہ نسب تے نہیں مل سکيا مختلف روایات دے مطابق کج لوگ اسنہاں نوں بنو عدی بن النجار دے حلیف کہندے نیں تے کچھ کہندے نیں پئی اوہ بنو بلی انج عمرو بن الحاف بن قضاہ چوں سن حضرت سواد بڑے مخلص تے بہادر انسان سن۔ غزوہ بدر توں پہلے ای مسلمان ہو چکے سن تے غزوہ بدر میں بڑے جوش تے جد بے نال شامل ہوئے۔ آپ ای اوہ صحابی نیں جہاں نوں حضور ﷺ دی چھڑی دی نوک لگی سی جس ویلے حضور صفاں درست فرما رہے سن۔ تے فیر آپ نے آقا نوں عرض کیتی آقا تہاڑی چھڑی نے مینوں بڑی تکلیف دتی اے اللہ تعالیٰ نے تہاں حق نال بھیجا اے ایس لئی مینوں بدلہ لین دی اجازت دتی جائے جس ویلے حضور نے اپنے بدن توں کپڑا ہٹایا پئی ایہہ صحابی بدلہ لے لین اوہناں اگے ودھ کے آپ دے پیٹ نوں چم لیا۔ حضور نے پچھیا سواد ایہہ کی عرض کیتی یا رسول اللہ اسیں جنگ

دی حالت میں شہید وی ہو سکنا۔ میری خواہش سی کہ میری آخری ملاقات تہاڑے نال ہووے تے میرا بدن تہاڑے بدن نال مَس ہو جائے۔ حضور نے اسنہاں لئی دعائے خیر فرمائی۔ غزوہ بدر دے علاوہ غزوہ احد، خندق تے حضور دے عہد رسالت میں ساریاں غزویاں میں شامل ہوئے سن۔ فتح خیبر دے بعد آقا نے اسنہاں نوں خیبر دا عامل مقرر رکیتا۔ اسنہاں دے سال وفات یعنی کہڑے سال تے کس جگہ فوت ہوئے معلوم نہیں ہو سکيا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۳..... حضرت سویب بن سعد عبد ریی رضی اللہ عنہ

اسنہاں دا تعلق قریش دے خاندان بنی عبدالدار نال سی۔

نسب نامہ: سویب بن سعد بن حرمہ بن مالک بن عمیله بن سباق بن عبدالدار بن قصی بن کلاب۔

حضرت سویب دی امی جان دا نام ہندہ سی جہاں دا بنو غزاہ نال تعلق سی۔ ایہہ اوہ خوش نصیب صحابی نیں جہاں نوں السابقون الاولون دی مقدس تے مغفور جماعت دارکن بنن دی سعادت حاصل ہوئی کیوں جے اسنہاں شروع شروع میں اسلام قبول کر لیا سی۔ آپ نے دی مکہ توں مدینہ ہجرت کیتی سی۔ تے مدینہ وچ اسنہاں نوں بنی حارث بن خزرج نے اپنا مہمان بنایا سی۔

ہجرت نبوی دے بعد جس ویلے غزوات دا آغاز ہويا آپ دی غزوہ بدر الکبریٰ میں شریک ہوئے سن تے فیر اوہناں تمام جنگاں میں حصہ لیا جہاں میں حضور شامل ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۴..... حضرت شجاع بن وہب اسدی رضی اللہ عنہ

حضرت شجاع رضی اللہ عنہ داتعلق بنواسد بن خزیمہ نال سی۔ جہالت دے زمانے اچ اینہاں دا خاندان بنوعبد شمس دا حلیف سی۔

نسب نامہ:

شجاع بن وہب بن ربیعہ بن اسد بن صہیب بن مالک بن کثیر (کبیر) بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ۔

حضرت شجاع رضی اللہ عنہ نے اوس ویلے قبول کیتا جدوں کافراں دے نزدیک مسلمان ہونا بہت ای وڈا جرم سی۔ دوسرے صحابہ دی طرح حضرت شجاع نوں وی مصیبتاں پریشانیاں تے تکلیفاں داسا منا کرنا پیا۔ حضرت شجاع ہائی جوانی اچ قدم رکھ رہے سن جدوں اینہاں حضور دے بارے سنیا کہ حضور تو حیددی دعوت دے رہے نیں اینہاں بلاتامل جا کے اسلام قبول کر لیا ایہہ حضرت شجاع دے کھیڈن ملن دا ویلا سی اینہاں دیاں مسماں پھٹ رہیاں سن قریش نوں جدوں اینہاں دے اسلام قبول کرنا دا علم ہو یا اوہناں ظالماں اینہاں تے ظلم دی حد کردتی۔ ۶ بعد بعثت اچ حضور دے فرمان تے مہاجرین دے دوسرے قافلے اچ شامل ہو کے ہجرت کر گئے کچھ عرصے بعد اک بے بنیاد افواہ کہ قریش یعنی اہل مکہ مسلمان ہو گئے نیں واپس مکہ تشریف لے آئے تک اک واری فیر کفار تے ظلم دی چکی اچ اینہاں نوں پیناں شروع کردتا ایس موقع تے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ نوں مدینے ہجرت کرن دی اجازت دی حضرت شجاع اپنی بھائی عقبہ بن وہب دے نال مدینے ہجرت کر گئے۔

حضور پاک مکہ توں ہجرت کر کے مدینے تشریف لیائے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی۔

غزوہ بدر اچ حضرت شجاع رضی اللہ عنہ نے بڑی شجاعت تے بہادری نال لڑ کے بدری صحابی ہون دا عظیم رتبہ حاصل کیتا غزوہ احد احزاب خیبر تے اوہناں تمام غزوات اچ حصہ لیا جہڑے عہد رسالت اچ ہوئے۔

سرور عالم ﷺ دے وصال دے بعد حضرت ابوبکر صدیق مسلماناں دے خلیفہ بنے تے سارے عرب اچ فتنہ ردہ دے شعلے بھڑک اٹھے حضرت صدیق اکبر نے بڑے عزم تے استقلال نال اینہاں دا مقابلہ کیتا۔ ایس سلسلے دی سب توں سخت لڑائی مسیلہ کذاب نال ہوئی جنھیں نبوت دا جوٹھا دعویٰ کیتا سی۔

مسیلہ کذاب لعین دی سرکوبی لئی حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت خالد بن ولید نوں بھیجا حضرت شجاع وی ایس لشکر اچ شامل ہو گئے یمامہ دے میدان کارزار اچ بڑی بہادری نال لڑ دیاں ہو یاں شہادت حاصل کیتی ایس ویلے حضرت شجاع دی عمر مبارک تقریباً چالیس سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۵..... حضرت شقران صالح (صالح) رضی اللہ عنہ

حضرت شقران صالح رضی اللہ عنہ دے بارے اینہاں ای کہہ دینا کافی اے کہ ایہہ دنیا دے خوش قسمت ترین صحابی آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے غلام سن اینہاں دا نام صالح تے لقب شقران سی۔ والد محترم دا نام عدی تے آبائی وطن جش سی۔

حضرت شقران صالح حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ دے غلام سن حضور ﷺ نے حضرت شقران نوں اپنی خدمت لئی پسند کیتا تے حضرت عبدالرحمن بن عوف نے شقران نوں حضور دی خدمت لئی بطور ہدیہ پیش کیتا۔ حضرت شقران صالح آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے وصال تک آپ دی خدمت اچ رہے۔

ذمہ داری:

حضرت شقران غزوات دے مال غنیمت تے قیدیاں دی نگرانی کردے سن۔

غزوہ بدر وچ اینہاں قیدیاں دی نگرانی بڑی نرمی تے لطافت نال کیتی۔ قیدیاں نے اینہاں دے رویے توں خوش ہو کے اینہاں نوں اینہا معاوضہ دتا پئی اینہاں نوں مال غنیمت چوں کچھ لین دی ضرورت ای نہ رہی۔ حضور ﷺ نے اینہاں دے رویے تے اپنی خوشنودی دا اظہار کیتا۔

حضرت شقران آپ دے ہر حکم دی تعمیل تے اپنی جان لڑا دیندے سن حضور دے کسے وی فرمان یا حکم دی تعمیل نوں اپنا ایمان سمجھدے سن۔ آقا اینہاں نوں اپنا نہایت ای قابل اعتماد جانشین سمجھدے سن اپنے وصال توں پہلے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اینہاں دے نال حسن سلوک دی وصیت فرمائی۔

دنیا دی سب توں بڑی فضیلت جہڑی حضرت شقران صاحب نوں نصیب ہوئی او حضور ﷺ دی تجہیز و تکفین دے ویلے اہل بیت دے نال مل کے حصہ لینا اے۔ جس ویلے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دا جسد مبارک لحد وچ رکھیا گیا حضرت شقران صاحب او تھے موجود سن اینہاں حضور دی مبارک چادر تھام کے رکھی سی۔

اک روایت دے مطابق آخری دماں تک مدینے رہے دوسری روایت اے پئی حضرت شقران بصرہ چلے گئے سن اینہاں اپنا ذاتی مکان بنالیا سی۔ حضرت شقران حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے عہد خلافت اچ بصرہ وچ مقیم سن۔

اگرچہ حضور ﷺ نے غزوہ بدر دے بعد اینہاں نوں آزاد کر دتا سی پر اینہاں حضور ﷺ توں جدا ہونا پسند نہ کیتا تے آپ دے وصال تک غلام بن کے خدمت کردے رہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۶..... حضرت شماس بن عثمان (رُخ تاباں) رضی اللہ عنہ

حضرت شماس دی عمر صرف بیس سال سی جدوں رحمت عالم نے دعوت توحید رسالت دی شروعات کیتی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت شماس نوں صورت دے نال سیرت وی اعلیٰ درجے دی عنایت کیتی سی فوراً اسلام قبول کر لیا۔ تے ہر اوہ مصیبت جھلی جھڑی کفار مکہ نے اوہناں نوں تے دوسرے مسلمان صحابہ نوں دتی۔ حضرت شماس دانسب نامہ: عثمان (شماس) بن عثمان بن شرید بن ہری بن عامر بن مخزوم

حضرت شماس دے والد نے اینہاں دا نام اپنے ای نام تے عثمان رکھیا سی پر اللہ تعالیٰ نے اینہاں نوں بے مثال حسن و جمال دتا سی۔ لوگ اینہاں نوں شماس کہہ کے بلاندے سن اینہاں دے وال چمکیلے، موتیاں ورگے دند، گورا چٹا رنگ، ناک ستواں، غلافی اکھاں کتابی چہرہ انتہائی حسین سن۔

حضرت شماس رضی اللہ عنہ بیس یا بیس سال دے سن جدوں آقا نے رحمت نے توحید رسالت دی تبلیغ شروع کیتی اینہاں فوراً اسلام قبول کر لیا اینہاں دی والدہ وی نیک سیرت خاتون سن اوہناں وی اسلام قبول کر لیا۔

کفار مکہ دے ظلم دی انتہا ویکھ کے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلماناں نوں حبش ول ہجرت کرن دی اجازت دتی کیوں کہ حبشہ دا بادشاہ بہت نیک تے رحمدل انسان سی اوہنے مسلماناں دی بہت خدمت تے حفاظت کیتی۔ کچھ سال غریب الوطنی دی زندگی گزارن دے بعد ایہہ ماں پتر واپس مکے آگئے سکے توں فیر مدینہ منورہ جان دی اجازت ملی تے حضرت شماس رضی اللہ عنہ اپنی والدہ نال مدینے تشریف لے گئے۔ ایس طرح اینہاں نوں ذوالحجرتین دا خطاب ملیا۔ آقا نے حضرت شماس نوں حضرت حظلہ بن ابی عامر انصاری دا بھائی بنایا۔ ۲ ہجری رمضان المبارک حق و باطل دا پہلا معرکہ بدر دے میدان اچ ہو یا حضرت شماس اوہناں ۳۱۳ صحابہ اچ شامل نیں جنہاں بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل

کہتا۔ ایہہ اوتین سو تیرہ جاٹا رن جہڑے کفر دی مہیب طاغوتی طاقت نال ٹکرا گئے تے بڑی بہادری نال کٹارنوں شکست دتی جہڑے بچ گئے اومکے ول دوڑ گئے کچھ قیدی بنائے گئے۔
۳ ہجری غزوہ اُحُد تے میدان اُحُد اچ حق و باطل دا دوسرا معرکہ۔

اک اتفاقی غلطی نال مسلماناں اچ انتشار پھیل گیا جس ویلے کافر شکست کھا کے دوڑ رہے سن تیر اندازاں نے پہاڑی درّہ خالی کر دتا تے کافراں مُردے مسلماناں تے حملہ کر دتا وں ویلے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے نزدیک چند صحابہؓ رہ گئے سن اوہناں وچ حضرت شمسؓ وی سن اینہاں نے اپنے آپ نوں آقاؐ لئی ڈھال بنالیا ہر آن والا تیر اینہاں دے جسم تے لگدا حضرت شمسؓ کدی حضورؐ دے دائیں آندے کدی بائیں آندے اپنے جسم تے تیراں دے حملے سہنہ دے اپنی تلوار نال کافراں تے حملے وی کر دے اینہاں کسے وی کافر نوں آقاؐ دے قریب نہ آن دتا آخر زخماں نال چور ہو کے گر گئے۔

لڑائی دے بعد شہیداں تے زخمیاں دی تلاش شروع ہوئی حضرت شمسؓ دے جسم اطہر دا کوئی حصہ ایسا نہیں سی جتھے زخم نہ لکيا ہوئے۔

حضرت شمسؓ دی ساہ (سانس) ہالی چل رہی سی آقاؐ نے صحابہؓ نوں حکم دتا کہ اینہاں نوں مدینے پاک لے جا کے علاج شروع کرو لیکن حضرت شمسؓ دی حالت علاج معالجے تے تیمارداری دی حد توں گزر چکی سی۔ صرف اک دن تے اک رات زندہ رہن دے بعد حضرت شمسؓ خالق حقیقی نوں جا ملے۔

حضورؐ نوں جس ویلے اطلاع ملی آپؐ نے اینہاں دا جسد مبارک مدینہ منورہ توں میدان اُحُد منگوا کے حضرت شمسؓ نوں خون آلود کپڑیاں سمیت گج شہیداں اچ دفن کر دتا۔

اک روایت ایہہ وی اے کہ اوہناں نوں جنت البقیع اچ دفن کیتا گیا۔ (واللہ اعلم)

حضرت شمسؓ نے اپنے پیچھے اک بیٹا عبداللہؓ تے بیٹی ام حبیب چھوڑی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۷..... حضرت صفوان بن وہبؓ فہری رضی اللہ عنہ

حضرت صفوانؓ قریش دے خاندان بنی فہر دے چشم و چراغ سن

نسب نامہ:

حضرت صفوانؓ بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن مالک بن ضبہ بن حارث بن فہر فہری قرشی۔

حضرت صفوانؓ دی والدہ دا نام وعد بنتِ حمد سی۔ حضرت صفوانؓ ہجرت نبویؐ توں پہلے مسلمان ہو چکے سن ہجرت دی اجازت ملن تے مکہ چھڑ کے مدینے چلے گئے مدینے اچ حضرت کلثوم بن الہدم انصاریؓ نے اینہاں نوں اپنا مہمان بنایا سی یا درہے حضور اکرمؐ نے مہاجرین تے انصار دے درمیان جدوں مواخات قائم کیتی سی اینہاں نوں حضرت رافع بن معلیٰ انصاریؓ دا مواخاتی بھائی بنایا سی۔

ہجرت دے بعد حضرت صفوانؓ سب توں پہلے سریہ عبداللہ بن جحشؓ اچ شریک ہوئے جہڑا رجب دے مہنے اچ دوہجری نوں پیش آیا سی۔

فیرا لیسے ای سال رمضان المبارک دے مہنے اچ ۲ ہجری نوں غزوہ بدر الکبریٰ اچ شامل ہون دا شرف وی اینہاں حاصل کیتا۔ کہیا جاندا اے پئی ایس غزوہ اچ حضرت صفوانؓ طیمہ بن عدی دے ہتھوں شہید ہوئے سن پر کچھ لوکاں نیں ایہہ وی لکھیا اے کہ حضرت صفوانؓ غزوہ بدر اچ شہید نہیں سی ہوئے بلکہ حضرت عمر فاروقؓ دے دور خلافت اچ طاعون عمواس اچ فوت ہوئے سن۔ ایہہ وی پڑھیا گیا اے پئی آپؐ رمضان ۳۸ ہجری اچ حضرت علیؓ شیر خدا دے دور خلافت اچ فوت ہوئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۸..... حضرت صہیب بن سنان رومی رضی اللہ عنہ

حضرت صہیب رومی عراق دے کسے گاؤں دے رھن والے سن انھماں دے والد دا نام سنان بن مالک تے والدہ دا نام سلمی بنت قعید سی ایہہ خاندان اپنے علاقے وچ بڑا معزز سمجھیا جاندا سی۔ حضرت صہیب دے والد یا انھماں دے والد دے بھائی شاہ ایران وٹوں ابلے دے حاکم سن۔ حضرت صہیب ہالی چھوٹے جے سی کہ رومیاں نیں ابلے تے دھاوا بول دتا تے دوسرے مال واسباب نال حضرت صہیب نوں پھڑ کے اپنے نال روم لے گئے۔ لڑکپن توں لے کے جوانی تک رومیاں دی غلامی اچ رہے۔ ایسے لئی رومی دے نام توں مشہور ہو گئے۔

فیر کیسے ویلے بنو کلب دے کجھ تاجراں علاقے اچ گئے جتھے صہیب غلام بن کے زندگی گزار رہے سن کلبی تاجراں نے حضرت صہیب نوں خرید لیا تے مکے لے آئے اتھے مکے اچ کلیاں کولوں عبد اللہ بن جدمان نے انھماں نوں خرید لیا تے آزاد کر دتا۔ جہڑے ویلے ایہہ مکے آئے سن انھماں دے ہتھ خالی سن پر محنت مزدوری کر کے کجھ سالاں اچ انھماں روپیہ کمالیا کہ مکے دے امیر لوکاں اچ گئے جان لگے۔

حضرت صہیب رومی نے جس ویلے کلمہ حق سنیا انھماں دے دل وچ اسلام دی محبت دا نور چمکن لگا اک دن ارقم بن ابی ارقم دے گھر چلے گئے جتھے حضور دعوت تبلیغ تے عبادت اچ مصروف رھندے سن مکے دے لوک اتھے آ کے اسلام قبول کر دے سن ایہہ وی آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی بارگاہ اچ حاضر ہوئے تے مسلمان ہو گئے حضرت صہیب تے حضرت عمار بن یاسر نے اکو دن اسلام قبول کیتا سی۔

شروع شروع اچ صحابہ اپنا مسلمان ہونا چھپا کے رکھ دے سن پر انھماں ایس دا اظہار کھلے عام کیتا تے فیر اوھناں ساریاں اڈیتاں دا مقابلہ کیتا جہڑے دوسرے مسلمان کر رہے

سن۔ حضور ﷺ نے مشرکین مکہ دی تکلیفاں توں بچن لئی صحابہ نوں ہجرت دا حکم دتا کافی صحابہ مدینے تشریف لے گئے پر حضرت صہیب مکے اچ مشکلاں دا مقابلہ کر دے رہے انھماں نوں جد پتہ چلیا کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر صدیقؓ نال مدینے ہجرت کر گئے نیں ایہہ وی مدینے جان لئی بے تاب ہو گئے جس ویلے جان لگے کافراں روک لیا بہر حال ایہہ سارا گھر دا مال اسباب کافراں دے حوالے کر کے مدینے آ گئے۔

مدینے آئے تے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انھماں نوں حضرت ابوسعیدؓ حارث بن صمہ نجاری خزرجی دا اسلامی بھائی بنایا۔

حضرت صہیب رومی غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نال نظر آندے نیں انھماں ہر معرکے اچ اپنی شجاعت تے بسالت دالو ہا منوایا۔ اتھے ماہر تیر انداز سن کہ لوہے وچ غرق کافر جس دیاں صرف اکھاں نظر آندیاں سن ایسا نشانہ بھہ کے تیر مار دے سن کہ اوہ اُلٹ کے پچھلے پاسے اوندھے منہ ڈگ پیندا سی۔

حضرت عمر فاروقؓ دی شہادت دے بعد حضرت صہیب رومی نے اوھناں دی نماز جنازہ پڑھائی تے تین دن تک مسجد اچ امت فرماندے رہے۔

انھماں ۳۸ ہجری اچ شوال دے مہینے ستر ۷۰ یا بہتر ۷۲ سال دی عمر اچ وصال فرمایا جنت البقیع اچ انھماں نوں دفن کیتا گیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۹..... حضرت ضحاک بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاکؓ خاندان بنی سلمہ دے چشم و چراغ سن۔

نسب نامہ:

ضحاکؓ بن حارثہ بن ثعلبہ بن عبیدہ بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ سلمی۔

حضرت ضحاکؓ ہجرت نبویؐ توں پہلاں مسلمان ہو گئے سن فیروز ۱۳ بعد بعثت بیعت عقبہ کبیرہ اچ شامل ہوئے۔

۲ ہجری رمضان المبارک دی سترہ تاریخ نوں غزوہ بدر اچ حصہ لے کے بدری صحابیؓ ہون دارتبہ حاصل کیتا۔ اینہاں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۰..... حضرت ضحاک بن عمرو النجاری رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاکؓ بن عمرو بن مسعود بن کعب بن عبد الاشہل بن حارثہ بن دینار بن نجار انصاری خزرجی داتعلق قبیلہ بنی دینار بن نجار نال سی۔ حضرت نعمان بن عبد عمرو اینہاں دے بھائی سن ایہہ دوویں بھائی غزوہ بدر اچ شامل ہوئے تے اگلے سال ۳ ہجری غزوہ اُحداچ وی شرکت فرمائی اینہاں دے باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۱..... حضرت ضمیرہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ضمیرہؓ بن عمرو بن نوں بعض لوگ ضمیرہؓ بن بشر کہندے نیں حضرت ضمیرہؓ دے والد دانا نام عمرو بن عدی جہنی اے۔ اک روایت دے مطابق اینہاں نوں بنی طریف دے حلیف دسیا گیا اے تے دوسری روایت دے مطابق اینہاں نوں انصار دے خاندان

بنی ساعدہ داحلیف دسیا گیا اے۔

سیدنا ضمیرہؓ بن عمرو غزوہ بدر اچ سیدنا حضرت محمد ﷺ دے ہمراہ سن اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ اُحداچ شامل ہو کے خوب داد دتی تے ایسے غزوے اچ شہادت دارتبہ حاصل کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۲..... حضرت طفیل بن الحارث رضی اللہ عنہ

حضرت طفیلؓ بن حارث بن مطلب بن عبد مناف قریشی مطہمی دی والدہ دانا نام خلیلہ بنت خزاعی بن حویرث ثقفی سی۔

حضرت طفیلؓ اینہاں دے بھائی حضرت عبیدہؓ تے حضرت حصینؓ تینوں سیدنا حارثؓ دے بیٹے غزوہ بدر، اُحد، خندق تے باقی مشاہدات اچ رحمت عالم حضرت محمد ﷺ دے نال سن۔

حضرت طفیلؓ نے اک روایت دے مطابق ۳۱ ہجری تے دوسری دے مطابق ۳۲ ہجری اچ وفات پائی اینہاں دی وفات دے بعد اینہاں دے بھائی حضرت حصینؓ وی وفات پا گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۳..... حضرت طفیل بن مالک رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت طفیلؓ بن مالک رضی اللہ عنہ السابقون الاولون چوں نیں اینہاں بیعت عقبہ اچ شرکت فرمائی۔ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حضور نبی اقدس ﷺ دے نال میدان جنگ اچ داد شہادت دین دے بعد اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ اُحداچ شرکت فرمائی۔

حضرت طفیلؓ دی والدہ اسماء بنت القین بن کعب بن سواد بنی سلمہ چوں سی۔ سیدنا حضرت طفیلؓ دی اولاد اچ عبد اللہ تے الربیع سن دوواں دی والدہ اوام بنت قرط بن خنساء بن سنان بن عبید بن سلمہ سی۔

حضرت طفیل بن مالک دی وفات دے وقت اسنھاں دی کوئی اولاد زندہ نہیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۴..... حضرت طفیل بن نعمان رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا طفیل بن نعمان دا شمار السابقون الاولون دی عظیم جماعت اچ ہند اے اسنھاں بیعت عقبہ اچ شرکت کیتی سی۔

نبیؐ رحمت نے جدوں غزوات دی شروعات کیتی حضرت طفیلؓ بن نعمان وی حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا سی۔ اگلے سال ۳ ہجری نوں اسنھاں غزوہ احد اچ شرکت فرمائی ایس غزوے اچ اسنھاں نوں تیرہ زخم لگے سن۔

غزوہ خندق اچ دا دشجاعت دیندے ہو یاں وحشی دے ہتھوں شہید ہوئے وحشی ایہہ گل کردا سی کہ حمزہ بن عبد المطلبؓ تے طفیلؓ بن نعمان دا اللہ پاک نے میرے ہتھوں اکرام کیتا سی پر اوھناں دے ہتھوں توں میری توہین نہیں ہوئی ورنہ میں کفر دی حالت اچ قتل کردتا جاندا

طفیل بن نعمانؓ دی اولاد صرف اک بیٹی سی جس دا نام الربیع سی۔ الربیع نال ابو یحییٰ عبد اللہ بن عبد مناف بن العنمان بن سنان بن عبید نے نکاح کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۵..... حضرت ظہیر بن رافع الاوسی رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ظہیر بن رافع الاوسی رضی اللہ عنہ السابقون الاولون دی عظیم جماعت اچ شامل نہیں اسنھاں نوں بیعت عقبہ ثانیہ تے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت دا موقع ملیا۔ حضرت سیدنا ظہیر بن رافعؓ ظہیر بن رافع بن خدیج دے چچا (چاچے) نہیں حضرت اسید بن ظہیرؓ دے والد نہیں غزوہ بدر تے بعد اچ ہون والے غزوات دا حصہ رہے نہیں۔ (موسیٰ بن عقبہ نے اپنی شہادت توں روایت کیتی اے) اسنھاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۶..... حضرت عاصم بن بکیر رضی اللہ عنہ

سیدنا عاصم بن بکیر مزیٰ انصاری قبیلہ بنی عوف بن خزرج دے جہڑے انصار چوں نہیں اوھناں دے حلیف نہیں

موسیٰ بن عقبہ نے جہڑے صحابہؓ دا ذکر اصحاب بدر اچ کیتا اے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ دا نام وی لکھیا اے۔ اسنھاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۷..... حضرت عاصم بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ابوسلمان عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ دا شمار انصار دے قبیلہ اوس نال سی ابو سلمان اسنھاں دی کنیت سی۔

نسب نامہ:

عاصم بن ثابت بن ابی ارح قیس بن عصہ بن نعمان بن مالک بن امۃ بن ضبیعہ بن

زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ دے اثنال اسلام قبول کر سکے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماندے نے جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے تشریف لیا وہ دن میرے واسطے ”یوم مسرت“ سی۔

غزوہ بدر اچ نہ صرف حضرت عاصم رضی اللہ عنہ شریک ہوئے بلکہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم دے کچھن تے لڑائی کرن دا طریقہ دیا جنھوں آقا نے پسند فرما کے صحابہ اکرام نوں فرمایا کہ جو لڑنا چاہے عاصم دی طرح لڑے۔ لڑائی دے بعد بدرتوں کوچ فرما کے صفراء دے مقام تے آئے تے حضور نے حضرت عاصم نوں حکم دتا کہ عقبہ بن ابی معیط نوں شہر خموشاں پہنچا دو جس ویلے حضرت عاصم اوس پلید نوں (جنھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تے اونٹ دی نجس اوجھڑی (اوجھ) رکھ دتی سی جس ویلے آپ مسجد حرام اچ سجدے وچ سن) قتل کرنے لگے تے بولیا ”محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے بچیاں دا کون کفیل ہوئے گا۔ آپ نے فرمایا جہنم یعنی تو جہنم اچ جا۔ عاصم نے اکو وار نال عقبہ نوں قتل کر دتا۔

۳ ہجری غزوہ احد اچ حضرت عاصم اپنی جان ہتھیلی تے رکھ کے لڑے قریش دے جنگجو مسافع بن طلحہ، اس دا بھائی حارث بن طلحہ دونوں نو قتل کیتا سی۔ صفر ۴ ہجری رجب دے دردناک سانچے اچ حضرت عاصم مشرکاں دے تیراں نال زخمی ہو کے شہید ہوئے۔ انھماں دی شہادت دے بعد شہد دی مکھیاں نے انھماں دے جسم دی حفاظت کیتی ورنہ مسافع بن طلحہ تے حارث بن طلحہ دی ماں جدھی سازش تے رجب دا واقعہ پیش آیا حضرت عاصم دا مثلاً ای نہیں اوھنے انھماں دے سراج شراب پین دی قسم کھائی سی توں محفوظ رکھیا۔

اک روایت دے مطابق مسافع بن طلحہ تے حارث بن طلحہ دی ماں وی جنگ احد وچ موجود سی جدوں اوھنوں اپنے پتراں دے مرن دا پتہ چلیا اوھنے نذر مٹی سی کہ میں ”ابن ابی الفلح“ (حضرت عاصم) دے کاسہ سراج شراب پیاں گی تے جہڑا شخص حضرت عاصم داسر

کٹ کے لیائے گا اوھنوں سواونھوی دواں گی۔ اوس ویلے تے اوہ کامیاب نہ ہو سکی اتھھے سفیان بن خالد ہزلی نوں ترغیب دتی کہ اوہ کسے حیلے نال مدینے جا کے کچھ مسلمانوں نوں اپنے نال لے آئے اوہناں وچ عاصم بن ثابت وی ہوئے تاکہ میں اوھنوں قتل کر کے انتقام دی اگ ٹھنڈی کراں جدوں تک میں ایہہ نہ کر سکی نہ تے اپنے سرتے تیل لاواں گی نہ ای بسترے تے سواواں گی۔ سفیان بن خالد نے مسلماناں دے روپ اچ مدینے کچھ لوگ بھیجے جنھماں حضور نوں عرض کیتی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساڈھے تے نال دوسرے قبیلیاں دے لوکاں نوں اسلام دے احکام تے عقائد سکھان لئی کچھ بندے بھیجو۔ نالے حضرت عاصم بن ثابت نوں ضرور بھیجنا کیونکہ انھماں نوں ساڈھے قبیلے والے بہت پسند کر دے نیں پہلے تے حضور نے اوھناں دی گل نہ منھی کیوں کہ پہلے وی صحابہ دی اک جماعت نال دھوکہ ہو چکیا سی۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اوھناں دی درخواست منظور کر دیاں ہویاں دس صحابہ نوں اوھناں دے نال رخصت کر یا ایس جماعت دے امیر حضرت مرشد بن ابی مرشد رضی اللہ عنہ یا حضرت عاصم بن ثابت نوں مقرر کیتا۔ مکہ تے عسفان دے درمیان رجب دے مقام تے غداراں نے بدعہدی کیتی اپنے قبیلے بنو لحيان، عضل تے قارہ دے سویا دوسو مسلح بندے منگوا کے ایس چھوٹی جی جماعت تے حملہ کرا دتا ایس حملے دے نتیجے اچ ست صحابی شہید ہو گئے۔ حضرت خبیب بن عدی نے حضرت زید بن دثنہ نوں گرفتار کر لیا۔

علامہ ابن اثیر اسد الغابہ اچ لکھدے نیں کہ حضرت عاصم بن ثابت نے بڑے ای خشوع تے خضوع نال اللہ توں دعا منگی سی الہی میری ایس طرح حفاظت کرنا کہ نہ کوئی مشرک میرے جسم نوں چھو پائے تے نہ ای میں کسے مشرک نوں مس کریں۔ حضرت عاصم بن حارث دی شہادت دے بعد جس ویلے مکھیاں چلی گئیں اللہ تعالیٰ نے اوہ رات اس قدر بارش برسائی کہ حضرت عاصم بن ثابت دا جسم اطہر سیلاب اچ بہہ گیا بارش دے بعد مشرکاں بڑا تلاش کیتا پر کامیاب نہ ہو سکے ایس طرح رب العزت نے اپنے پاکباز بندے

دی گل دی لاج رکھئی۔

حضرت عاصم بن ثابتؓ نے اپنے کچھے اک بیٹا محمدؓ چھوڑا عرب دانا مور شاعر احوص، محمد بن عاصم بن حارث دا ای پتر سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۸..... حضرت عاصم بن قیسؓ رضی اللہ عنہ الاوسی انصاری

حضرت عاصم بن قیس حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر راج شامل سن ۳ ہجری غزوہ احد ہو یا اودھے وچ وی اپنے آقا و مولاً دے ہمراہ ہو کے دا دشجاعت دتی ابھناں دا

نسب نامہ

عاصم بن قیس بن ثابت بن نعمان بن امیہ بن امراء القیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف انصاری۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴۹..... حضرت عاقل بن بکیر لیشی رضی اللہ عنہ

سرور ہر جہاں دار ارقم اچ تبلیغ و ہدایت دا سلسلہ جاری رکھے ہوئے سن کہ حضرت عاقلؓ تین ہور جواناں نال اسلام قبول کرن آئے پہلاں اسنھاں دا نام غافل سی آقاؐ نے اسنھاں دا نام غافل توں عاقل رکھیا دوسرے جواناں دے نام ایہہ نیں ۱۔ خالد، ۲۔ عامر، ۳۔ ایاس۔

سلسلہ نسب:

عاقل بن بکیر (ابی بکیر) بن عبد یلیل بن ثاشب بن غیرہ بن سعد بن لیث بن بکیر بن عبد مناة بن کنانہ۔

اسلام قبول کرن دے بعد حضرت عاقلؓ بن بکیر نوں وی مصیبتاں تے دکھاں دا سامنا کرنا پیا۔ حضور نبی کریمؐ نے مسلمانوں نوں مشکلات اچ ویکھ کے مدینے ہجرت کر جان دا حکم دتا۔ صحابہؓ کسے نہ کسے طرح چھپدے چھپدے مدینے چلے جاندے سی۔ پر بقول حضرت علیؓ دے جس ویلے حضرت عمر فاروقؓ مدینے ہجرت کرن لگے پہلاں بیعت اللہ دا طواف کیتا فیر دو رکعت نماز پڑھی تے بیعت اللہ اچ موجود قریش دے مجمع اچ جا کے کہیا۔ بد بختو جہڑا کوئی اپنی ماں نوں بے اولاد دی دا، اپنی اولاد نوں یتیمی داتے اپنی بیوی نوں رنڈا پے دا داغ دینا چاہندا اے اوہ میرے کچھے آ کے ویکھ لئے میں ہُن اسنھوں مدینے جارہیاواں۔“

مشرکاں نے اعلان تے سنیا پر کسے نوں مجال نہ ہوئی کہ حضرت عمرؓ دا تعاقب کرن۔ حضرت عمرؓ نال ایس ویلے ۲۰ ہور صحابہؓ وی مدینے چلے گئے جنھاں وچ حضرت عاقلؓ بن بکیر تے اسنھاں دے تنوں بھائی وی شامل سن مدینے آ کے ایہہ چاروں بھائی حضرت رفاعہ بن عبد المند ز انصاری دے مہمان بنے۔ جدوں آقاؐ نے مواخات قائم کیتی حضرت عاقلؓ نوں سرور کائنات نے حضرت مجذّر بن زید دادینی بھائی بنایا۔ ۷ رمضان المبارک حق تے کفر دا پہلا معرکہ غزوہ بدر جس ویلے آیا حضرت عاقل بن بکیر لیشی نے حضورؐ دے مبارک لشکر اچ شامل ہو کے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ حضرت عاقلؓ نال اسنھاں دے دوسرے تنوں بھائی وہ غزوہ بدر راج شامل سن۔

لڑائی دے دوران حضرت عاقلؓ بن بکیر اک مشرک مالک بن زہیر نیزہ یا تلوار مار کے شہید کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۰..... حضرت عامر بن بکیر لیشی رضی اللہ عنہ

دار ارقم دے تبلیغ و دعوت د امرکز بن دے بعد اک دن چار سگے بھائی آپ دی خدمت اچ حاضر ہوئے تے اسلام قبول کر لیا جنھاں دے نام ایہہ نیں۔

۱۔ حضرت عاقلؓ، ۲۔ حضرت ایاسؓ، ۳۔ حضرت خالدؓ، ۴۔ حضرت عامرؓ انھاں دی والدہ دانام عفراء بنت عبید انصاریہ سی۔

نسب نامہ:

عامر بن بکیر بن عبید یا لیل بن ناشب بن غیرہ بن سعد بن لیث بن بکر بن عبد مناة بن کنانہ کنائی لیشی۔

حضرت عامر بن بکیر لیشی دی والدہ دانام عفراء بنت عبید بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج انصاریہ اے۔ سیدہ عفراء بنت عبید دی پہلی شادی حارث بن رفاعہ نال ہوئی سی جنھاں چوں معاذؓ عوفؓ تے معوذ پیدا ہوئے۔ حارث دی وفات دے بعد انھاں دانکاح بکیر بن عبد یا لیل لیشی نال ہو یا۔

سیدہ عفراء بنت عبید خود وی صحابیہ بن تے فیر انھاں دے ستے پتر وی عظیم صحابہ بنیں حضورؐ نے مسلماناں نوں ہجرت دی اجازت دتی تے ایہہ چاروں بھائی مکے توں مدینے ہجرت کر گئے۔ مدینے اچ حضرت رفاعہ بن عبد المندرؓ نے انھاں نوں اپنا مہمان بنایا۔ حضورؐ جدوں خود مدینے تشریف لے گئے تے آپؐ نے مواخات قائم کیتی حضرت عامر بن بکیر نوں حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری دا اسلامی بھائی بنایا۔

۲ ہجری نوں حق تے باطل دا پہلا معرکہ مقام بدر تے ہو یا تے غزوہ بدر کہلایا ایس غزوے اچ حضرت عامر بن بکیر اپنے ساریاں بھائیاں سمیت شامل ہوئے ایس غزوے اچ حضرت عاقلؓ حضرت عوفؓ تے حضرت معوذؓ نے شہادت پائی ۳ ہجری اچ غزوہ احد

پیش آیا ایدھے وچ وی حضرت عامرؓ حضرت ایاسؓ تے حضرت خالدؓ نے شمولیت اختیار کیتی حضرت خالدؓ اگلے سال ۴ ہجری نوں سانحہ رجیع اچ شہید ہو گئے۔

حضرت ایاسؓ تے حضرت عامرؓ نے غزوہ خندق، خیبر تے حضورؐ دے عہد رسالت دے سارے غزویاں اچ شرکت کیتی خیبر فتح مکہ حجۃ الوداع اچ وی حضورؐ دے نال سن۔

حضرت عامر بن بکیر لیشی جنگ یمامہ اچ جہڑی مسلمیمہ کذاب دے خلاف حضرت ابوبکر صدیقؓ دے دور خلافت اچ لڑی گئی سی۔ جدھے وچ مسلماناں دے لشکر دے امیر حضرت خالد بن ولیدؓ شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۱..... حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن امیہ بن زید بن حساس

حضرت ابن اسحق تے ابن شہادت دے مطابق سیدنا عامر بن امیہ ۲ ہجری رمضان المبارک دے مہینے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل ہوئے فیر اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد اچ اپنے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ توں قربان ہو گئے۔

نسب نامہ

حضرت عامر بن امیہ بن زید بن حساس بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار انصاری خزرجی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۲..... حضرت عامر بن ربیعہ الغزری رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن ربیعہ دا خاندان بنو عدی داحلیف سی۔ حضرت عمر فاروقؓ دے والد خطاب بن نفیل عدی نوں حضرت عامرؓ بہت پیارے لگدے سن اینہاں حضرت عامرؓ نوں اپنا مٹتی بنالیا لوکی اینہاں نوں عامر بن خطاب دے نام توں پکارن لگ پئے پر جس ویلے قرآن دی ایہہ آیت (ادعوہم لا بائہم) مطلب لوکاں نوں اوہناں دے نسب آباء دے نال پکارو) فیر لوکی حضرت عامر بن ربیعہ کہہ کے بلان لگے۔ حضرت عامرؓ دی کنیت ابو عبد اللہ سی۔

اپنی زندگی دے ابتدائی دناں توں ای سعادت مند سن اینہاں دی اہلیہ لیلیٰ بنت ابی حشمہ عدویہ وی بڑی نیک بخت خاتون سی۔ حضور ﷺ نے جدوں توحید رسالت دی دعوت دتی ایہہ میاں بیوی فوراً مسلمان ہو گئے۔

حضرت عامر بن ربیعہ دانبس نامہ:

عامر بن ربیعہ بن کعب بن مالک بن ربیعہ بن عامر بن سعد بن عبد اللہ بن حارث بن رفیعہ بن عنز بن وائل۔

اسلام قبول کرن دے بعد اینہاں ہجرت حبشہ وی کیتی تے ہجرت مدینہ وی حبشہ توں واپس آکے اک واری دوبارہ کفار مکہ دی ایذا رسانی دامقابلہ کیتا آخر حضورؐ نے مسلماناں نوں مدینے ہجرت کرن دی اجازت دتی باقی صحابہؓ نال ایہہ میاں بیوی مدینے چلے گئے حضرت لیلیٰ رضی اللہ عنہاں ایہہ شرف حاصل اے کہ مسلمان عورتاں چوں سب توں پہلاں ہجرت کر کے مدینہ منورہ گئیاں۔

۲ ہجری حق تے باطل دا پہلا معرکہ بدر دے میدان اچ ہو یا حضرت عاصم بن حارث نے شرکت فرما کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔

حضرت عثمان ذوالنورین دے دور خلافت وچ بیمار ہوئے تے حضرت عثمانؓ دی شہادت دے کچھ دن بعد وفات پا گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۳..... حضرت عبد الرحمن بن جبر رضی اللہ عنہ

حضرت عبد الرحمن بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دی ہجرت مدینہ توں پہلاں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ دے ہتھوں اسلام قبول کر چکے سن اوس ویلے اینہاں دا نام عبد العزیٰ سی۔ حضور جس ویلے مدینے اچ جلوہ افروز ہوئے ایہہ آپؐ دی خدمت اچ حاضر ہوئے تے آقاؐ نوں دسیا کہ حضورؐ تھاڈے اتھے رونق افروز ہون توں پہلاں اللہ تعالیٰ نے مینوں اسلام دی نعمت توں سرفراز کیتا۔ آپؐ بہت خوش ہوئے تے اوہناں نوں اوہنا دا نام پچھیا حضرت عبد الرحمن نے دسیا پی میرا نام عبد العزیٰ اے آپؐ نے فرمایا میں اچ تو تسی عبد الرحمن اولیں طرح بنو حارثہ دے چشم و چراغ نوں حضورؐ دی بارگاہ توں عبد الرحمنؓ نام عطا ہویا۔

حضرت عبد الرحمن دی کنیت ابو عبس سی۔

نسب نامہ:

ابو عبس عبد الرحمن بن جبر بن عمرو بن خثم بن مجدہ بن حارثہ بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس۔

حضرت عبد الرحمنؓ بن جبر اسلام قبول کرن توں پہلے ای عربی لکھنی جاندے سن۔ حق و باطل دا پہلا معرکہ غزوہ بدر حضرت عبد الرحمنؓ بن جبر نے شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا ایں ویلے اینہاں دی عمر لگ بھگ اڑتالیس سال سی۔

مسلماناں تے مدینے دے یہودیاں نال میثاق مدینہ ہویا۔ یہودیاں نے معاندے

تے دستخط کرتے کرتے پر مسلماناں دے خلاف درپردہ کام کر دے رہے اینھیاں چوں اینھیاں دارمیں کعب بن اشرف سی جہڑا انتہائی خبیث انسان سی۔ کفار مکہ نال مل کے مسلماناں دے خلاف سازشاں کر داسی۔ شاعروی سی تے شعراں اچ آقا دے خلاف بولدا سی حضور ایدھی شرارتاں توں تنگ آ گئے تے صحابہ ٹوں ایس تو اسلام نوں خطرے دا تدارک لئی ترغیب دتی۔ ایہہ لعین اک قلعہ نما گھراچ رھندا سی۔ ایس دے هوروی قلعے سن۔ اک رات ایہہ پلید کعب دے قلع وچ موجود سی حضرت ابو عبیس عبدالرحمن نے قلعہ اچ گھس کے اینھنوں قتل کیتا۔

حضرت عثمان ذوالنورین دے دورِ خلافت اچ بیمار ہوئے آخر ایسے بیماری نال وفات پائی وفات دے ویلے حضرت عبدالرحمن بن جبردی عمر مبارک ۸۰ سال سی۔ حضرت عثمان نے نماز جنازہ پڑھائی تے صحابہ نے جنت البقیع وچ دفن کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۴..... سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح

(سیدنا عامر بن عبداللہ ابی عبیدہ بن الجراح)

سیدنا ابو عبیدہ بن الجراح دا اصل نام عامر سی پر اینھیاں اپنی کنیت ابو عبیدہ توں شہرت پائی۔ حضرت عامر بن عبداللہ المعروف ابو عبیدہ بن الجراح خیر البشر دے اوهناں جانثاراں وچ شامل نیں جہاں دا شمار ساطین اُمت اچ ہندا اے۔ سیدنا ابو عبیدہ بن الجراح السابِقون الاولون مہاجرین اولین، اصحاب بدر اصحاب عشرہ مبشرہ اور اصحاب اشعرہ چوں نہیں حضرت ابو عبیدہ دا لقب امین لامۃ اے جہڑا اینھیاں نوں لسان رسالت توں عطا ہو یا حضرت ابو عبیدہ بن الجراح دا تعلق بنو فہر نال سی۔

نسب نامہ:

عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر
سیدنا ابو عبیدہ بن الجراح دی والدہ دا نام امیہ بنت غنم فہریہ اینھیاں نوں وی شرفِ صحابیت حاصل اے۔ حضرت عامر بن عبداللہ ہجرت نبوی توں چالیس سال پہلے پیدا ہوئے۔

نبی رحمت نے جدوں مکے توں مدینہ منورہ ہجرت فرمائی آپ نے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی تے حضرت سعد بن معاذ نوں اینھیاں دا اسلامی بھائی بنایا۔

۲ ہجری رمضان المبارک حق و باطل دا پہلا معرکہ سیدنا عامر بن عبداللہ (ابو عبیدہ بن الجراح) وچ نہ صرف شامل سن بلکہ اینھیاں اپنے کافر باپ عبداللہ بن جراح نوں قتل کیتا ۳ ہجری غزوہ بدر تے فیر غزوہ احزاب اچ دا شجاعت دتی غزوہ خیبر اچ وی آپ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا غزوہ الفتح مکہ مکرمہ وچ شرکت فرمائی الغرض اینھیاں تمام غزوات اچ شامل ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔

۱۸ ہجری حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دورِ خلافت اچ شام تے عراق اچ طاعون دی خوفناک بیماری پھیلی تاریخ اسلام اچ اینھوں طاعون عمواس کہیا جاندا اے۔ ہزاراں مسلمان ایس وبا نال فوت ہوئے۔ ایس ویلے سیدنا ابو عبیدہ اپنی فوج دے دوسرے افسراں دے نال ”سرغ“ دے مقام تے سن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اینھیاں نال ملاقات کیتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اینھیاں اصحاب نال مشورہ کیتا تے زیادہ نے ایہہ کہیا کہ ایس مقام (عمواس) توں ہٹ جانا چاہی دا اے۔ لیکن سیدنا حضرت ابو عبیدہ نوں ایس رائے نال اختلاف سی آخر کار سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے حکم تے سیدنا ابو عبیدہ ایس جگہ توں فوج لے

کے جابیہ منتقل ہو گئے جابیہ آوندیاں ای انہماں تے بیماری نے حملہ کیتا جس ویلے بیماری نے ہڈت اختیار کیتی آپؑ نے حضرت معاؤ بن جبل انصاری نوں اپنا جانشین بنایا لوکاں نوں اتحاد اتفاق دی وصیت کردیاں اپنی جان جان آفرین دے سپرد کردتی۔ حضرت معاؤ بن جبل نے انہماں دی نماز جنازہ پڑھائی۔ انہماں دی قبر مبارک بارے مختلف روایات نیں حافظ ابن حجرؒ نے الاصابہ اچ قبر غل دے مقام تے دسی اے اک روایت دے مطابق بیسان تے اے۔ ابن اثیرؒ نے اسد الغابہ اچ عمواس دسی اے۔ عمواس رملہ توں بیت المقدس جانداں چار فرسخ دی مسافت تے اے۔ حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح دی بیوی دا نام ہند بنت جابر سی جہاں چوں دو بیٹے یزید تے عمیر پیدا ہوئے لیکن دوویں لا ولد سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۵..... حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ

حضور ﷺ دے دار ارقم اچ تشریف لے جان توں پہلے ای حلقہ اسلام اچ آن والے ظاہری صورت دے لحاظ نال اک سیاہ فام حبشی حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ ام المؤمنینؓ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دے اخیانی بھائی طفیل بن عبد اللہ دے غلام سن۔

نجیف الجبشہ پر سینے اچ فولاد دا دل رکھن والے حضرت عامر بن فہیرہ نوں اسلام قبول کرن دے بعد کفار مکہ گرم ریت تے کنڈیاں تے گھسیڈ دے سی۔ پر انہماں بڑی ثابت قدمی نال انہماں مصیبتاں دا مقابلہ کیتا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہماں نوں خرید کے آزاد کر دتا حضور ﷺ تے سیدنا ابوبکر صدیقؓ دی ہجرت توں وقف سن روزانہ بکریاں چرا کے غار ثور دے نزدیک جا کے بکریاں دا دودھ دودھ کے غار ثور اچ پنچاندے غار ثور توں جدوں سیدنا ابوبکر صدیقؓ تے حضور ﷺ مدینے جان لگے سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عامر بن فہیرہ نوں اپنے کچھے بٹھالیا قبا پہنچن دے بعد حضرت سعد بن خثیمہؓ نے حضرت عامر

بن فہیرہ نوں اپنا مہمان بنالیا، حضور سید عالم ﷺ نے جس ویلے مواخات قائم کیتی حضرت عامر فہیرہؓ نوں حضرت حارث بن اوس دا مواخاتی بھائی بنادتا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری غزوہ بدر اچ شرکت فیرا لگے سال ۳ ہجری غزوہ اُحداچ دا دشجاعت دتی۔

۴ ہجری نوں ابو براء کلابی نے حضور ﷺ نوں استدعا کیتی کہ کچھ صحابہؓ بچھیں تاکہ استھ صحابہؓ کے ساڈھے قبیلے دے لوکاں نوں اسلام دی تعلیم دین تو حید و رسالت دی تعلیم دین حضور ﷺ نے ۷۰ اصحابؓ دی اک جماعت روانہ کر دتی جنہاں وچ زیادہ تعداد اصحابؓ صفہ دی سی ایس جماعت اچ حضرت عامر بن فہیرہ وی شامل سن صحابہؓ دی ایہہ جماعت جس ویلے بزم معونہ پہنچی بنو کلاب دے سردار عامر بن طفیل نے غداری کر کے قبیلہ رعل تے ذکوان دے مشرکاں نوں نال لے کے صحابہؓ تے حملہ کر دتا۔ حضرت عمرو بن امیہ العمری رضی اللہ عنہ دے سوا تمام صحابہؓ شہید ہو گئے۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ نوں اک کافر جبار بن سلمیٰ کلابی نے انہماں دی پشت تے پوری طاقت نال نیزہ مار کے شہید کیتا۔ شہید ہون لکیاں حضرت عامر بن فہیرہؓ بولے ”فُزْتُ اللہ“

(اللہ دی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ اوسے ویلے حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ دی لاش تڑپ کے آسمان دُل بلند ہوئی تے نال ای نظراں توں غائب ہو گئی۔

جبار بن سلمیٰ ایس واقع توں متاثر ہو کے مسلمان ہو گئے شہادت دے ویلے حضرت عامر بن فہیرہ دی عمر چونتیس توں چالیس سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۶..... حضرت عمرو بن غنمہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن غنمہ رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق خزرج دی شاخ بنی سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

عمرو بن غنمہ بن عدی بن نابی (دوسری روایت ایچ ہانی) بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ سلمی انصاری

حضرت عمرو بن غنمہ ہجرت نبویؐ توں پہلے مسلمان ہوئے سن فیر اپنے بھائی حضرت ثعلبہ بن غنمہ دے نال جا کے مکہ ایچ بیعت عقبہ کبیرہ چ شریک ہوئے۔ جس ویلے غزوات شروع ہوئیاں سب توں پہلے غزوہ بدر ایچ حصہ لیا بعد چ آن والے غزویاں چ صرف غزوہ تبوک کے دوران انہاں دا نام سامنے آیا جس وچ او ہنارون والیاں چ شامل سن جنہاں نوں سواریاں نہ مل سکیاں تے ایہہ حضورؐ دی خدمت ایچ حاضر ہوئے پئی سانوں سواریاں دتیاں جان تا کہ اسیں وی غزوے چ شامل ہو سکے پر سواریاں نہ ہون دی وجہ نال ایہہ غزوہ تبوک ایچ نہ جا سکے تے بہت زیادہ روئے خیر انہاں ساریاں صحابہ رضی اللہ عنہ دے بارے اللہ کریم نے آیت مبارک نازل فرمائی جس دا ترجمہ اے۔

اور انہاں لوکاں تے کوئی الزام نہیں جنہاں خود آ کے حضور ﷺ نوں درخواست کیتی کہ ساڈھے لئی سواریاں دا انتظام کیتا جائے (سواریاں دتیاں جان) تے جدوں تسار فرمایا کہ میں تہاڈے لئی سواریاں دا انتظام نہیں کر سکدا تے او مجبور ہو کے واپس چلے گئے تے حال ایہہ سی کہ اوہناں دی اکھاں چوں اتھر وکل پئے۔ اوہناں نوں بڑا رنج سی کہ اوہ اپنے خرچ تے جہاد چ شامل ہون دی استطاعت نہیں رکھ دے۔ (التوبہ۔ ۹۲)

حضرت عمرو بن غنمہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے دور خلافت وچ جنگ صفین ایچ مولا علی رضی اللہ عنہ دے لشکر چ شامل سن۔ انہاں دی وفات بارے معلوم نہیں ہو سکلیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۷..... حضرت عائد بن ماحص انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عائد بن ماحص رضی اللہ عنہ خزرج دے خاندان بنی زریق دے چشم چراغ نیں۔

نسب نامہ:

حضرت عائد بن ماحص بن قیس بن خلدہ بن مخلص بن عامر بن زریق
بعض روایتاں ایچ انہاں دے والد دا نام ماحص تے دادا دا نام میسرہ وی آیا اے۔
انہاں دا شمار سابقین اولین ایچ وی ہندا اے۔

ہجرت نبویؐ دے بعد حضورؐ نے انہاں نوں حضرت سوہیل بن حرمہ عبد ربیٰ داموا خاتی بھائی بنایا۔

غزوہ بدر ایچ ایہہ اپنے بھائی حضرت معاذ بن ماحصؓ نال شامل ہوئے اوس دے بعد ایہہ دونوں بھائی غزوہ احد ایچ وی شامل ہون دا اعزاز حاصل کر چکے نیں۔

حضرت عائد بن ماحص دی شہادت بارے کہیا جاندا اے پئی ایہہ سانحہ بدر معونہ (۴ ہجری) ایچ شہید ہوئے سن تے کج لکھاریاں ایہہ وی لکھیا اے پئی انہاں دی شہادت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور وچ جنگ یمامہ ایچ ہوئی سی۔

اگر یمامہ ایچ شہادت من لئی جائے تے فیر ایہہ حقیقت اے پئی انہاں نے تمام غزوات ایچ حضورؐ دے نال شامل ہون دا اشرف وی حاصل کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۸..... حضرت عبدالہ بن مغیث بلوی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالہ بن مغیث دا خاندانی تعلق بنو بلی نال سی تے مدینے اچ اے اوس دے خاندان بنی ظفر دے حلیف سن۔

شجرہ نسب:

عبدالہ بن مغیث بن جد بن عجلان بن حارثہ بن ضبیحہ بن حزام بن جعل بن عمرو بن حبشم بن دوم بن ذبیان بن ہمیم بن ہتی بن بلی۔

حضرت عبدالہ بن بلوی رضی اللہ عنہ سب توں پہلاں غزوہ بدر اچ شامل ہو بدری صحابی ہون دا بڑا ای مقدس تے عظیم رتبہ حاصل کرنے والے صحابہ اچ شمار ہندے نیں۔

غزوہ احد اچ حضرت عبدالہ بن بلوی رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے شریک بن سحما دے نال بہادری دکھا چکے سن۔ یاد رہے سحما حضرت عبدالہ بن بلوی رضی اللہ عنہ دی بیوی دا نام اے تے اسنھا دے پتر اپنی ماں دے نام دی نسبت نال مشہور ہوئے سن۔ غزوہ احد دے بعد اسنھاں دے بارے مزید معلوم نیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵۹..... سیدنا عبدالہ بن الخشخاش الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالہ بن خشخاش حضرت مجزر بن زیاد دے چاچے دے پُتر سن حضور ﷺ نے ہجرت مدینہ دے بعد جدوں مواخات قائم کیتی اسنھاں نوں حضرت مجزر بن زیاد دا اسلامی بھائی وی بنایا سی۔ ابن مندہ نے حضرت عبدالہ بن خشخاش نوں عنبری بیان کیتیا اے۔ زیادہ راوی اسنھاں نوں خاندان بلی اچ شمار کردے نیں۔ غزوہ بدر اچ وی شرکت فرما کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا تے فیرا گلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ

شریک ہو کے شہادت دا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیتا۔

نسب نامہ: عباد بن خشخاش بن عمرو بن رمزمہ بن عمرو بن عمارہ بن مالک بن عمرو بن بیضرہ بن مثنوہ بن بن تمیم بن عوذ بن مناة بن تیم بن اراشہ بن عامر بن عیلہ بن قیس بن فزاز بن بلی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۰..... حضرت عباد بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن قیس دا تعلق قبیلہ خزرج دے خاندان بن کعب نال سی۔

نسب نامہ:

عباد رضی اللہ عنہ بن قیس بن عبسہ بن امیہ بن مالک بن عامر بن عدی بن کعب بن خزرج۔
حضرت عباد رضی اللہ عنہ اوہنا کچھتر خوش بختاں چوں نیں جہڑے ۱۳ بعد بعثت مکے جا کے لیلۃ العقبہ وچ سرورِ عالم ﷺ دی زیارت مقدس تے بیعت مطہرہ توں مشرف ہوئے، انصاری السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل نیں۔

۲ رمضان المبارک نوں غزوہ بدر وچ اسنھاں حضور ﷺ دے ہمراہ ہو کے بدری صحابی ہون دا عظیم تے مقدس رتبہ حاصل کیتا۔ غزوہ بدر دے بعد اسنھاں غزوہ احد، خندق، خیبر تے ہور کئی غزویاں اچ دا شجاعت دتی۔ ۸ ہجری نوں جنگ موتہ دی خون ریز لڑائی وچ شہادت حاصل کیتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۱..... حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ

تاریخ اسلام دی اک مہتم بالشان ہستی سیدنا حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ و التعلق خزر ج دی شاخ بنو سالم نال سی۔

نسب نامہ:

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بن قیس بن اصرام بن قیس بن ثعلبہ بن غنم بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف بن خزر ج حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ دی والدہ دا نام قرۃ العین رضی اللہ عنہ بنت عبادہ بن نضله بن مالک بن عجلان سی اینہاں وی اپنے بیٹے دے نال ای اسلام قبول کیتا سی۔

جس ویلے حضور ﷺ نے توحید و رسالت دی دعوت دینی شروع کیتی ۱۱ بعد بعثت مدینے پاک دے چھ سعید الفطرت خزر جی سعادت اندوز اسلام ہو کے مدینے تشریف لیائے اسلام دی روشنی پھیلن لگی حضرت عبادہ بن صامت بالکل نو جوان سن اینہاں وی ایس روشنی توں اپنا سینہ متور کر لیا اگلے سال حج دے موقع تے حضرت عبادہ بن صامت قبیلہ خزر ج دے نو تے قبیلہ اوس دے نو مسلماناں نال ملے جا کے عقبہ دے مقام تے رحمت عالم دی خدمت اقدس وچ حاضر ہوئے تے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی بیعت کیتی اینہوں بیعت عقبہ اولی یا بیعت النساء کہندے نہیں بیعت النساء ایس لئی کہ ایس بیعت دے کچھ سالان بعد سورۃ ممتحنہ نازل ہوئی جدھے وچ مسلمان عورتاں توں بیعت لین لی جہڑے الفاظ نازل ہوئے اول الفاظ ایس بیعت دے لفظاں ورگے سن ۱۳ بعد بعثت بیعت عقبہ کبیرہ یا لیلیہ لعقبہ (دا عظیم الشان واقعہ پیش آیا جدھے وچ پچھتر اہل ایمان نے شرکت کیتی حضرت عبادہ بن صامت وی ایدھے وچ شامل سن۔

رحمت عالم ہجرت کر کے مکے شریف توں مدینے تشریف لیائے حضرت عبادہ اپنا

زیادہ وقت آپ دی خدمت وچ گزار دے۔ حضور ﷺ نے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی حضرت عبادہ بن صامت نوں حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ و التعلق بھائی بنایا۔

۲ ہجری غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک اپنے آقا دے ہمراہ رہے۔ ۶ ہجری صلح نامہ حدیبیہ تے اوس توں پہلاں بیعت رضوان وچ شامل سن۔

نبی رحمت دی رحلت دے بعد اپنی زندگی دا زیادہ وقت درس و افتاء و عظ و ہدایت وچ گزاریا۔ ۲ ہجری تخییر اسکندریہ وچ دلاوری دا مظاہرہ کیتا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت وچ فلسطین دے قاضی مقرر ہوئے۔ حضرت عمر فاروق دے دور خلافت وچ حمص دی نیابت اینہاں کول سی۔

حضرت عبادہ بن صامت ۷۳ برس دے ہو چکے سن بہت زیادہ بیمار ہو گئے۔ حضرت عثمان نے اینہاں نوں امیر معاویہ دے کہن تے شام توں واپس مدینے بلا لیا سی کیونکہ حضرت عبادہ بن صامت دے حضرت امیر معاویہ نال اختلافات سن۔ مدینے وچ لوکاں نوں جس ویلے اینہاں دے بیمار ہون دی خبر ملی عیادت لئی دوڑ آئے وفات توں پہلاں اپنے بیٹے نوں وصیت فرمائی۔ بیٹا ”تقدیر تے یقین رکھنا ورنہ ایمان دی خیر نہیں“ ایس حالت وچ حضرت عبادہ دے شاگرد مشہور تابعی حضرت ابو عبد اللہ عبد الرحمن بن عسیلہ الصنابحی حاضر سن فرط غم نال روئے فرمایا رو نہ ان شاء اللہ شفاعت دی ضرورت پئی تے شفاعت کراں گا شہادت دی ضرورت ہوئی تے شہادت دیاں گا جتھوں تک ہو یا تہاں نوں نفع پہنچاؤں گا۔ پھر فرمایا میں جو کچھ حضور توں سنیا سی تہاں نوں سنا دتا۔ ہاں اک حدیث باقی اے اوس لو۔ حدیث سنن دے بعد آخری پچکی لئی حضرت عثمان دا دور خلافت سی ۲۴ ہجری سی سیدنا عبادہ بن صامت دی روح پرواز کر گئی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۲..... حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بلوی

سیدنا حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی سحاث رضی اللہ عنہ دے نال حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن حزمۃ بن اصرم بن عمرو بن عمارہ بن مالک بلوی۔

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۳..... حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عبداللہ بن جحش اسدی جنہاں نوں المجدع فی اللہ وی کہیا گیا اے (یعنی گوش بریدہ راہ اللہ) انہاں دے والد جحش بن ریاب داحلیفانہ تعلق حرب بن امیہ (حضرت ابوسفیان دے والد) نال سی۔ حضرت عبداللہ دے خاندان نوں بنی غنم بن دودان وی کہیا جاندا اے

نسب نامہ:

عبداللہ بن جحش بن رباب بن یمر بن صبرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد

بن خزیمہ

حضرت عبداللہ بن جحش توں رسول اللہ ﷺ دوسبتاں سن

۱۔ حضرت عبداللہ حضور دے پھوپھی زاد بھائی سن انہاں دی والدہ امیمہ بنت

عبدالمطلب حضور دے والد عبداللہ بن عبدالمطلب دی حقیقی بہن سی۔

۲۔ ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش انہاں دی سگی بہن سن ایس لحاظ نال حضرت

عبداللہ بن جحش حضور دے برادرِ نسبتی سن۔

حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ دی عمر مبارک صرف ۲۳ یا ۲۴ سال سی جدوں انہاں اسلام قبول کر لیا۔ انہاں دا شمار السابقون الاولون دی جماعت اچ ہندا اے۔

دو ہجرتاں کرن دی وجہ توں انہاں نوں ذوالحجرتیں دا اعزاز حاصل اے مواخات دے ویلے آقا دے ویلے آقا نے انہاں نوں حضرت عاصم بن ثابتؓ دا مواخاتی بھائی بنایا سی۔

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ اوہناں تین سوتیرہ صحابہؓ اچ شامل ہون دا اعزاز حاصل کر کے بدری صحابی ہون دا عظیم رتبہ حاصل کیتا۔

اگلے سال ۳ ہجری نوں انہاں غزوہ احد اچ حصہ لیا۔ لڑدیاں لڑدیاں انہاں دی تلوار ٹٹ گئی حضور ﷺ نے انہاں نوں اک لکڑی دتی جدھے نال تلوار دا کم لیندے رہے تے آخر ابوالحکم بن احنس ثقفی نے انہاں نوں شہید کر دتا۔ شہادت دے بعد مشرکاں انہاں دی لاش دا مثلہ کیتا۔ شہادت توں پہلا انہاں ایسی چیز دی اللہ توں خواہش کیتی سی جہڑی اللہ نے پوری کر دتی کیوں جے انہاں دعا منگی سی الہی میں تینوں قسم دینا کہ کل صبح دشمن نال میرا مقابلہ ہوئے اوہ میرا پیٹ چاک کر دے میری نک تے کن کٹ لئے فیر تو مینوں سوال کریں کہ تو کس واسطے شہید کیتا گیتا تے میں کہواں کہ تیرے لئی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۴..... حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جبیر دتعلق قبیلہ اوس دے خاندان عمرو بن عوف نال سی

نسب نامہ:

عبداللہ بن جبیر بن نعمان بن اُمیہ بن امراء القیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضور سرور کائنات دی ہجرت مدینہ توں تقریباً اک سال پہلے اسلام قبول کر چکے سن پھر ۱۳ بعد بعثت لیلۃ العقبہ اچ شریک ہون دی سعادت حاصل کیتی۔

حضرت عبداللہ بن جبیرؓ، حضرت عویم بن ساعدہؓ حضرت معن بن عدیؓ تے حضرت سعدؓ بن خثیمہ بیعت عقبہ توں پہلاں حضرت عباسؓ بن عبدالمطلبؓ دے گھر آپؐ دی زیارت کر چکے سن۔

حضرت عبداللہ بن جبیر غزوہ بدر اچ شریک سن فیرا گلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ داو شجاعت دتی لڑائی شروع ہون توں پہلاں حضور ﷺ نے اینہاں نوں پچاس تیر انداز دے کے جبل اُحد دی قریبی پہاڑی جبل عنین (جبل الرماة) تے متعین فرمایا سی لڑائی دے دوران جس ویلے کافر میدان احد اچوں پسپائی اختیار کر کے واپس چلے گئے تیر انداز پہاڑی توں اتر گئے تے میدان اچ آگئے مال غنیمت سمیٹن لگ پئے اوس ویلے حضرت عبداللہ بن جبیر نے اوھناں نوں منع کیتا کہ اپنی جگہ توں نہ ھٹو صرف آٹھ یا دس تیر اندازاں نے حضرت عبداللہ بن جبیرؓ داساتھ دتا مشرکاں دا گھڑ سوار دستہ چکر کٹ کے درہ عنین دے رستے مسلماناں تے حملہ آور ہویا حضرت عبداللہ بن جبیرؓ تے ساتھیان نیں ڈٹ کے مقابلہ کیتا پر سارے ای شہید ہو گئے حضرت عبداللہ بن جبیر نوں وی اک کافر نے شہید کرن دے بعد اینہاں دامثلہ (ناک کان وغیرہ کٹ دتے سی) کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۵..... حضرت عبداللہ بن جدانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جدان تعلق خزرج دے خاندان بنی سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن جد بن قیس بن صخر بن خنساء بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت عبداللہ بن جد نہایت مخلص تے صادق الایمان صحابیؓ سن سارے ای اہل سیر دا اس تے اتفاق اے پئی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ شامل ہوئے سن اینہاں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۶..... حضرت عبداللہ بن حمیر الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حمیر دتعلق قبیلہ بنی دہمان نال سی۔ ایہہ انصار دے حلیف سن غزوہ بدر اچ اپنے بھائی حضرت خارجہؓ دے نال شریک سن۔ ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ شرکت کر کے داو شجاعت دتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۷..... حضرت عبداللہ بن ربیع رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عبداللہ بن ربیع رضی اللہ عنہ اوس عظیم جماعت دے رکن نے جہاں بیعت عقبہ اچ شمولیت اختیار کیتی فیر ۲ ہجری ۷ رمضان المبارک نوں سرور عالم ﷺ دے نال غزوہ بدر اچ شرکت کرن دا اعزاز حاصل کیتا۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن ربیع بن قیس بن عمرو بن عباد بن الجبر بن عوف بن حارث۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۸..... حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ انصاری والتعلق خزرج دے خاندان حارث بن

خزرج نال سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امراء قی بن عمرو بن امراء القیس الاکبر بن مالک
الاغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج الاکبر۔

حضرت عبداللہ دی کنیت ابو محمد سی بعض روایتاں ایچ اسنھاں نوں ابورواحہ تے ابو عمر
وی کہیا گیا اے۔ بیعت عقبہ اولی دے بعد جدوں مدینے دے گھر گھر اسلام دا چرچا ہویا۔
اوس ویلے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا سی تے فیر ۱۳ نبوت ایچ اوہنا
نوں بیعت عقبہ کبیرہ ایچ شریک ہون دا شرف حاصل ہویا۔ کجھ مہینیاں بعد جدوں سروردو
عالم نے مہاجرین تے انصار دے درمیان مواخات قائم کیتی اسنھاں نوں حضرت مقداد بن
عمرو رضی اللہ عنہ الاسود کندی دادینی بھائی بنایا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ دے جہاد دے شوق دا ایہہ حال سی کہ غزوہ بدر توں
لے کے غزوہ موتہ تک ہر غزوے وچ بڑے ذوق شوق نال حصہ لیا ہر غزوے وچ مجاہداں
نالوں آگے ہندے سن تے جدوں لڑائی ختم ہو جاندی ایہہ سب توں کچھ ہوندے سی۔ اسنھا
دے دل دی تمنا سی میں اللہ دی راہ وچ شہید ہوواں۔ اللہ تعالیٰ اسنھاں نوں حق دی راہ وچ
شہادت نصیب کرے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ جو دوردے رشتے وچ اسنھا دے بھتیجے

لگدے سن، چھوٹی عمرے یتیم ہو گئے، اسنھاں ای اوہنا دی پرورش کیتی سی، جنگ موتہ وچ
اسنھاں دے نال سن اللہ رب العزت نے اسنھاں دی شہادت دی آرزو پوری کردتی تے
جنگ موتہ وچ ایہہ شہید ہو گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۹..... حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ (صاحب الاذن)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ دا خزرج دے خاندان حارث بن خزرج نال تعلق سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن زید ثعلبہ رضی اللہ عنہ بن عبد ربہ بن ثعلبہ بن زید بن حارث بن خزرج۔

حضرت عبداللہ بن زیاد نے جدوں ایہہ سنیا کہ حضور رضی اللہ عنہ نے اسلام دی دعوت دتی
تے آپ مدینے دے دوسرے افراد نال جدوں ۱۳ بعد بعثت حج دا موسم آیا حضرت عبداللہ بن
زیاد رضی اللہ عنہ العقبہ بیچ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم دی بیعت توں مستفید ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکے توں
مدینے پاک تشریف لیائے تے مسجد نبوی دی تعمیر دے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نوں صاحب
الاذن ہون دا شرف عطا کیتا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سرور کائنات دے بڑے مخلص جانثاراں ایچ شامل سن۔ غزوہ
بدر (حق تے باطل دا پہلا معرکہ) غزوہ احد غزوہ احزاب تے دوسرے کئی غزویاں ایچ
آقا صلی اللہ علیہ وسلم دے نال ہمراہ رہے۔

حجۃ الوداع دے موقع تے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موئے مبارک ترشوائے تے اوہنا
چوں کچھ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نوں عنایت فرمائے۔

حضرت عبداللہ نے ۳۲ ہجری بیچ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے دور خلافت ایچ وفات
پائی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسنھاں دی نماز جنازہ پڑھائی تے لحد ایچ اتاریا۔ حضرت

عبداللہ بن زید نے اپنے کچھے اک بیٹا تے اک بیٹی چھوڑی سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۰..... حضرت عبداللہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سراقہ قریش دے خاندان بنو عدی دے فرزند سن اینھاں دانسب نامہ حافظ ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ نے ”الاستیعاب“ اچ اینھاں دانسب اس طرح دسیا اے عبداللہ بن سراقہ بن انس بن اواہ بن ریح بن قرظ بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی اینھاں دی والدہ محترمہ دانا نام آمنہ بنت عبداللہ (بن عمیر بن اہیب بن حذافہ بن جحج) اے مکے توں ہجرت کر کے مدینے آئے سن تے او تھے حضرت رفاعہ بن عبدالمند رانصاری نے اینھاں نوں اپنا مہمان بنایا چونکہ غزوہ بدر توں پہلے ہی مشرف بہ اسلام ہو چکے سن ایس لئی حضرت عبداللہ بن سراقہ غزوہ بدر اچ شریک ہوئے سن۔ ایس دے بعد غزوہ احد تے بعد والے غزوات اچ شامل ہون دے تصدیق ہوئی اے۔

حضرت عبداللہ بن سراقہ نے حضرت عمر فاروقؓ دے دور خلافت اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۱..... حضرت عبداللہ بن سلمہ بن مالک

حضرت عبداللہ بن سلمہ دا خاندانی تعلق قبیلہ بلی نال اے۔ ایہہ قبیلہ بنی عمرو بن عوف دے حلیف سن۔ ابو محمد اینھاں دی کنیت سی۔ اینھاں دی والدہ دانا نام ایسہ بنت عدی سی۔

نسب نامہ: حضرت عبداللہ بن سلمہ بن مالک بن حارث بن عدی بن عجلان بن حارثہ بن ضبیجہ بلوی، اینھاں نوں عجلانی تے انصاری اوی وی کہیا گیا اے۔

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز

حاصل کیتا فیرا گلے سال ۳ ہجری غزوہ احد اچ شامل ہو کے اپنی جان اپنے آقا و مولائے قربان کر کے شہادت حاصل کیتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۲..... حضرت عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سہل انصاریؓ دا تعلق اوس دے خاندان بنی عمرو بن جشم بن حارث نال سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن سہل بن زید بن عامر بن عمرو بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس حضرت عبداللہ بن سہل انصاریؓ بڑے مخلص تے بہادر صحابی رسولؐ سن۔ غزوہ بدر اچ آقا دے نال شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا مرتبہ حاصل کر چکے سن تے اگلے غزوہ احد اچ وی شریک ہوئے جدے وچ اینھاں دے بھائی حضرت رافع بن سہل وی شامل سن۔

حضرت عبداللہ بن سہل انصاریؓ غزوہ احزاب اچ وی شریک ہوئے تے اونہاں دے بھائی حضرت رافع وی شریک سن۔ ایسے غزوے اچ ای حضرت عبداللہ بن سہل انصاری شہید ہوئے سن۔ اینھاں دے وصال مبارک دے بارے اچ معلوم نہیں ہو سکیا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۳..... حضرت عبداللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سہیل داتعلق قبیلہ عامر بن لؤی نالی سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن سہیل بن عمرو عبدشمس بن عبدود بن نفر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی
حضرت عبداللہ دی والدہ دانام فاختہ بنت عامر ابن نوفل بن عبد مناف بن قصی (سی)۔
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دعوت حق دے ابتدائی زمانے اچ اسلام قول کیتا۔ اینہاں
دے والد سہیل نے اینہاں نوں خوب ماریا پٹیا قید تنہائی وچ رکھیا پر سب بیکار ہر کوشش چ
نا کام رہے۔ کفار مکہ دے تنگ کرن تے ہجرت حبشہ وی کیتی حبشہ وچ رہن دے کچھ
عرصے بعد واپس مکہ آگئے آوندیاں ای اینہاں دے باپ نے فیر سختیاں شروع کردتیاں
اینہاں دے ہتھ پیر بخہ کے اک کوٹھڑی اچ قید کردتا پر اینہاں صاف صاف کہہ دتا میں
محمد ﷺ دادین نہیں چھڈاں گا۔ حضرت عبداللہ نے مجبور ہو کے بظاہر باپ دا کہنا من لیا پر
اندروں پکے تے سچے مسلمان ای رہے۔

۲ ہجری میدان بدر رمضان المبارک دے مہینے اچ غزوہ بدر جہڑا کفر تے باطل دے
درمیان پہلا معرکہ سی کافراں ولوں (کے واپس) لڑن آئے پر میدان جنگ وچ پہنچدیاں
ای اسلامی لشکر نال (حضور پاک نال) جا ملے ایہہ حالت ویکھ کے اینہاں دا باپ عبداللہ
بڑا اگڑھیا بڑے داؤ وچ کھائے پر ہن تیرکمانوں نکل چکیا سی۔ حضرت عبداللہ بن سہیل بڑی
بہادری نال دشمنان نال لڑے فتح یاب ہو کے بدری صحابیؓ ہون دا عظیم رتبہ حاصل کیتا فیر
اگلے سال ۳ ہجری اچ غزوہ اُحد تے فیر بعد دے آن والے سارے غزویاں اچ شریک
ہوئے فتح مکہ والے دن اینہاں دے والد سہیل بڑے پریشان سن کیوں جے اوہناں اسلام
قبول نہیں سی کیتا ہو یا حضرت عبداللہ نے اپنے والد لئی حضورؐ توں امان لئی جدھے بعد اینہاں

دے والد سہیل وی مسلمان ہو گئے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ دے دور خلافت اچ مسلمہ کذاب دے خلاف لڑدیاں
ہوئیاں حضرت عبداللہ بن سہیل شہید ہوئے اوس ویلے اینہاں دی عمر صرف ۳۸ سال سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۴..... حضرت عبداللہ بن طارق انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہ داتعلق قبیلہ بلی نالی سی جہڑے اوس دے خاندان بنو
ظفر دے حلیف سن ایسے لئی اینہاں نوں بلوی وی کہیا جاندا اے تے ظفری وی۔
نسب نامہ: عبداللہ بن طارق بن عمرو بن مالک۔ نبی ؐ کے توں ہجرت کر
کے مدینے تشریف لیائے تے حضرت عبداللہ فوراً اسلام دے دامن نال جڑ گئے۔
اینہاں بہت ای تھوڑے عرصے اچ قرآن پاک پڑھ لیا تے دین دے مسائل اچ
مہارت حاصل کر لئی۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حق تے باطل دا پہلا معرکہ بدر دے مقام لڑیا گیا
حضرت عبداللہ بن طارق نے شرکت فرما کے بدری صحابیؓ ہون دا رتبہ حاصل کیتا۔
اگلے سال ۳ ہجری حضرت عبداللہ بن طارق غزوہ اُحد اچ حضور ﷺ دے ہمراہ
سن۔

صفر ۴ ہجری حضور ﷺ نے قبیلہ عضل تے قبیلہ قارہ دے لوکاں نوں اسلام دے
احکام تے عقائد سکھان لئی اک جماعت بھیجی جدھے وچ حضرت عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہ سن
روایات دے مطابق ایس مختصر جی جماعت اچ چھ پارس صحابہؓ جن جدی قیادت حضرت عاصم
بن ثابت یا حضرت مرثد بن ابی مرثد غنوی سن۔

جدوں ایہہ جماعت مکہ تے عسفان دے درمیان ہدہ جتھے بنو ہذیل دا اک جوہڑ سی

دے کول پہنچی عضل تے۔

پہنچی عضل تے قارہ دے اوہ لوکی جہڑے ایس جماعت نوں حضور ﷺ نوں درخواست کر کے لیاے سی۔ اوہناں غداری کیتی سویا دو سو مسلح کافراں توں اینہاں صحابہؓ تے حملہ کرا دتا۔ تین صحابیؓ حضرت عبداللہ بن طارقؓ حضرت حبیبؓ بن عدی انصاری تے حضرت زید بن انصاری بچ گئے باقی شہید ہو گئے اینہاں تناں نوں کافراں قیدی بنالیا۔

کافر اینہاں تناں صحابہؓ نوں رسیاں نال بندھ کے مکے لے جا رہے سن کہ کسی طرح حضرت عبداللہ بن طارق نے اپنے آپ نوں چھڑوا کے تلوار نال کافراں تے حملہ کر دتا اوہناں دی تعداد زیادہ سی کافراں نے پچھے ہٹ کے حضرت عبداللہ بن طارق نوں پتھر مار مار کے شہید کر دتا۔

حضرت حبیبؓ بن عدی تے حضرت زید بن الدثنہ نوں کافراں نے مکے جا کے مشرکین مکہ دے ہتھ فروخت کر دتا۔ جہاں اشہر حرم گزرن دے بعد سولی دے کے شہید کر دتا۔

حضرت عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہ دی قبر اچ دی نظر ان اچ موجوداے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۵..... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عامر بلوی

حضرت سیدنا عبداللہ بن عامر بلوی رضی اللہ عنہ دا بہت ای مختصر تعارف ملیا اے صرف اینہاں معلوم ہو سکيا اے کہ انصار دے قبیلے بنی سعدہ دے حلیف سن تے حق و باطل دے پہلے غزوے اچ سید عالمؐ دے ہمرکاب سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۶..... حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا عبداللہ مشہور تے منافقاں دے رئیس عبداللہ بن ابی دے پتر سن اینہاں دے والد تے ساری حیاتی منافقت اچ گزاری پر ایس دے بیٹے سیدنا عبداللہ بن عبداللہ بن ابی نے انصار دے وچ اک بڑا معزز مقام حاصل کیتا۔ اسلام لیان توں پہلاں اینہاں دا نام حباب سی۔ ایسے وجہ توں اینہاں دا باپ ابو حباب دے نام توں پکاریاں جاندا سی جس ویلے ایہہ اسلام لیاے آقاؐ نے اینہاں دا نام عبداللہ رکھیا۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی بن مالک بن الحارث بن عبید بن مالک بن سالم بن غنم بن عوف بن الخزرج

غزوہ بدر توں لے کے کل عزوات اچ حضور ﷺ دے نال رہے۔ غزوہ احد اچ اینہاں دادند (دانت) ٹٹ گیا سی تے فرماندے نیں میں حضور ﷺ نوں دسیا اوہناں فرمایا چاندی دادند بنوا لو۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن عبداللہ بن ابی نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ جنگ یمامہ اچ شہادت پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۷..... حضرت عبداللہ بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عبداللہ بن عبد مناف رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو یحییٰ سی۔ سیدنا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خزرجی انصاری تے سلمی نیں۔ ۲ ہجری رمضان المبارک تے حق و باطل دا پہلا معرکہ سیدنا حضرت عبداللہ نے خوب داد شجاعت دتی فیرا گلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ وی شرکت فرمائی۔ اینہاں دے بعد دے حالات معلوم نیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۸..... حضرت ابوسلمہ عبداللہ مخزومی رضی اللہ عنہ

سیدنا ابوسلمہ عبداللہ مخزومیؒ دا خاندان بنو مخزومی سی۔

نسب نامہ:

ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم حضرت ابوسلمہؒ بہت ای نیک نفیس تے پاکباز صحابی رسولؐ سن ایہو حال اینہاں دی بیوی سیدہ ام سلمہؓ داسی۔

بہت ہی ابتدائی دناں وچ اسلام قبول کرن دی سعادت حاصل کیتی سی اوس صرف تقریباً دس ہستیاں اسلام قبول کر چکیاں سن دوسرے مسلماناں طرح اینہاں نوں وی بڑی مشکلات داسا منہ کرنا پیا ہجرت حبشہ وچ حصہ لیا تے ہجرت مدینہ وی کیتی حضرت ابوسلمہؒ وی اکیلے ای مکے توں مدینہ گئے سن تے ام سلمیٰؓ وی کلیاں ای سن

سیدنا ابوسلمہؒ دی والدہ برہ بنت عبدالمطلبؓ حضور ﷺ دی پھوپھی سی۔ مدینہ منورہ جان توں پہلے سیدنا ابوسلمہؒ وادی قبا وچ قبیلہ عمرو بن عوف دے کول ٹھہرے سن جس ویلے مواخات قائم کیتی گئی حضورؐ نے اینہاں نوں حضرت ابو خثیمہ انصاریؒ داما خاتی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں غزوہ بدر وچ شریک ہوئے بدری صحابیؒ ہون دا اعزاز حاصل کیتا اگلے سال تین ہجری وچ غزوہ احد وچ شرکت کیتی۔ تین ہجری دے آخر وچ حضورؐ نے اینہاں نوں ۱۵۰ سوار دے کے جبل قطعن دے دامن وچ آباد ہوا اسد بن خزیمہ دے سردار طیحہ ول بھیجا جہڑا اینہاں لوکاں نوں حضورؐ تے حملہ کرن لئی اکسار یاسی۔

غزوہ احد وچ جس ویلے آپؐ پڑ رہے سن اک مشرک ابواسامہ حشمی نے تک کے اوہناں نوں زہر وچ بھجیا تیر مار یا جہڑا اوہنا دی بانہہ تے لکیا ایس نال آپؐ شدید زخمی ہو گئے اک مہینہ علاج کران نال ویکھن نوں حضرت ابوسلمہؒ ٹھیک ہو گئے پر زہر اندرای اندر کم کر دیا رہیا جمادی الاخری چار ہجری دے شروع وچ ایچ اینہاں تے نزع دی کیفیت طاری

ہوئی جدوں حضورؐ نوں اطلاع ملی آپ ﷺ فوری اوہناں دے گھر تشریف لے گئے اوہناں حضورؐ نوں ویکھدیاں ویکھدیاں اپنی جان جانِ آفرین دے سپرد کردتی تے حضورؐ نے اپنے مبارک ہتھ نال اوہناں دیا اکھاں بند کیتاں۔ اینہاں دی نماز جنازہ وی آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پڑھائی جدھے وچ نو تکبیراں پڑھیاں گیاں۔

سیدنا ابوسلمہؒ دی وفات دے بعد حضور ﷺ نے سیدہ حضرت ام سلمیٰؓ نال شادی کر لی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۹..... حضرت عبداللہ بن عبس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عبس انصاریؒ قبیلہ خزرج دی شاخ بنی عدی بن کعب چوں سن شجرہ نسب صرف اینہاں معلوم ہو سکیا اے۔

عبداللہ بن عدی بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج

کچھ لکھاریاں ایناں دے والد دانا م عیس وی دسیا اے

حضرت عبداللہ بن عبس غزوہ بدر توں پہلاں اسلام قبول کر چکے سن حضور ﷺ دے بڑے جانباز سپاہی سن غزوہ بدر وچ شامل ہو کے بدری صحابیؒ ہون دا رتبہ حاصل کر چکے سن۔ غزوہ بدر دے بعد غزوہ احد، خندق تے کئی ہور غزویاں وچ آقاؐ دے نال رہ چکے سن۔ اینہاں دے فوت ہون داسال معلوم نہیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۰..... حضرت حضرت عبداللہ بن عرفطہ رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عبداللہ بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکہ اچ شرکت فرمائی سی۔ ایہہ بنی حارث بن خزرج دے حلیف۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن عرفطہ بن عدی بن امیہ بن خدارہ بن عوف انصاری۔
انہاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۱..... حضرت ابو جابر عبداللہ سلمیٰ رضی اللہ عنہ

سیدنا ابو جابر بن عبداللہ سلمیٰ رضی اللہ عنہ دا شمار بڑے جلیل القدر صحابہ رسول ﷺ اچ ہوندا اے۔ ایہہ خزرج دی شاخ بنو سلمہ دے رئیسوں وچ گنے جاندا سی۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن عمرو بن حرام بن کعب بن غنم بن سلمہ بن سعد بن علی بن اسد بن سارہ بن یزید بن حبشم بن خزرج۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو دے والد عمرو بن حرام بڑے امیر آدمی سن، تے اپنے خاندان دے رئیس سن، کئے قلعے اوہنا دے زیر استعمال سی تے اک کھوہ عین الارزق دے مالک وی سن۔

اک ویلا اوہ سی پئی مسلمان تے کافروں جج کر دے سن ایسے طرح ۱۳ نبوت دے ویلے جج وچ مدینے والیاں دا اک قافلہ جج کرن گیا اوہناں وچ ایہہ وی شامل سن پر اچے انہا اسلام قبول نہیں سی کیتا، نال انہا دا اک پُتر وی سی راہ وچ جانداں جانداں انہاں

نوں حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو حرام نے کہیا۔

”اے ابو جابر تسی وی ساڈھی قوم دے سردار اوہناں بڑی عزت تے بڑا رتبہ حاصل اے پر سانوں ویکھ کے بڑا دکھ ہوندا اے کہ تسی ہالی وی کفر تے شرک دی بھل بھلیاں وچ بھٹک رہے او جے تسی اپنی ایس لین تے لگے رہے تے فیر قیامت والے دن اللہ تعالیٰ تہانوں دوزخ وچ سٹ دے گا ایس نیں چاہندے کہ تہاڈے جیہا فہم والا آدمی دوزخ وچ جائے۔ کیا ہی چنگا ہوئے کہ تسی ساڈھا ساتھ دیو تے پچے دینوں قبول کرن تے دیر نہ کرو۔ اللہ دے رسولؐ نے ساڈھے نال ملاقات دا وعدہ کرایا ہو یا اے ایس حضور ﷺ دی خدمت وچ جا کے بیعت کراں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ دسدے نیں کہ اساں دل وچ بہن والیاں گلاں کیتیاں تے ابو جابر عبداللہ تے اوہنا دا پتر جابر او سے ویلے ساڈھے تھ تے مسلمان ہو گئے۔

بیعت لیۃ العقبہ جنہوں بیعت عقبہ ثانیہ تے بیعت کبیرہ وی کہیا گیا ہے۔ ایہہ تاریخ اسلام وچ بڑا مقام رکھدی اے، ایدھے وچ شامل ہون والیاں دا درجہ اصحاب بدرتوں وی افضل دیا گیا اے دے بعد سرور ہر عالم ﷺ نے مدینے والیاں نوں فرمایا موسیٰ نے بنی اسرائیل دے بارہ نقیب چنے سن تسی وی اپنے دینی امور دی حفاظت لئی بارہ نقیب منتخب کرلو۔ چنانچہ مومنوں نے جہڑے بارہ نقیب چنے سی اوہنا چوں نو قبیلہ خزرج تے تن قبیلہ اوس چوں، خرَج دے نو نقیبوں وچ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن حرام وی شامل سن۔

بیعت عقبہ کبیرہ ذی الحجہ ۳ نبوت دے بعد آقاؐ نے مسلمانوں نوں ہجرت دی اجازت دتی تے اپ خود ثانی میڈیاں (اڑھائی) بعد مدینے تشریف لے گئے تے مدینے والیاں دیدہ و دل فرس راہ کردتے تے بیعت عقبہ دے وعدے دے مطابق انہاں جاناں تے مال مکہ دے دُریتیم ﷺ دی خدمت تے اعانت لئی وقف کر چھڈے۔

رمضان المبارک دو ہجری نوں جدوں غزوہ بدر ہو یا حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام

ایدھے وچ شریک سن تے بدری صحابی ہون دارتبہ حاصل کرلیا سی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام دیاں ۹ بیٹیاں تے اک پترسی۔

اگلے سال احد دے میدان وچ غزوہ احد ہو یا ایدھے وچ وی انہاں شرکت کیتی، ایسے غزوے وچ اک مشرک اسامۃ الاعور بن عبید یا سفیان بن عبد شمس نے انہاں نوں شہید کیتا۔ غزوہ احد دے بعد آقائے اک قبر وچ دودو شہیداں نوں دفن کیتا سی انہاں نوں چونکہ اپنے بہنوئی حضرت عمرو بن الجموح نال بڑی محبت سی، لہذا انہاں دوواں نوں ایک قبر وچ دفن کیتا گیا

ترجمہ: بھڑے لوگ اللہ دی راہ وچ قتل ہوئے اوہناں نوں مردہ نہ سمجھو بلکہ اوہ زندہ نیں۔ جامع ترمذی وچ ایہ کہ غزوہ احد دے بعد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام دے بیٹے حضرت جابر بڑے اداس تے غمگین رہن لگ پئے سی، آقا ﷺ نے ایہہ حالت دیکھی تے اوہناں وجہ پچھی اوہنا عرض کیتا یا رسول اللہ ﷺ باپ شہید ہو گئے بہت زیادہ قرض تے بچے چھڈ گئے نیں بس اوہناں دی فکر راج رہنا حضور ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے تیرے والد نال بغیر کسے واسطے دے بے حجاب ہو کے گفتگو فرمائی اے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کسے نال بے پردہ گل نیں کر دے اوہنے تیرے والد نوں اپنے سامنے بلا کے فرمایا اے میرے بندے تیری جو تمنا اے بیان کر جدھے تے حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام نے عرض کیتی اے پروردگار! مینوں فیر دنیا وچ بھیج دے تاکہ دوبارہ تیرے دشمنان نال لڑاں تے شہادت پاواں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا ایہہ آخری فیصلہ اے کہ جہڑا دنیا توں آئے گا اوہ واپس نیں جائے گا نہ بھیجا جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کیتی الہی میرے حال دی خبر میرے پسماندگان نوں دے دیو ایں موقع تے ایہہ آیت نازت ہوئی۔

اگلے سال احد دے میدان وچ غزوہ احد ہو یا ایدھے وچ وی انہاں شرکت کیتی،

ایسے غزوے وچ اک مشرک اسامۃ الاعور بن عبید یا سفیان بن عبد شمس نے انہاں نوں شہید کیتا سی۔ غزوہ احد دے بعد آقائے اک قبر وچ دودو شہیداں نوں دفن کیتا سی انہاں نوں چونکہ اپنے بہنوئی حضرت عمرو بن الجموح نال بڑی محبت سی، لہذا انہاں دوواں نوں ایک قبر وچ دفن کیتا گیا، وَلَا تَجَسَّسَ الَّذِينَ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُوا.....) رحمت عالم دو عالم ﷺ دارشاد سن کے حضرت جابر نوں سکون مل گیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۲..... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمیر الخزرجی الانصاری

ابن شہابؓ، عروہ تے ابن اسحاقؓ نے لکھیا اے کہ سیدنا حضرت عبداللہ بن عمیر نے ۲ ہجری رمضان المبارک دے مہینے جدوں غزوہ بدر ہو یا اوہدے وچ اپنے آقا و مولادے نال شرکت کیتی سی۔
نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن عمیر بن عدی بن امیہ بن خدارہ بن عوف بن حارث بن خزرج الانصاری۔

سیدنا حضرت عبداللہ بن عمیر الخزرجی دے ہور حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۳..... حضرت عبداللہ بن قیس الخزرجی رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر وچ شرکت فرمائی سی۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن قیس بن خالد بن خلدہ بن حارث بن سواد بن مالک بن غنم بن

مالک نجار انصاری، خزرجی، نجاری

حضرت عبداللہ بن قیس دی شہادت بارے مختلف آراء نہیں۔

☆ ابن موسیٰ بن عقبہ، ابن اسحق تے محمد بن سعد نے عبداللہ بن محمد بن عمارہ انصاری توں روایت کیتی اے کہ حضرت عبداللہ بن قیس غزوہ اُحدا چ شہید ہوئے۔

☆ محمد بن عمرو اقدی نے کہیا اے کہ انہاں تمام مشاہدات اچ حصہ لیا حضور ﷺ دے ہمرکاب رہے تے حضرت عثمانؓ دے دورِ خلافت اچ وفات پائی۔ انہاں اپنے بچے کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۴..... حضرت عبداللہ بن کعب مازنی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالحارث حضرت عبداللہ بن قیلہ خزرج دے خاندان بنی مازن بن نجار دے چشم و چراغ سن جہاں دانسب نامہ ایچ اے۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن عمرو بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج مازنی انصاری۔

حضرت ابوالحارث یعنی حضرت عبداللہ بن کعبؓ دا شمار بہت ای عظیم صحابہؓ چ ہوندا اے۔ آپؓ غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک تمام غزوات تے مشاہد اچ حضور ﷺ دے نال رہے۔ حضرت حافظ ابن عبدالبرؒ دے نیں کہ غزوہ بدر والے دن حضرت عبداللہ حضور ﷺ ولوں مال غنیمت دی حفاظت کر رہے سن۔ غزوہ بدر دے علاوہ دوسرے غزوات وچ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ ولوں نمس تے وی متعین سن۔

انہاں نے ۳۰ ہجری نوں وفات پائی سی تے حضرت عثمانؓ نے انہاں دی نماز جنازہ پڑھائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۵..... حضرت عبداللہ بن مخرمہ عامری

حضرت عبداللہ بن مخرمہ عامری دا تعلق بنو عامر بن لوی دے خاندان نال سی۔ ایہہ ہالاں جوانی وچ قدم رکھ ای رہے سن جدوں انہاں سُنیہ کہ عبدالمطلبؓ دے یتیم پوتے نے نبوت دا دعویٰ کر دتا اے۔ اوہ بُناں دی مخالفت کر دیاں کہند اے کہ بت پوجا کرنے دے قابل نیں ایہہ نہ کسے دا نقصان کر سکہے نیں تے نہ ای کسے نوں فائدہ دے سکہے نیں عبادت صرف اللہ تعالیٰ دی اے تے اوہ ای ایدھے لائق اے اوہ ای ساریاں نوں رزق دیندا اے تے اللہ ای سب دے نفع نقصان دا مالک اے بنو عامر بن لوی دے ایس جوان دی رگاں وچ خالص شریف تے شجاع خون دوڑ ریاسی انہاں دے ضمیر تے دل نے پکار پکار کے کہیا حضورؐ سچے نیں ایس ویلے قریش انہاں دی زبردست مخالفت کر رہے نیں جہڑا مسلمان ہندا اے اوہنوں اڈیت دیندے نیں حالانکہ چند دن پہلاں ایہو مکہ والے حضورؐ دی پاکبازی امانت دیانت اور صداقت دیاں تعریفاں کر دے سن ایہہ جوان فوراً مردانہ وارا گے ودھ کے اک دن رحمتِ عالم دی خدمت وچ گئے تے اسلام قبول کر لیا۔ انہاں نوں ”السابقون الاولون“ چ شامل ہون دی سعادت حاصل اے۔ کفارِ مکہ دے ظلم جس ویلے ودھ گے حضور ﷺ نے انہاں نوں وی ہجرت کرن دی اجازت دتی۔ انہاں ہجرت حبشہ وی کیتی تے ہجرت مدینہ وی مدینہ منورہ وچ حضورؐ نے حضرت عبداللہ بن مخرمہ نوں حضرت فروہؓ بن عمرؓ بیاضی دا دینی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حق و باطل دے معرکے غزوہ بدر الکبریٰ وچ حضور ﷺ دے ہمرکاب ہوئے۔ بدر دے بعد اُحد، احزاب تے خیبر دی لڑائیاں وچ حضورؐ دے نال رہے۔ بیعت رضوان اچ شرکت حاصل کرن دی سعادت وی ملی۔

گیارہ ہجری نوں آقاؐ دی رحلت دے بعد فتنہ ارتداد دی آگ سارے عرب وچ

بھڑک اٹھی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں فتیناں نوں ختم کرن لئی کئی جیش بھیجے اوہناں چوں اک وچ حضرت عبداللہ بن مخرمہ وی حصہ لیا تے بڑی بہادری نال لڑ کے شہادت حاصل کیتی حضرت عبداللہ بن مخرمہ شہادت والے دن روزے ایچ سن کیونکہ رمضان المبارک دامہینہ سی۔

شہادت دے ویلے انہاں دی عمر مبارک اکتالیس سال سی۔

حضرت سیدہ زینبؓ سراقہ انہاں دی زوجہ سن جہاں دے لطن چوں اک پتر چھچھوڑ کے گئے جہاں دانا م مساحق سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۶..... حضرت ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن مسعود دا خاندانی تعلق بنو خندف دی اک شاخ مدرکہ دے خاندان بنو ہذیل نال سی۔

نسب نامہ:

عبد اللہ بن مسعود بن غافل بن حبیب بن شیح بن فار بن مخزوم

حضور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم انہاں نوں اُمّ عبد دی نسبت توں اُمّ عبد کہہ کے پکار دے سن دعوت حق دے ابتدائی دناں وچ آقا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نال مکہ معظمہ توں باہر جنگل ایچ تشریف لے گئے او تھے اوہناں نوں پیاس محسوس ہوئی پر او تھے دور دور کدھرے دی پانی نہیں سی کول ای اک لڑکا بکریاں چرا رہیا سی آپ اوس بچے کول گئے تے فرمایا ”میاں لڑکے کسے بکری دا دودھ دودھ کے ساڈی پیاس بجھا دو“ لڑکے نے جواب دتا صاحبو ایہہ بکریاں میریاں نیں انہاں داما لک عقبہ بن ابی معیط اے اوہدی اجازت دے بغیر تہا نوں دودھ دینا امانت ایچ خیانت ہوئے گی۔ آپ اوس توں متاثر ہوئے تے فرمایا اچھا کوئی ایہو

جی بکری لیا و جھڑی دودھ نہ دیندی ہوئے یا جھنچے نہ دتے ہوں چرواہے نے کہیا ایہو جی بکری تے ہے پر تہاڈے کس کم دی۔ حضور نے فرمایا لیا و تو سہی اوہنے اک بکری پیش کیتی آپ نے اوہدی تھناں تے ہتھ پھیر کے دعا کیتی اللہ تعالیٰ نے فوراً اوس بکری دے تھناں نوں دودھ نال بھر دتا۔ صدیق اکبر نے دودھ دوہیا تے تیناں نیں رنج کے پیتا ایدھے بعد فیروز اللہ دے محبوب دی دعائے بکری دے تھن اپنی اصلی حالت تے آگئے تے آقا نے بچے نوں تعلیم یافتہ لڑکے دا خطاب دتا۔ ایس بچے تے ایس واقعے نے بڑا اثر کیتا اوس ویلے تے چپ رہیا پر اک دن آپ دی خدمت وچ حاضر ہو کے التجا کیتی یا رسول اللہ مینوں وی اپنی جماعت ایچ شامل کر لو ایس طرح انہاں اسلام قبول کر لیا۔ ایہہ عبداللہ بن مسعود سن۔

ایہہ اسلام دے ابتدائی دن سن جھڑا وی اسلام قبول کر داسی مشرکین مکہ اوہدے تے ظلم دے پہاڑ توڑ دے سن انہاں نال وی انج ای ہو یا تے جدوں کافراں دا ظلم حد پ گیا آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عبداللہ بن مسعود نوں ہجرت کرن دی اجازت دتی ایہہ دو مرتبہ حبشہ گئے تے تیسری واری مدینے چلے گئے مدینے آقا نے انہاں نوں مسجد نبوی دے کول زمین دا اک ٹکڑا دی دتا جدھے اُتے حضرت عبداللہ بن مسعود نے مکان بنا لیا تے بڑے سکون نال حضور دے قریب وسن لگ پئے۔

دوہجری نوں غزوات شروع ہوئیاں حضرت عبداللہ بن مسعود وی شامل ہوئے۔ حضور نے انہاں نوں فرمایا سی کہ ابو جہل نوں تلاش کرو ایہہ اوہنوں لبدے لبدے اوہدے کول پہنچ گئے اوس ویلے اوہ لعین مر رہیا سی عبداللہ بن مسعود اوہدی چھاتی تے سوار ہوئے اوہدی داڑھی پھڑکے کہن لگے۔

او اللہ دے دشمن تو ای ابو جہل ایں اللہ نے تینوں کیا خوب ذلیل کیتا اے ابو جہل لعین بولیا افسوس مینوں کسے کسان نے قتل نہ کیتا ہندا۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اوہدی گردن

تے پیر رکھ دتاتے ابو جہل بولیا او پیڈاں چران والے تو بڑی اُچی جگہ تے بیٹھ گیا ایں ایہہ دس فتح کدی ہوئی اے۔ عبداللہ بن مسعود نے جواب دتا او اللہ دے دشمن فتح اللہ تے اللہ دے رسول دی ہوئی اے ایہہ سن کے ابو جہل ٹھنڈا ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے اوہدا سرکٹ لیا تے لیا کے نبی ءِ آخر الزماں دے قدموں وچ رکھ دتا۔

غزوہ ءِ اُحد دے بعد حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اُحد، حندق تے خیبر دے غزویاں وچ حصہ لیا سی۔ حدیبیہ تے فتح مکہ وچ وی ہمرکاب سن۔

حضرت فاروقِ اعظمؓ نے ۲۰ ہجری نوں اینہاں نوں کوفے دا قاضی مقرر کیتا دس سال تک قاضی رہے فیر حضرت عثمانؓ نے کسے وجہ توں اینہاں نوں سبک دوش کر دتا۔ اک دن اک قافلے نال حج لئی بیت اللہ روانہ ہوئے۔ ریزہ دے مقام تے اک بدوی عورت نوں راہ دے کنڈے کھلو تیاں ویکھیا جنھیں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ تے اینہاں دے ساتھیاں نوں پکار کے کیہا بھائیو کول ای اک مسلمان دم توڑ ریا اے اوہدے کفن دفن ایج میری مدد کرو۔ عبداللہ بن مسعود نے پچھیا کون نیں بی بی نے جواب دتا اللہ دے صحابی ابوذر غفاریؓ، حضرت ابوذرؓ دا نام سن کے اینہاں ساریاں نیں کہیا ساڈھے ماں باپ اوھناں توں قربان اوس ویلے اوھناں دے آخری ساہ چل رہے سن اوھناں حضرت عبداللہ بن مسعود تے ساتھیاں نوں اھلاؓ و سھلاؓ کہیا کفن دفن بارے ہدایات دتیاں تے اللہ نوں پیارے ہو گئے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اوھناں دی نماز جنازہ پڑھائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۷..... حضرت عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ

ابن کلبیؒ دے مطابق سیدنا حضرت عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر ایچ شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا تے اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد ایچ شہادت دا عظیم ترین رتبہ حاصل کیتا۔ اینہاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

نسب نامہ:

حضرت عبداللہ بن نضلہ بن مالک بن عجلان بن زید بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف بن خزرج انصاری۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۸..... حضرت عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ ابوقحادہ رضی اللہ عنہ دے چچا زاد بھائی سن۔

نسب نامہ:

عبداللہ بن نعمان بن بلممہ بن خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری خزرجی۔

حضرت عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر تے غزوہ احد ایچ حضورؐ سرورِ کائنات دے ہمرکاب سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸۹..... حضرت عبد رب بن حق انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت بدر بن حق انصاری رضی اللہ عنہ خزر ج دے خاندان بنی ساعدہ چوں نیں۔

نسب نامہ:

عبد رب بن حق بن اوس بن ثعلبہ بن طریف بن خزر ج بن ساعدہ بن کعب بن خزر ج

ساعدی۔

حضرت ابن اسحق رحمہ اللہ فرماندے نیں کہ انھما دانام عبد اللہ بن حق سی۔ لیکن اللہ

بہتر جاندا اے۔

انھما دے بارے ارباب سیر نے دسیا اے پئی آپ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر جہد اسلام تے
گھر دے درمیان پہلا معرکہ سی ج حضور ﷺ دے نال شریک ہوئے ایس طرح بدری
صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا عظیم رتبہ حاصل کرنے والے عظیم صحابہ اچ شمار ہوندے نیں انھما دے
باقی حالات بارے معلوم نہیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۰..... حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حضرت عبد الرحمن بن عوف آسمان فضائل دامبر عالم تاب اوھناں جلیل القدر صحابہ اچ

شامل نیں جھماں نوں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نام لے لے کے جنت دی بشارت دتی
جھماں نوں ”عشرہ مبشرہ“ کہیا جاندا اے۔

حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قریش دے خاندان بنو زہرہ دے چشم و چراغ سن

حضرت عبد الرحمن بن عوف دی والدہ دانام شفاء بنت عوف بن عبد بن حارث بن زہرہ بعض

روایتاں اچ انھما دانام صفیہ، صفا اور ضیہہ وی آیا اے۔ حضرت شفاء اپنے خاوند عوف بن

عبد عوف دی بنت عم سن بہیقی تے حافظ ابن البر نے لکھیا اے کہ آقا دی ولادت باسعادت
دے ویلے دایہ دی خدمت شفاء بنت عوف نے انجام دتی سی۔ صحیح بخاری دے مطابق
حضرت عبد الرحمن دا جاھلی نام عبد عمرو سی، کسے جگہ تے عبد الکعبہ وی آیا اے۔ حضور ﷺ
نے انھما دا اسلامی نام عبد الرحمن رکھیا۔

سلسلہ نسب:

عبد الرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد بن حارث بن زہرہ بن کلاب بن مرہ۔

حضرت عبد الرحمن بن عوف دی عمر صرف ستائیس توں تیس برس دی سی جدوں انھماں

حضرت ابو بکر صدیق دی تبلیغ توں متاثر ہو کے اسلام قبول کر لیا۔

اسلام قبول کرن دے بعد انھماں تے وی کفار مکہ نے ظلم دی انتہا کردتی حضرت

عبد الرحمن بن عوف دے نال دس مرداں تے چار عورتاں نوں حبشہ ول ہجرت کرن دی

اجازت دتی حضرت عبد الرحمن بن عوف حبش چلے گئے کچھ مکے وچ اپنی دو بیویاں تے بچے

چھڈ گئے چار مہینیاں بعد ایس افواہ تے کہ کفار مکہ نے حضور نال صلح کر لی اے کچھ اصحاب

واپس مکے آ گئے اوھناں وچ حضرت عبد الرحمن بن عوف وی سن مکہ مکرمہ آئے تے

کافراں نے فیر پہلے توں زیادہ تنگ کیتا ظلم و بربریت دی انتہا کردتی دوبارہ اصحاب نوں

آپ نے ہجرت حبش دی اجازت مرحمت فرمائی حضرت عبد الرحمن دوبارہ حبش چلے گئے کافی

اصحاب حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلا مکے تشریف لے آئے۔ حضور نے اپنے

جاٹاراں نوں مدینہ ہجرت کر کے چلے جان دی اجازت فرمائی ایس طرح حضرت

عبد الرحمن بن عوف وی مدینہ چلے گئے۔ چند مہینیاں بعد حضور وی مدینہ تشریف لے گئے

آپ نے اصحاب مدینہ تے مہاجرین مدینہ دے درمیان مواخات (بھائی چارہ) قائم کتی

حضرت عبد الرحمن بن عوف نوں حضرت سعد بن ربیع دا اسلامی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری ایچ بدر دے مقام تے حق و باطل دا پہلا معرکہ ہویا حضرت عبدالرحمنؓ بڑے شوق تے جذبے نال لڑائی وچ شامل ہوئے لڑائی دے دوران اک مشرک حجاج بن الحارث نوں قیدی بنایا ۳ ہجری غزوہ اُحد حضرت عبدالرحمنؓ بن نوں ۲۱ زخم آئے حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف فتح مکہ تے غزوہ تبوک دے دوران دی آقاؐ دے نال سی۔ ربیع الاول ۱۱ ہجری نوں آقاؐ وی رحلت دے بعد آپؐ حضرت ابوبکر صدیقؓ تے حضرت عمرؓ دے شانہ بشانہ نال کھڑے رہے۔

حضرت عثمانؓ ذوالنورین دی خلافت دے پہلے چھ سال بڑے امن تے سکون نال گزرے فیرفتنیاں دی شروعات ہوگئی حضرت عبدالرحمنؓ بن عوفؓ نہایت خاموشی نال سیاست توں علیحدہ ہو گئے آخر اوہ گھڑی آگئی ۳۱ ہجری یا ۳۲ ہجری سی رحمتؐ عالم دے ایس عظیم جا ثار نے وفات پائی۔ حضرت عثمانؓ ذوالنورین نے نماز جنازہ پڑھائی تے حضرت عبدالرحمنؓ بن عوفؓ نوں جنت البقیع وچ خاک دے سپرد کرتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۱..... حضرت عبس بن عامر انصاریؓ

حضرت عبس بن عامر قبیلہ خزرج دے خاندان بنو سلمہ چوں سن۔

نسب نامہ:

عبس بن عامر بن عدی بن نابی بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت عبسؓ دا شمار حضورؐ دے بڑے رتبے والے صحابہ ایچ ہوندا اے۔ آپؓ ہجرت نبویؐ توں پہلے ہی اسلام قبول کر چکے سن۔ ۱۳ بعد بعثت جس ویلے مدینہ دا نام یثرب سی دوسرے اہل ایمان صحابہؓ دے نال مل کے بیعت عقبہ کبیرہ دی سعادت حاصل کر چکے سی۔ بیعت عقبہ کبیرہ ایچ شامل ہون والے صحابہؓ خلفائے راشدین، ازواج

مُطہرات تے مہاجرین اولین دے بعد سب صحابہ توں افضل سن۔ تے دوسرا شرف اینھماں نے غزوہ بدر ایچ شامل ہو کے حاصل کیتا۔ غزوہ بدر دے بعد حضرت عبسؓ غزوہ احد غزوہ خندق تے حضور دے عہد رسالت دے تمام غزوات ایچ شریک رہے۔ اینھماں دی ازواج اولاد تے وفات دے بارے معلوم نہیں ہو سکا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۲..... حضرت عبید بن اوسؓ

سیدنا حضرت عبیدؓ بن اوسؓ دی کنیت نعمان سی تے لقب مقرن سی ایسے لقب توں مشہور سن ایہہ لقب اینھماں نوں حضورؐ رحمت عالم نے اوس ویلے عطا کیتا سی جدوں غزوہ بدر ایچ اینھماں چار آدمیاں نوں گرفتار کر کے آقاؐ دے سامنے پیش کیتا اوہناں چار قیدیاں وچ حضرت علیؓ دے بھائی عقیل وی سن جہڑے کافراں ولوں لڑن آئے سی۔

ابن کلبی نے اینھماں دا نسب نامہ ایچ دسیا اے۔

حضرت عبیدؓ بن اوسؓ بن مالک بن زید بن عامر بن سواد بن ظفر حضرت عبید دی اولاد نہیں اینھماں دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۳..... حضرت عبید بن تیہانؓ

حضرت عبیدؓ بن تیہان بن مالک، ابو یثم بن تیہان دے بھائی سن۔ حضرت عبیدؓ السابقون الاولون چوں سن۔ ایہہ اوہناں ستر اصحاب ایچ شامل سن جنہاں بیعت لیلۃ العقبہ کیکتی سی۔ حضرت عبیدؓ بن تیہان نے غزوہ بدر ایچ شرکت فرمائی سی اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد ایچ ابو جہل دے بیٹے عکرمہ بن ابی جہل نے اینھماں نوں شہید کیتا سی۔

لیکن اک روایت اچ لکھیا گیا اے کہ غزوہ احداچ شہید نہیں سن ہوئے بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ جنگ صفین اچ شہید ہوئے سن۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۴..... حضرت عبید بن ابی عبید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبید رضی اللہ عنہ قبیلہ اوس دے خاندان عزرو بن عوف چوں سن۔

نسب نامہ:

عبید بن ابی عبید بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضرت عبید رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلے ای مسلمان ہو چکے سن غزوہ بدر الکبریٰ اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دا شرف حاصل کر چکے سن۔

غزوہ بدر دے بعد غزوہ احد تے غزوہ احزاب وچ بہادری دے جوہر دکھا چکے نیں، غزوہ احزاب دے بعد اونہاں دے حالات زندگی بارے تاریخ خاموش اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۵..... حضرت عبید بن زید بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا عبید بن زید حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شریک سن اگلے سال غزوہ احداچ وی دا شجاعت دتی، انہاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

نسب نامہ:

حضرت عبید رضی اللہ عنہ بن زید بن عامر بن عجلان بن عمرو بن عامر بن زریق انصاری۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۶..... حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تعلق بنو عبد مناف دی شاخ بنو مطلب نال سی۔

نسب نامہ:

حضرت عبیدہ بن حارث بن مطلب بن مناف بن قصی القرشی

حضرت عبیدہ دی کثیت ابو معاویہ تے ابو الحارث سی۔ رشتے وچ آقا صلی اللہ علیہ وسلم دے چچا سن۔ حضرت عبیدہ نے بعثت دی ابتداء وچ ای اسلام قبول کر لیا سی جدوں ایہہ کم بڑا مشکل سی تے ایس عمر اچ ایہہ جوانی نوں چھڈ کے بڑھاپے دیاں حداں نوں چھوڑے سن۔

جس ویلے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام نوں مدینے ول ہجرت کرن دا حکم دتا حضرت عبیدہ وی اپنے بھراواں حضرت طفیلؓ اور حضرت حصینؓ تے بھتیجے مسطحؓ بن اثاثہ (بن عباد بن مطلب) دے نال مدینے ہجرت کر گئے حضورؐ نے انہاں نوں مدینے وچ زمین دا اک ٹکڑا عنایت کیتا جتھے حضرت عبیدہ اپنے خاندان نال رھن لگ پئے مواخات دے ویلے انہاں نوں حضرت عمیرؓ بن حمام انصاری دا مواخاتی بھائی بنایا۔

۷ ار رمضان المبارک دو ہجری اچ جہڑے ویلے غزوہ بدر پیش آیا حضرت عبیدہ بن حارث آپ دے نال سن۔

غزوہ بدر وچ لڑائی دی ابتداء عمرو بن الحضرمی دے بھائی عامر حضرمی تے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے غلام حضرت مجھ نے کیتی سی جدے وچ حضرت مجھ نوں لڑائی دے دوران کسے بدنہا دشمن نے تیر مار کے شہید کر دتا سی۔ ایس دے بعد کافراں ولوں اوہناں اے سورمے عتبہ، شیبہ تے ولید لڑن لئی آئے۔ جہاں دے مقابلے وچ مدینے دے رھن والے حضرت عوفؓ معاذؓ تے معوذؓ لکے۔ ایہہ تنوں صحابی انصاری سن۔ عتبہ نے انہاں دے نام تے نسب کچھ جدوں اوہنوں معلوم ہو یا کہ ایہہ مدینے دے نیں اوہناں حضورؐ دا نام لے

کہا محمد ﷺ ایہہ لوکی اساڈے جوڑ دے نہیں ایدھے تے حضور ﷺ نے حضرت حمزہؓ حضرت علیؓ نے حضرت عبیدہؓ نوں مقابلے لئی بھجیا۔

عتبہ نوں حضرت حمزہؓ نے ولید نوں حضرت علیؓ نے قتل کیتا۔ عبیدہؓ نے شیبہ وچ دیر تک کشمکش چلدی رہی۔ ایہہ دوویں اینھاں لڑے کہ دوویں بے دم ہو گئے آخر شیبہ نے حضرت عبیدہؓ نوں زخمی کر دتا۔ اینھاں دا اک پیروی شہید ہو گیا تے پنڈلی چوں (ھڈی) گودا بہن لکيا حضرت عبیدہؓ دی ایہہ حالت ویکھ کے حضرت علیؓ تے حضرت حمزہؓ جہڑے لڑائی توں فارغ ہو چکے سن اوھناں اگے ودھ کے شیبہ نوں جہنم واصل کیتا تے حضرت عبیدہؓ نوں میدان جنگ چوں اٹھا کے لے آئے چونکہ اینھاں دا جسم زخماں نال پُور پُور سی معرکہ بدر دے بعد لشکر اسلام فتح ہويا تے واپس مدینے ول ٹیرا راہ وچ وادیء صفراء دے مقام تے اوھناں دی شہادت ہوئی۔ تے اینھاں نوں او تھے ای دفن کر دتا۔ اوھناں دی تدفین دے بعد مدتاں تک قبر چوں تے اوس علاقے دی فضاء چوں مٹک دی خوشبو آندی رہی۔ شہادت دے ویلے حضرت عبیدہؓ دی عمر مبارک تریسٹھ سال سی۔ اسنھے دے چھ پتر، معاویہؓ، حارثؓ، محمدؓ، مقدادؓ، عونؓ تے ابراہیمؓ خدیجہؓ صفیہؓ سخیلہؓ تے ریٹھ اینھاں دیاں بیٹیاں سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۷..... حضرت عتبّان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عتبّان بن مالک انصاری دا تعلق خزرج دے خاندان بنو سالم نال سی۔ حضرت عتبّان اپنے قبیلے دے سردار سن حضرت عتبّانؓ نابینا تے معذوری سن لیکن آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دے حکم تے مسجد اچ آکے پنجگانہ نماز پڑھدے سی۔ حضرت عتبّانؓ پیدائشی نابینا نہیں سن۔

نسب نامہ:

عتبان بن مالک بن عمرو بن عجلان بن زید بن غنم بن سالم بن عمرو بن عوف بن خزرج حضور نبیء کریم ﷺ نے ہجرت کر کے مدینے تشریف نہیں سی لیاے جدوں حضرت عتبّان رضی اللہ عنہ نے توحید و رسالت دی آواز سنی ایدھے تے بلیک کہندیاں ہوياں ”السابقون الاولون“ دی جماعت دے رکن بن گئے حضرت عتبّانؓ ۲ ہجری غزوہ بدر دے ۳۱۳ جاثراں اچ شامل سن بڑی بہادری نال لڑائی کیتی بدری صحابیؓ ہون دارتبہ حاصل کیتا غزوہ بدر دے بعد اینھاں دیاں اکھاں خراب ہوئیاں شروع ہوئیں فیڑ تھوڑی مدت بعد نظر بالکل بند ہو گئی ایہہ وجہ اے کہ غزوہ بدر دے بعد کسے غزوے اچ شریک نہ ہو سکے۔

آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اینھاں نوں بنو سالم دی مسجد دا امام مقرر فرمایا سی۔ حضرت عتبّانؓ اخیر تک مسجد بنو سالم دی امت کر دے رہے۔ اینھاں ۵۲ ہجری دے بعد وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۸..... حضرت سیدنا عتبہ بن عبد اللہ سلمی الانصاری رضی اللہ عنہ

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین دی جماعت السابقون الاولون اچ شامل حضرت سیدنا عتبہ بن عبد اللہ بن صحرا رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلاں بیعت عقبہ کر چکے سن ۲ ہجری رمضان المبارک دے مہینے غزوہ بدر وچ حصّہ لے کے دا شجاعت دتی تے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا اینھاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

نسب نامہ: حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ بن صحرا بن خنساء بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری خزرجی سلمی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شجرۂ نسب:

حضور ﷺ نے مسلمانانِ نوں تکلیفِ ایچ وکھ کے اینھناں نوں ہجرت کرن دی اجازت دی۔ حضرت عتبہؓ بھش نوں دوسرے صحابہؓ دے نال چلے گئے، چند سالاں بعد حضرت عتبہؓ واپس مکہ آئے مہن تک مسلمانانِ مدینے ول ہجرت نہیں سی کیتی تے لگاتار کفارِ مکہ دا ظلم سہندے رہے۔ کچھ دنوں بعد حضورؐ حضرت ابوبکرؓ صدیق نال مدینے ہجرت کر گئے۔ اوہناں دے چلے جان دے بعد اینھناں تے اک اک دن وی گزارنا بڑا مشکل سی آخر اپنا سارا سامان کافرانِ نوں دے کے ایہہ وی مدینے تشریف لے آئے تے ایس طرح حضرت عتبہ بن غزوہ ان نوں ”ذوالحرتین“ دا اعزاز حاصل ہويا۔ مدینے ایچ حضرت سماکؓ بن خرشہ انصاری دا شمار بڑے عظیم المرتبت صحابہ ایچ ہوندا سی حضرت عتبہؓ نوں حضورؐ نے اینھناں دا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۰..... حضرت عثمان رضی بن مطعون رضی اللہ عنہ

حضور ﷺ نے جدوں حق دی دعوت دی شروعات کیتی اوس ویلے صرف تیرہ نفوسِ قدسی مسلمان ہوئے سن تے اک دن حضرت عثمان بن مظعون نبی اقدس دی خدمت اطہر اچ حاضر ہوئے اینہاں نال اسلام دے عظیم پُتر حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح حضرت

عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبیدہ بن الحارث تے حضرت ابوسلمہؓ تے اسلام دی سب توں وڈی نعمت حاصل کر کے السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل ہو گئے ایس دے نال مشرکاں دے جو رستم تضحیک، استہزائے معاشی دباؤ دے اثر تھلے آ گئے۔

حضورؐ نے صحابہؓ توں حبشہ ملک ول ہجرت کرن دی اجازت دتی جس نال حضرت عثمانؓ مظعون ہجرت کر کے دوسرے صحابہؓ نال حبشہ چلے گئے کئی دناں بعد اک بے بنیاد افواہ سن کے پنی کافراں نے آقاؐ نال مفاہمت کر لئی اے تے حضورؐ دی مخالفت چھڈ دتی اے واپس مکہ تشریف لے آئے آکے معلوم ہو یا کہ اے خبر جھوٹی سی۔ ایس ویلے مکہ اچ آن لئی بنو مخزوم دے رئیس ولید بن مغیرہ (جہڑے حضرت خالد بن ولید دے والد سن) نے اسنھاں نوں امان دتی پر جدوں ویکھیا کہ کافر حضورؐ توں اذیتاں دے رہے نیں اسنھاں ولید بن مغیرہ دی امان چھڈ دتی تے اللہ دی امان اچ آ گئے کافراں اسنھاں تے فیر سختی شروع کر دتی ایس ویلے فیر آقاؐ نے اسنھاں نوں ہجرت کرن دی اجازت دتی تے حضرت عثمانؓ بن مظعون اپنے کمسن بیٹے سائبؓ تے دو بھائیاں قدامہؓ بن مظعون تے عبداللہؓ بن مظعون دے نال دوبارہ حبشہ ول ہجرت کر گئے نیں چار پنج سال بعد اسنھاں نوں پتہ چلیا پی حضورؐ مکہ توں مدینہ ہجرت کر گئے اوسے ویلے دو بے صحابہؓ نال مدینہ پہنچے جتھے حضورؐ رونق افروز سن تے حضرت عثمانؓ بن مظعون نوں حضرت ابوالہیثم بن الہیثم دا اسلامی بھائی بنا دتا۔

رمضان المبارک دو ہجری اچ حضرت عثمانؓ بن مظعون نوں حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر وچ حصہ لین دا لازوال شرف حاصل ہو یا۔

میدان جنگ توں واپسی دے بعد بیمار پے گئے سب مسلماناں نے بڑی دلسوزی نال تیمارداری کیتی پر اسنھاں دی بیماری لمبی ہندی گئی آخر ایسے بیماری نال ۲ ہجری اچ اپنے پتے خالق نوں جا ملے۔ نبیؐ اقدس دے حکم تے اسنھاں نوں بقیع دے قبرستان اچ دفن کیتا

جدھے نال ای حضورؐ نے بقیع نوں مسلماناں دا قبرستان قرار دتے فرمایا اچ دے بعد جہڑا وی مسلمان فوت/شہید ہوئے اوھناں بقیع وچ دفن کرنا اے۔ ایس طرح جنت البقیع اچ دفن ہونے والے پہلے مسلمان سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۱..... حضرت عدی بن ابی زغباءؓ الجہنی رضی اللہ عنہ

واقعہ بدر اچ حضرت بسبسؓ بن عمرو دے نال جا کے ابوسفیان دے قافلے دی معلومات واسطے جان والے سیدنا حضرت عدیؓ بن ابی زغباءؓ

نسب نامہ:

حضرت عدیؓ بن ابی زغباءؓ (سنان) بن سیح بن ثعلبہ بن ربیعہ بن زہرہ بن بذیل بن سعد بن عدی بن کابل بن نصر بن مالک بن عطفان بن قیس بن جہینہ جہنی۔
حضرت سیدنا عدیؓ بن ابی زغباءؓ انصارے خاندان بنی مالک بن نجار دے حلیف سن، غزوہ بدر، احد، خندق تے سارے مشاہدات اچ سید عالم دے نال سن۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۲..... حضرت عصمۃؓ الحصین الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا عصمۃؓ اپنے بھائی ملیل بن وبرہ دے نال غزوہ بدر اچ شامل سن۔
حضرت عصمۃؓ بن وبرہ بن خالد بن عکبان بن زید بن غنم بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف بن خزرج اکبر انصاری۔

حضرت عصمۃؓ اپنے دادا دے نام نال منسوب کیتے گئے نیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۳..... حضرت عصیمہ الاسدی الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا عصیمہ اسدی رضی اللہ عنہ اسد بن خزیمہ دی اولاد چوں سن انہما دا خاندان بنی مازن بن نجار داحلیف سی۔

حضرت عصیمہ نے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت کیتی سی۔ انہما دا نام بدری صحابہ دی فہرست اچ موجود ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۴..... حضرت عصیمہ الاشجعی رضی اللہ عنہ

حضرت عصیمہ دا خاندانی تعلق بنو اشجع نال سی، جہڑے مدینہ منورہ اچ بستی سواد بن مالک بن غنم بن مالک بن نجار دے حلیف سن۔ انہما دا نسب نامہ نیں مل سکیا۔ پر ایہہ گل طے اے کہ حضرت عصیمہ الاشجعی غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن آپؐ نے غزوہ بدر توں لے کے تبوک تک نے فیر عہد رسالت دے تمام غزوات اچ حصہ لیا سی۔ لکھیا گیا اے کہ آپؐ دا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے دور حکومت اچ کسے ویلے وصال ہو یا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۵..... حضرت عطیہ بن نوریہ الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

حق و باطل دے پہلے معرکے اچ جہڑا بدر دے مقام تے ۲ ہجری رمضان المبارک دے مہینے ہو یا سی اوہدے اچ حضرت عطیہ بن نوریہ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت عطیہ بن نوریہ بن عامر بن عطیہ بن عامر بن بیاضہ بن عامر بن زریق بن عبد حارثہ انصاری بیاضی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۶..... حضرت عقبہ بن عامر الخزرجی رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن عامر تعلق خاندان بنی سلمہ نال سی۔ بیعت عقبہ اولیٰ اچ شرکت دی وجہ نال انہما دا شمار انصار دے اوہناں جاٹاراں اچ شامل اے جہاں حضور ﷺ نال ملے اچ آکے ملاقات دا شرف حاصل کیتا۔ سیدنا حضرت عقبہ غزوہ بدر غزوہ احد تے تمام مشاہدات اچ اپنے آقا و مولیٰ دے نال سن غزوہ احد اچ انہما نوں حضور ﷺ نے جھنڈا عنایت کیتا، انہما اس جھنڈے نوں اپنے خود اچ لایا ہو یا سی۔

نسب نامہ:

حضرت عقبہ بن عامر بن نابی بن زید بن حرم بن کعب بن غنم بن کعب بن سلم انصاری سلمی

۲۰۷..... حضرت عقبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عقبہ بن عثمان اپنے بھائی سعد بن عثمان رضی اللہ عنہ نال غزوہ بدر اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت عقبہ بن عثمان بن خلدہ بن مغلہ بن عامر بن زرق انصاری زرقی۔

ابن اسحق نے انہما ادے بارے لکھیا اے کہ غزوے والے دن انصار مدینہ چوں عقبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ تے سعد بن عثمانؓ دوویں ٹھہ (بھاگ گئے) اعضاء دے مقابل پہاڑ تے چلے گئے ایس پہاڑ تے تین دن رہن دے بعد واپس آئے حضور ﷺ نے انہما نوں فرمایا تسی لوگ وسعت پا کے ایس لڑائی توں چلے گئے سو۔ انہما دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۸..... حضرت عمرو بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ خزرج دے معزز ترین خاندان بنی نجار دے چشم و چراغ سن۔

نسب نامہ:

عمرو بن قیس بن سواد بن مالک بن غنم بن مالک بن نجار۔

حضرت عمرو بن قیس دی کثیت ابو عمر تے ابو الحکم سی۔

انصار دے سابقین الاولین اچ اینھاں دا شمار ہندا اے۔ اینھاں دی شادی مشہور صحابیہ حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نال ہوئی۔ ہجرت نبوی دے بعد غزوہ بدر اچ اپنے بیٹے حضرت قیس بن عمرو نال شریک ہوئے ۳ ہجری چ معرکہ احد چ حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے نال حصہ لیا۔ (علامہ ابن اثیر لکھدے نیں پئی جنگ بدر اچ اوہناں دا بیٹا شامل نیں ہو یا سی۔)

غزوہ احد وچ ایہہ دونوں باپ بیٹا دا دشجاعت دیندیاں ہو یاں شہید ہوئے کہیا جاندا اے پئی حضرت عمرو بن قیسؓ نوں نوفل بن معاویہ دلی نے شہید کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰۹..... حضرت عقبہ بن وہب الاسدی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا عقبہ بن وہب حضرت شجاع بن وہب دے بھائی سن ابوسنان اینھاں دی کثیت سی ایہہ دونوں بھائی (حضرت عقبہ بن وہب تے شجاع بن وہب) غزوہ بدر اچ شریک سن۔

نسب نامہ:

حضرت عقبہ بن وہب (بعض دے مطابق) ابن ابی وہب بن ربیعہ بن اسد بن صہیب بن مالک بن کثیر بن غنم بن دودان ابن اسد بن خزیمہ اسدی۔ سیدنا حضرت عقبہ دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۰..... حضرت عقبہ بن وہب عطفانی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ دا خاندان بنو عطفان نال تعلق رکھدا سی۔ خزرج دی شاخ بنی سالم (یا عوف بن خزرج) نال حلیفانہ تعلقات بنا کے مدینہ منورہ اچ رہن لگ پئے سی ایسے لئی اینھاں نوں انصاری بولیا جاندا اے۔

نسب نامہ:

عقبہ بن وہب بن کلدہ بن جعدہ بن ہلال بن حارث بن عمرو بن عدی بن حبشم بن عوف بن عبد اللہ بن عطفان بن سعد بن قیس بن عمیلاں

حضرت عقبہ بن وہب بیعت عقبہ اولیٰ تے۔ بیعت عقبہ کبیرہ دے درمیانی عرصے چ مسلمان ہوئے۔ فیر اینھاں (۱۳ بعد بعثت) بیعت عقبہ کبیرہ اچ حصہ لیا پر مکے وچ ای رہائش پذیر رہے۔ جدوں اینھاں نوں ہجرت دا حکم ہو یا ایہہ دی دوسرے صحابہ دے نال مکے نوں مدینہ ہجرت کر گئے ایسے لئی اینھاں نوں مہاجر بنو انصاری بولیا گیا۔

رمضان المبارک دو ہجری نوں غزوہ بدر اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا تے اگلے ای سال تین ہجری نوں غزوہ احد چ وی بڑے اہتمام دے نال شریک ہوئے۔

اینھاں دے بارے دسیا گیا اے پئی جدوں آقا ﷺ دا خود دیا کڑیاں آپ دی کنپٹیاں اچ چھپیاں سی، حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تے حضرت عقبہؓ دوواں مل کے

ایہہ کڑیاں باہر کڈیاں سن، پر ایہہ وی لکھا گیا کہ اے پی خود دیاں کڑیاں صرف حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح نے اپنے مبارک دندان نال کھچ کے ہر کڈیاں سی۔
بہر حال غزوہ احد دے بعد انہاں دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۱..... حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ بن محسن اسدی داتعلق بنو اسد بن خزیمہ دی شاخ بنی غنم بن دودان نال سی۔

نسب نامہ:

عکاشہ بن محسن بن حرثان بن قیس بن مرة بن کبیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ۔

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ دی کثیت ابو محسن سی تے انہاں اوس ویلے اسلام قبول کیتا جدوں انج کرنا بڑا ای مشکل سی کیوں جے انہاں تے مصیبت دے پہاڑ توڑے گئے۔ چند ہستیاں اسلام قبول کر چکیاں سن جہاں وچ حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ وی سن انہاں نوں وی السابقون الاولون دی جماعت انج شریک ہون دی سعادت حاصل اے۔

جہڑے ویلے اصحاب مصطفیٰ تے قریش مکہ نے مکے دی زمین تنگ کردتی آپ نے اوہناں نوں ہجرت کرن دی اجازت دتی حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ وی مکہ مکرمہ دی پاک دھرتی نوں چھڈ کے مدینے دی نورانی تے پر امن بستی ول چلے گئے۔

جس ویلے غزوات دی ابتدا ہوئی حضرت عکاشہ بن محسن نے بدر احد، احزاب خیبر فتح مکہ حنین، تبوک وغیرہ ساریاں ای غزویاں انج شرکت فرمائی اوہ عظمت حاصل کیتی جہڑی اللہ نے انہاں دامتد کر رکھی سی یعنی بدری صحابی وی بن گئے۔

غزوہ بدر انج انہاں دے نال انہاں دے بھائی ابوسنان بن محسن تے بھتیجے سنان بن ابی سنان بن محسن وی شامل سن ۱۱ھ جی نوں جس ویلے محسن کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رحلت فرمائی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے پورے عرب وچ فوراً ای فتنہ ارتداد نے سرچک لیا۔

مرتداں دے ایک طاقتور گروہ دی قیادت طلحہ بن خویلد کر رہیا سی جہڑا بلاد جنگجو سی تے نبوت دادعوئی وی کر چکیا سی۔ انہو ختم کرن لئی حضور نے حضرت ضار بن ازور نوں مامور فرمایا سی۔ حضرت زرار بن ازور تے طلحہ دونوں حضرت عکاشہ دے قبیلے بنی اسد بن خریجہ چوں سن حضرت زرار نے واردات دی جگہ تے طلحہ تے ایدھے حواریاں نوں شکست دتی حضرت ضار طلحہ نوں شکست دے کے مدینے جا رہے سی کہ حضور دواصال پاک ہو گیا۔ شکست کھان دے بعد طلحہ بزاحہ وچ رہن لگ پیا حضرت ابوبکر صدیق نے مرتداں دے خلاف جہادی مختلف علاقیاں ول صحابہ دے دستے بھیجے سی ایہو جیا اک دستہ حضرت خالد بن ولید نوں وی دے کے بھیجا جدھے وچ حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ تے حضرت ضار وی شامل سن۔ حضرت خالد بن ولید نے حضرت عکاشہ تے حضرت ثابت بن اقرم نوں طلحہ دی خدمت تے مامور کیتا ہو یا سی اوہ دیکھ بھال لئی اپنے لشکر دے اگے گھوڑیاں تے سوار ہو کے جا رہے سن کہ اتفاق نال دشمن دے سواراں نال مڈھ بھیڑ ہو گئی۔ طلحہ نے حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ تے حملہ کیتا تے سلمہ نے حضرت ثابت تے۔ حضرت ثابت سلمہ دے ہتھوں شہید ہو گئے عکاشہ نے طلحہ دامتقابلہ کیتا اوہنے سلمہ نوں اپنی مدد لئی پکاریا طلحہ تے سلمہ دوویں بھائی سن انہاں دوواں مل کے حضرت عکاشہ تے حملہ کیتا حضرت عکاشہ ٹنڈھاں ہو کے ڈگ پئے تے شہید ہو گئے۔

جس ویلے اسلامی لشکر ایس جگہ تے آیا دونویں صحابی حضرت عکاشہ تے حضرت ثابت نوں خون وچ لت پت وکھ کے حیران ہوئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے

توں تھلے اترے اکھاں اتھرواں نال بھریاں ہو یاں سن۔ اینہاں دونواں نوں خون نال بھرے کپڑیاں وچ ای دفن کردتا۔ اوہدے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ گے ودھے تے طلحہ نوں فیصلہ کن شکست دتی او شام ول دوڑ گیا۔ تے او تھے کسے ویلے اوھنے دوبارہ اسلام قبول کر لیا سی۔

حضرت عکاشہؓ نوں حضور ﷺ نے بغیر حساب دے جت وچ جان دی خوشخبری دتی سی ہو یا انج کہ اک دن رحمت عالم جت البقیع وچ کچھ صحابہؓ تشریف فرما سن تے حشر والے دن دیاں گلاں ہو ریاں سن آپؐ نے فرمایا اوس دن ایس قبرستان چوں ستر ہزار آدمی بغیر کسے حساب دے جت وچ جان گئے۔ حضورؐ دا ارشاد سن کے حضرت عکاشہؓ نے بڑی سادگی نال عرض کیتی یا رسول اللہ میرے لئی دعا کرو میں وی اوھناں اچ شامل ہو جاواں۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ”تسی وی اینہاں لوکاں وچ شامل او“

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۲..... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ابولیقظان عمارؓ بنی یاسر دے والد حضرت یاسر بن عمارؓ قحطانی النسل سن تے یمن دے رھن والے سن اوہ اپنے دو بھائیاں مالک تے حارث نال اپنے بھائی جہڑے مفقود الخیر بن نوں لھدے لھدے ملے اچ داخل ہوئے اینہاں نوں اپنا گواچیا ہو یا بھائی تے نہ مل سکیا پر یاسر بن عمارؓ نے ابو حذیفہ بن المغیرہ مخزومی نال حلیفانہ تعلقات قائم کر لئے تے ملے ای رہ پئے جد کہ اینہاں دے بھائی مالک تے حارث واپس یمن چلے گئے۔ ایہہ واقع آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی بعثت مبارک توں تقریباً پینتالیس سال پہلے دا اے۔

حضرت عمارؓ بن یاسرؓ نومند، دراز قد چوڑے سینے تے نرگسی اکھاں والے خوبو شخصیت دے مالک سن اینہاں نوں حضورؐ نے بالطیب المطیب والقب عطا کیتی سی۔ اینہاں دے

والد یاسر بن عمارؓ تے اینہاں دی امی جان سمیہ بنت خیاطؓ وی اسلام قبول کرن والی جماعت السابقون الاولونؓ اچ شمار ہندے نیں اینہاں اوس ویلے اسلام قبول کیتا جدوں صرف ست ہستیاں ایہہ عظمت حاصل کر سکیاں سن۔ لیکن کچھ روایتاں توں مثلاً حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری توں علامہ ابن اثیرؒ نے اسد الغابہ اچ لکھیا اے کہ جدوں اینہاں اسلام قبول کیتا اوس ویلے ۳۰ توں زیادہ نفوس مشرف بہ اسلام ہو چکے سن۔ (واللہ اعلم)

نسب نامہ:

عمارؓ بن یاسرؓ بن عامر بن مالک بن کنانہ بن قیس بن الحصین بن لوزیم (ودیم) بن عوف بن عامر الاکبر بن یام بن غنس

حضرت عمارؓ بن یاسرؓ دے اسلام قبول کرنے دے بعد اینہاں دے والدین تے بھائی مسلمان ہوئے سن مشرکین مکہ نے اسلام قبول کرن والے اپنے عزیز ترین رشتہ داراں نوں معاف نہیں سی کردے خطرناک اذیت ناک صعوبتاں دا سامنا مسلماناں نوں کرنا پیندا سی۔ عمارؓ دے والدین ضعیف العمر ہون دے باوجود ایہہ سختیاں برداشت کردے رہے۔ اینہاں مظلوماں نوں لوہے دیاں زرہ پوا کے گرم بلدی ریت تے لٹا کے پشت نوں اٹکیاراں نال داغدے سن لیکن فیروہ عمارؓ بن یاسرؓ دے خاندان نوں اسلام توں ہٹانہ سکے لیکن حضرت یاسرؓ ظلم برداشت کردے فوت ہو گئے۔ لعین ابو جہل نے سیدہ سمیہ عمارؓ بن یاسرؓ دی والدہ دے نازک مقام تے برچھمار کے شہید کردتا سی سیدہ سمیہ اسلام دی پہلی شہادت حاصل کرنے والی ہستی نہیں فیر اینہاں دے بھائی عبداللہؓ بن یاسرؓ نوں تیر مار کے شہید کیتا۔

حضرت عمارؓ بن یاسرؓ نے حضورؐ دی ہجرت مدینہ توں اک دو مہینے پہلے ہجرت کیتی اینہاں دے۔ حضرت ابوسلمہؓ محمد اللہ بن الاسد مخزومی۔ حضرت عامرؓ بن ربیعہ، حضرت عامرؓ

دی بیوی حضرت لیلیٰ بنت ابی حمزہ، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت بلال بن رباح سن۔
مدینے اچ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مواخات قائم کیتی تے حضرت عمار بن یاسر
نوں حضرت حذیفہ بن الیمانؓ دا اسلامی بھائی بنایا۔

حضرت عمار بن یاسر غزوہ بدر توں لے کے تبوک تک اپنے آقا و مولاً دے ہمرکاب
رہے۔

آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی شہادت دے بعد خلفاء راشدین دے دوران اچ اوھناں
دے نال رہے تمام خلفاء راشدین انھماں دی عزت کر دے سن۔ حضرت علیؓ ولوں جنگ
جمل اچ حصہ لیا چونکہ انھماں نوں حضرت علیؓ برسر حق ہون دا پورا یقین سی۔

حضرت علیؓ تے حضرت امیر معاویہؓ دے درمیان شدید اختلافات دی وجہ نال جنگ
صفین ہوئی حضرت عمار بن یاسر نے حضرت علیؓ ولوں حصہ لیا۔ دوران جنگ امیر معاویہؓ
دے شامی فوجی نے نیزہ مار کے زخمی کیتا تے اک ہور شامی نے حضرت عمار بن یاسر داسر تن
توں جدا کر کے حضرت امیر معاویہؓ نوں پیش کیتا۔

مولائے کائنات سیدنا علیؓ نوں جس ویلے معلوم ہو یا مولاً فوراً میدان کارزار اچ
پہنچے جتھے حضرت یاسرؓ دے لخت جگر عمار بن یاسرؓ دی لغش خون نال لت پت ہوئی سی اٹھا کے
لیائے تے فرمایا عمارؓ حق لازم و ملزوم سن انھماں دا قاتل یقیناً جہنمی ہوئے گا ایدھے بعد
مولاً نے حضرت عمار بن یاسرؓ دی نماز جنازہ پڑھائی تے کوفے دی زمین اچ دفن کردتا
حضرت عمار بن یاسرؓ نوں حضرت علیؓ نال بہت زیادہ محبت سی اوھناں دے خلاف کوئی گل
نیں سی سن دے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۳..... حضرت عمارہ بن حزم انصاریؓ

حضرت عمارہ بن حزم انصاریؓ قبیلہ خزرج دی معزز شاخ بنی نجار دے چشم و چراغ
سن۔

نسب نامہ:

عمارہؓ بن حزم بن زید بن لوزان بن عمرو بن عبدعوف بن غنم بن مالک بن نجار۔
حضرت عمارہؓ دی والدہ دانام خالدہ بنت انس بن سنان بن وہب بن لوزان سی۔
حضرت عمارہؓ نوں السابقون الاولون اچ شریک ہون دا اعزاز حاصل اے۔ انھماں ہجرت
نبویؐ توں پہلاں اسلام قبول کرن دی سعادت حاصل کیتی۔ حضرت عمارہؓ بیعت عقبہ کبیرہ
جہڑی مکے اچ ہوئی سی اوہدے وچ شامل ہوئے سن۔ ہجرت دے بعد جس ویلے آقا ﷺ
نے مہاجر اں تے انصار دے درمیان مواخات قائم کیتی تے حضرت عمارہؓ نوں حضرت محرز
بن نضلمہ اسدی بیٹی دا دینی بھائی بنایا۔

جس ویلے غزوات شروع ہوئیاں انھماں غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک
آپ ﷺ دا ساتھ دتا۔ سرور عالم ﷺ کی دی وفات دے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ
دے دور خلافت اچ مسلمہ کذا اب جنھے نبی ہون دا دعویٰ کیتا سی، حضرت عمارہؓ حضرت
خالد بن ولیدؓ دے نال گئے سن ایس سلسلے وچ یمامہ دی خونریز لڑائی ہوئی جدھے وچ
مسلمہ کذا اب نوں عبرتناک شکست ہوئی ایسے لڑائی وچ حضرت عمارہؓ دی شہید ہوئے۔
انھماں دے اک بیٹے سن جنہاں دانام مالک دسیا گیا اے پراوہناں دی نسل آگے نیں چل سکی۔
حضرت عمارہؓ اپنی زندگی وچ جھاڑ پھونک دا کم وی کر دے سی۔ اک مرتبہ
حضور ﷺ نے انھماں نوں حکم دتا پئی مینوں سناؤ حضرت عمارہؓ نے سنایا چونکہ ایس
منتر اچ کوئی وی مشرکیہ جملے نیں سن ایس لئی آپؐ نے اوھناں نوں اجازت دے دتی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۴..... حضرت عمرو بن ایاس بن زید رضی اللہ عنہ

سیدنا عمرو بن ایاسؓ سیدنا ربیعؓ بن ایاس دے بھائی سن۔ ایہہ یمن دے رہن والے سن تے انصار دے حلیف سن۔ سیدنا عمرو بن ایاس حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر تے ۳ ہجری نوں احد دے میدان اچ ہون والے غزوہ احد اچ وی شامل سن اینہاں دے مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۵..... حضرت عمرو بن ثعلبہ بن وہب الانصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا عمرو بن ثعلبہؓ دا شمار عظیم المرتبت صحابہؓ اکرام اچ ہندا اے اینہاں دی کثیت ابو حکیم یا ابو حکیمہ سی۔ سیدنا عمروؓ دا خاندانی تعلق بنی عدی بن نجار نال سی۔

نسب نامہ:

حضرت عمروؓ بن ثعلبہ بن وہب بن عدی بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

ابن شہاب نے ذکر کیا اے کہ حضرت عمرو بن ثعلبہؓ غزوہ بدر اچ شامل سن۔ ۳ ہجری نوں غزوہ احد ہو یا سیدنا حضرت عمرو بن ثعلبہؓ یدھے وچ وی شامل سن۔ سیدنا عمرو بن ثعلبہؓ نے جس ویلے اسلام قبول کیا اوس ویلے آنحضرتؐ نے اینہاں دے سرتے دستِ شفقت پھیریا۔ ماشاء اللہ اینہاں دی عمر سو سال تو زیادہ ہو گئی سی ظاہر اے ایس عمر اچ سر دے وال سفید ہو گئے سن پر جس جگہ حضور ﷺ نے دستِ شفقت پھیریا سی اوس جگہ دے وال کالے سن، ایہہ وی نبی اقدسؐ دا اعجاز سی۔

حضرت عمرو بن ثعلبہؓ دے مزید حالات بارے معلوم نہیں ہو سکيا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۶..... حضرت عمرو بن حارث فہری رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حارثؓ دا تعلق خاندان قریش دی شاخ بنی فہر نال سی۔

نسب نامہ:

عمروؓ بن حارث بن زہیر بن ابی ہذاد بن ربیعہ بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر۔

حضرت عمرو بن حارثؓ دی کثیت ابو نافع سی۔ ایہہ او خوش قسمت صحابیؓ نہیں جنہاں نوں السابقون والاؤن دی جماعت اچ شامل ہون دا اعزاز حاصل اے تے فیروزہ بدر الکبریٰ جہز اور رمضان المبارک چھو یا سی، جنہوں اسلام تے کفر دی پہلی جنگ کہیا گیا اے حضور ﷺ دے نال شامل ہو کے دوسرا بڑا اعلیٰ مقام بدری صحابیؓ ہو کے حال کیا، سبحان اللہ تے ایس ویلے اینہاں دی عمر بتیس سال سی۔

ابن ہشام دی روایت دے مطابق ایہہ ۶ بعد بعثت حضورؐ دے فرمان تے عمل کر دیاں ہو یاں مکے توں ہجرت کر کے حبش چلے گئے سن، تے حضور دی ہجرت مدینہ توں کچھ عرصے پہلے حبش توں مکے واپس آئے تے فیروزہ آقاؐ نے حکم فرمایا حضرت عمرو بن حارثؓ مکے توں مدینہ ول ہجرت کر گئے۔

اینہاں دی وفات دے بارے دور وایتاں نہیں۔

۱- حضرت عمروؓ بن حارثؓ جنگ جمل اچ مولا علیؓ دے لشکر اچ شامل سن تے ایسے جنگ وچ آپؐ شہید ہوئے۔

۲- اینہاں ۳۶ ہجری اچ حضرت علیؓ دے دور خلافت وچ طبعی وفات پائی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۷.....سیدنا عمرو بن سراقہ العدوی رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن سراقہؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہ بن سراقہ نال غزوہ بدر اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت سراقہؓ بن معتمر بن انس بن اذاة بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی قریشی عدوی۔

حضرت عمروؓ غزوہ بدر اُحد خندق تے تمام مشاہدات اچ حضور ﷺ دے ہمراہ رہے حضرت عمرو بن سراقہؓ دراز قد سن حضرت عثمان دے دور خلافت اچ فوت ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۸.....حضرت عمرو بن غزیہ الانصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عمرو بن غزیہؓ دا شمار السابقون الاولون اچ ہوندا اے، بیعت عقبہ اچ شرکت کا شرف حاصل کیتا۔ نبی رحمت نے جدوں غزوات دا آغاز کیتا اسنھاں غزوہ بدر اچ حصہ لیا۔

نسب نامہ:

حضرت عمروؓ بن غزیہ بن عمرو بن ثعلبہ بن خنسا بن مبزول بن عمرو بن غنم بن مازن بن نجار۔

حضرت عمرو بن غزیہؓ کھجوراں و سچدے سن۔ ابو صالح تے ابن عباس توں اللہ تعالیٰ دے قول اقم الصلوٰۃ طر فی النہار (نماز پڑھو دن دے پہلے تے آخر وقت) دے متعلق

روایت اے کہ عمرو بن غزیہ انصاری دے بارے نازل ہوئی سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۹.....حضرت سیدنا عمرو بن ابی سرح الفہری رضی اللہ عنہ

حضرت عمروؓ بن ابی سرح دی کثیت ابو سعید سی۔ حضرت سیدنا وہب بن ابی سرحؓ اسنھاں دے بھائی سن تے دونوں بھائیاں نیں ہجرت حبشہ کیتی سی۔ حضرت سیدنا عمرو بن ابی سرحؓ وی اوہناں تمام تکلیفاں دکھاں تے پریشانیاں دا مقابلہ کر چکے سن جہڑیاں کفار مکہ نے اسنھاں تے روایتیاں۔ نبی ﷺ نے جدوں غزوات دی شروعات کیتی اسنھاں وی حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر توں لے کے غزوہ احد، خندق تے تمام مشاہدات اچ حصہ لیا۔ امام طبری دے مطابق اسنھاں حضرت عثمانؓ ذوالنورین دے عہد خلافت اچ ۳۰ ہجری نوں وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۰.....سیدنا حضرت عمرو بن طلق انصاری رضی اللہ عنہ

عبید اللہ بن احمد بن علی نے اپنی سند دے نال یونس بن بکیر توں تے اوہناں ابن اسحاق توں شہدائے بدر اچ شامل کیتا اے پر ابو موسیٰ نے لکھیا اے کہ غزوہ بدر اچ شامل نیں سن۔ غزوہ احد اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

حضرت عمروؓ بن طلق بن زید بن امیہ بن کعب بن غنم بن سواد انصاری سلمی، اکثر اصحاب نے اسنھاں نوں بدری صحابی کہیا (واللہ اعلم)

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۱.....سیدنا حضرت عمرو بن قیس بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس بن زید دی کنیت ابو عمر تے ابو الحکم سی۔

نسب نامہ:

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس بن زید بن سواد بن مالک بن غنم انصاری نجاری

حضرت عمرو بن قیس غزوہ بدر اچ شامل ہوئے داد شجاعت دتی تے بدری صحابی ہون دا اعلیٰ ترین اعزاز حاصل کیتا۔ فیراگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ شامل ہو کے نوفل بن معاویہ دلی دے ہتھوں شہادت حاصل کیتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۲.....حضرت عمیر بن معبد انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حافظ ابو موسیٰ اصفہانی رضی اللہ عنہ دی تحقیق دے مطابق اسنھاں دانام عمیر بن معبد انصاری اے پر ابن اسحق نے اسنھاں دانام عمرو دسیا اے۔ اسنھاں دا قبیلہ اوس دی شاخ بنی ضبیعہ دے خاندان نال تعلق سی۔

نسب نامہ:

عمیر (عمرو) بن معبد بن ازعر بن زید بن عطف بن ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس ضبیعی انصاری۔

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ انصار دے السابقون الاولون چوں نیں بڑے خلوص والے تے پُر جوش صحابی سن۔ غزوہ بدر الکبریٰ اچ شامل ہو کے داد شجاعت دتی تے بدری صحابی ہون دا رتبہ حاصل کیتا۔ ایس غزوے دے بعد وی اسنھاں حضور ﷺ دے نال غزوہ احد، احزاب، فتح مکہ، حسنین تے عہد رسالت دے دوسرے ساریاں غزویاں اچ شامل ہون دا

اعزاز حاصل کیتا۔ اسنھاں کھڑے سال وفات پائی ایہد اپتہ نیں چل سکیا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۳.....سیدنا حضرت عمرو بن معاذ الاوسیٰ الانصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ انصاری اشہلی حضرت سعد بن معاذ دے بھائی سن۔

نسب نامہ:

حضرت عمرو بن معاذ بن نعمان بن امری القیس بن زید بن عبد الاشہل بن حبشم بن حارث بن خزرج بن عئیت (عمرو بن مالک بن اوس) انصاری اوسی اشہلی

حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ دی والدہ وی صحابیہ سن اوہنا دانام کبہ بنت رافع سی۔

حضرت عمرو بن معاذ غزوہ بدر اچ شامل سن، غزوہ احد اچ شہید ہوئے، اسنھاں نوں ضرار بن خطاب نے شہید کیتا سی۔ ایہناں دی اولاد نیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۴.....حضرت عمیر بن حارث سلمیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر بن حارث رضی اللہ عنہ دا تعلق قبیلہ خزرج دے خاندان بنی سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

حضرت عمیر بن حارث دے نسب نامے دو طرح دے ملے نیں۔

- ۱- عمیر بن حارث بن ثعلبہ بن حارث بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ
 - ۲- عمیر بن حارث بن لبدہ بن ثعلبہ بن حارث بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ۔
- حضرت حارث نوں اللہ سوہنے نے فطرت سعید توں نوازیاسی۔ اسنھاں ہجرت نبویؐ توں کچھ عرصہ پہلے اسلام قبول کیتا سی فیر جا کے بیعت عقبہ ثانیہ (۱۳ بعد بعثت) اچ شریک

ہوئے جس ویلے غزوات دی ابتدا ہوئی اسنہاں سب توں پہلے غزوہ بدر وچ حضور ﷺ دے نال حصہ لیا ایس طرح اوہناں صحابہ وچ شامل ہو گئے جنہاں نوں بدری صحابی ہون دا عظیم رتبہ ملیا سی اگلے سال تین ہجری نوں غزوہ احد اچ وی شامل ہوئے۔ بعد دی زندگی بارے معلوم نہیں ہو سکيا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۵..... حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر بن حمام رضی اللہ عنہ داتعلق خزرج دے خاندان بنو سلمہ نال سی اسنہا دے والد دا نام حمام بن جموح سی۔

نسب نامہ:

عمیر بن حمام بن جموح بن زید بن حرام۔

ہجرت نبوی توں پہلے تے بعد اچ سلمیٰ اصحاب دی ایک بڑی جماعت نے اسلام قبول کر لیا اوہناں خوش نصیبیاں وچ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن حمام وی سن۔ ہجرت نبوی دے بعد جدوں اللہ تعالیٰ دے محبوبؐ نے مواخات قائم کیتی، حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن حمام نوں حضرت عبیدہ بن الحارث دمواخاتی بھائی قرار دتا۔

غزوہ بدر وچ حضرت عمیرؓ بن حمام اوہناں جانثار ۳۱۳ صحابہ اچ شامل سن جنہاں آقا ﷺ نال اپنی وفادی انتہا کردتی۔ لڑائی شروع ہون توں پہلاں آقا ﷺ نے صحابہ رضوان اللہ اجمعین دے سامنے خطبہ فرمایا۔

خدائے بزرگ و برتر دی قسم کہ جدھے قبضہ قدرت اچ محمد ﷺ دی جان اے، جیہڑا کوئی اللہ دی رضا دی خاطر حق دے دشمن نال لڑے گا اوہنوں بہشت نصیب ہوئے گی۔ (سبحان اللہ)

حضور ﷺ دا فرمان سن کے حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن حمام اپنی صف توں نکل کے آپ دے سامنے ادب نال کھڑے ہو کے کہن لگے یا رسول اللہ ﷺ اللہ دی راہ وچ شہید ہون نال اوہ ای جنت ملے گی جدھے بارے اللہ نے فرمایا اے کہ ایہدی لمبائی چوڑائی آسمان تے زمین دے درمیاں جھی جگہ اے اوہدے برابرے۔

جواب ملیا ہاں عمیرؓ ”عر ضہا السموات و الارض“ ایہہ سن کے حضرت عمیر رضی اللہ عنہ دی زبان توں ایہہ الفاظ نکلے ربخ ربخ (واہ واہ) فیربو لے ”یا رسول اللہ ﷺ کیہہ میں وی اوس جنت دا حقدار ہو سکدا اا“۔

حضور ﷺ نے فرمایا توں ضرور ایہدے وچ داخل ہوئیں گا۔ ایس ویلے حضرت عمیر رضی اللہ عنہ کھجوراں کھا رہے سی، فوراً کھجوراں سٹ دتیاں، تے بولے میرے اتے ایہہ وقفہ مشاق جدھے وچ میں ایہہ کھجوراں کھاواں میرے تے جنت دے درمیان ہن کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہو سکے گی۔

فیرتلوار چلانداں ہوئیاں جواناں طرح کافراں دی صفایاں اچ گھس گئے، خالد بن الاعلم نے اسنہاں نوں شہید کردتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲۶..... حضرت عمیر بن عامر مازنی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر بن عامر رضی اللہ عنہ داتعلق خزرج دے خاندان مازن بن نجار نال سی۔ ایس خاندان نوں بنی خنساء بن مبذول وی کہیا جاند اسی۔

نسب نامہ:

عمیر بن عامرؓ بن مالک بن خنساء بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن نجار حضرت عمیر رضی اللہ عنہ نوں عمرو کہہ کے وی بلایا جاند اسی ابوداؤد اسنہاں دی کنیت سی۔

حضرت عمیر بن عامرؓ دے بارے سارے اتفاق کر دے سن کہ اوہ غزوہ بدر اچ حضور ﷺ دے نال شامل سن باقی زندگی بارے معلوم نہیں ہو سکيا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۷..... حضرت عمیر بن نيار انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر بن نيار رضی اللہ عنہ، دانسب نامہ معلوم نہیں ہو سکيا۔ پردسيا گیا اے پئی حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن نيار حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بن نيار دے بھائی سن تے ابو بردہ بن نيار توں ہانی لکھيا گیا اوہناں دانسب نامہ انج اے۔
ابو بردہ (ہانی) بن نيار بن عمرو بن عبید بن کلاب بن دہمان بن غنم بن ذبیان بن ہمیم بن کابل بن ذہلی بن ملی۔

حضرت عمیر بن نيارؓ دے بارے بعض لوکاں دا خیال اے کہ ایہہ حضرت ابو بردہ بن نيارؓ دے بھتیجے سن۔ (واللہ اعلم) لیکن ایس گل نوں سارے ای مندے نیں پئی حضرت عمیر بن نيار رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ دے نال اسلام دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حصہ لیا تے ایس طرح اوہناں نوں بدری صحابیؓ ہونا دا اعزاز حاصل ہويا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۸..... حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ دے چھوٹے بھائی انہماں دا خاندان تے نسب نامہ اوای اے جہڑا حضرت سعدؓ بن وقاص دا اے۔

حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر دے دوران حضرت عمیر رضی اللہ عنہ وی عمر مبارک لڑن دے قابل نہیں سی لڑائی شروع ہون توں پہلا صحابہ اکرام رضوان اللہ اجمعین نے ویکھيا کہ اک سبزہ آغا زونو جوان مجاہداں دی صفیاں وچ ایدھر او دھر چھپ رہیا سی حضرت سعدؓ بن

وقاص دی نظر انہماں تے پئی تے پچھيا بھائی دی جان ایہہ کی کر رہیے او حضرت عمیرؓ بن ابی وقاص نے کہیا بھائی جان میں اللہ دی راہ وچ لڑنا چاہنا شاید اللہ تعالیٰ مینوں شہادت نصیب کرے پر ڈر رہیا آں کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مینوں چھوٹا سمجھ کے لڑائی اچ شامل ہون دی اجازت نہیں دینی۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص اپنے چھوٹے ویر دیاں گلاں سُن کے چپ ہو گئے۔

جدوں حضور ﷺ نے صحابہؓ دی صفیاں دا معائنہ فرمایا اوہناں وچ حضرت عمیرؓ بن ابی وقاص وی موجود سن۔ آپؐ نے فرمایا بیٹا تہاڈی ہالے لڑن دی عمر نہیں حضور ﷺ دی ایہہ گل سُن کے رون لگ پئے بار بار التجا کرن لگے آخر نبیؐ رحمت من گئے کیونکہ حشرت عمیرؓ نے آقاؐ نوں کیہا سی حضورؐ اجازت دیو شاید میں اللہ تعالیٰ دے رستے اچ کم آ جاواں۔ حضور ﷺ نہ صرف اجازت عطا فرمائی بلکہ اپنے دست مبارک نال اوہناں نوں تلوار وی بخشی۔

میدان بدر اچ دیر تک تلوار چلان دے رہے دا دشجاعت دیندے رہے آخر کفار دے نامی شہسوار عمرو بن عبدود جھنوں اک ہزار شجاعان عرب دے برابر سمجھیا جاندا سی مشرکاں دے لشکر اچ موجود سی اوس بد بخت نے اسلام دے ایس نہال تازہ نوں شہید کردتا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا عَلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۹..... سیّدنا حضرت عنترہ ولی بنی سلیم انصاری رضی اللہ عنہ

سیّدنا حضرت عنترہ رضی اللہ عنہ سلیم بن عمرو بن حدید انصاری دے غلام سن، حضرت عنترہ سلمیٰ ذکوانی نیں۔

انصاردی شاخ بنی سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ دے حلیف سی سن ۲ ہجری غزوہ بدر اچ اپنے آقا و مولا ﷺ دے نال شرکت فرما کے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ اگلے سال ۳ ہجری اچ غزوہ احد اچ دا دشجاعت دیندا اپنے آقا توں جان قربان کردتی،

ایہناں نوں نفل بن معاویہ دیلی نے شہید کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن عوف

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن عوف انصاری بنی عامر بن لوی دے حلیف سن غزوہ بدر اچ رسول اللہ ﷺ دے نال سن، ابن اسحاق رضی اللہ عنہ نے ایہناں توں عمر بن عوف مولیٰ سہیل بن عمر دی روایت کیتی اے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن عوف مدینے دے رہن والے سن ایہناں دی کوئی اولاد نہیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۱..... حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ دے سبقت فی الاسلام، شوق جہاد، حب رسول، طہارت پسندی، اصابت رائے تے، سلامتی طبع سب توں نمایاں کردار نیں، نبی اقدس نے ایہناں نوں ”نعم العبد“ تے رجل صالح دے خطاب عطا فرمائے سن۔

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ دی کثیت ابو عبد الرحمن سی ایہہ قبیلہ اوس دی شاخ عمرو بن عوف نال تعلق رکھدے سن۔

نسب نامہ:

عویم بن ساعدہ بن عائش بن قیس بن نعمان بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن مالک بن اوس۔

حضرت عویم رضی اللہ عنہ انصاری۔ السابقون الاولون دی جماعت چوں سن۔

سرور عالم ﷺ نے پہلے قبایر مدینہ منورہ چ جلال فرمایا تے حضرت عویم رضی اللہ عنہ نے

دوسرے صحابہ نال مل کے آپ دا خوبصورت استقبال کیتا۔ غزوات شروع ہوئیاں تے غزوہ بدر توں غزوہ تبوک تک اللہ دے محبوب دے ہمرکاب رہے۔

حضور دی رحلت دے بعد فتنہ زدہ دے پُر آشوب زمانے چ حضرت عویم رضی اللہ عنہ بن ساعدہ انصاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول دے دست و بازو سن۔ ایہناں جس ویلے وفات پائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلماناں دے خلیفہ سن۔ وفات دے ویلے حضرت عویم رضی اللہ عنہ بن ساعدہ دی عمر مبارک پینیسٹھ سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۲..... سیّدنا غنّام بن اوس الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

سیّدنا حضرت غنّام بن اوس بن عمرو بن مالک بن عامر بن بیاضہ انصاری خزرجی۔ حضرت غنّام رضی اللہ عنہ دے ہر حالات تے معلوم نیں ہو سکے کسی ایہہ اوہنا دی عظمت لئی کم اے کہ آپ رضی اللہ عنہ سیدہ ہر عالم نے دے نال حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۳..... سیّدنا فروة بن عمرو بن درقۃ الانصاری رضی اللہ عنہ

سیّدنا حضرت فروة بن عمرو بن درقۃ رضی اللہ عنہ دا ”السابقون الاولون“ دی جماعت نال تعلق سی، بیعت عقبہ غزوہ بدر تے اوہدے بعد آون والے سارے مشاہدات اچ آقا ﷺ ہر دو عالم دے نال سن۔

نسب نامہ:

حضرت فروة رضی اللہ عنہ بن عمرو بن درقۃ بن عبید بن عامر بن بیاضہ۔

حضور جدوں مکے توں ہجرت فرما کے مدینے تشریف لے گئے حضرت فروہ بن عمرو دی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مخرمہ دے نال مواخات کرا دتی سی۔ حضور سرور دو عالم ﷺ نے مدینہ والیاں دے جہڑے باغ سن اوہناں دے میوہ جات دا تخمینہ لگان لئی ابھناں نوں بھیج دے سن ایہہ باغ اچ جا کے خوشے کن لیندے فیر اوہناں نوں ضرب وغیرہ دے کے جہڑا حساب لگاندے سن اوہ درست ہنداسی۔

ابھناں دے ہور حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۴..... حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بن نعمان الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ دے والد ابھناں دی چھوٹی عمر چ ای فوت ہو گئے سن۔ ابھناں دی والدہ حضرت انیسہ رضی اللہ عنہ بنت قیس قبیلہ عدی بن نجار چوں سن۔ ابھناں اپنے خاوند دی وفات دے بعد قبیلہ خزرج دے خاندان خدرہ دے اک شخص مالک بن سان نال ویاہ کر لیا سی۔ جنھاں چوں ابھناں دے ایک بیٹے بہت ای مشہور صحابی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں بدر دے میدان چ حق تے باطل (سچ تے جھوٹ) دی پہلی ٹکر ہوئی حضرت قتادہ وی ایس غزوہ الکبریٰ چ حضور نال شریک سن غزوہ بدر چ ۳۱۳ صحابہ رضی اللہ عنہ شامل سن، جنھاں نوں اللہ تے اللہ دے رسول ﷺ نے کھلے لفظاں وچ جنت دی بشارت دتی اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد وچ دی ابھناں شریک ہون دی سعادت حاصل کیتی، معرکے دے دوران ابھناں دی اکھ دا ڈھیلا باہر لٹک گیا سی۔ صحابہ نے انھنوں اکھ توں کھرا کرنا چاہیا پر حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہیا کہ پہلاں حضور ﷺ نال مشورہ کر لو۔

سارے نبی رحمت ﷺ کول پیش ہو گئے آقائے ﷺ نے اپنے پاک تے برکتاں

والے ہتھ نال حضرت قتادہ دے ڈھیلے نوں ٹھیک جگہ تے بٹھا دتا نالے دعا دتی اللہم اٰکسہا جمالاً۔

ترجمہ اللہ ایس اکھ نوں صاحب جمال بنادے۔ یا انھنوں زیبائش بخش تے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ دی ایہہ اکھ دوسری نالوں زیادہ روشن ہو گئی۔ غزوہ احد دے بعد حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ احزاب وچ شرکت کیتی۔

رمضان المبارک ۸ ہجری نوں رحمت عالم نال کئے جان والے (فتح مکہ تے) دس ہزار صحابہ وچ شامل سن تے قبیلہ بنی ظفر دا علم انھناں کول سی۔ آقائے کائنات دی ﷺ رحلت دے بعد حضرت قتادہ گیارہ سال زندہ رہے ابھناں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت دے آخری سال ۲۳ ہجری نوں وفات پائی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی وصال دے ویلے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ دی عمر تقریباً پینسٹھ (۶۵) سال سی۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کچھ عمر تے عبداللہ نام دے دو پتر چھڑے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۵..... حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ

حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ بن مظعون اوہناں صحابہ چوں سن جنھاں آغاز رسالت تے خفیہ دعوت تو حید دے پہلے تناں سالان اچ اپنے بھائیاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن مظعون، حضرت عبداللہ بن مظعون تے بھیجے سائب بن مظعون دے نال شرف اسلام قبول توں بہرہ ور ہوئے، قبول اسلام دے ویلے ابھناں (حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ) دی عمر مبارک ۱۹ یا ۲۰ سال دے قریب سی۔ ابھناں دا شمار السابقون الاولون دی جماعت وچ ہندا اے۔

نسب نام: قدامہ بن مظعون بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن نجح القرشی۔

حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ مظعون دی کثیت ابوعمریا ابوعمرو سی۔ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

دی بہن صفیہؓ بنت خطابؓ اسنہاں دی بیوی سن، تے ابھناں دی ہمیشہ حضرت زینبؓ بنت جحشؓ دے نکاح چ سن۔

اسلام قبول کرن دے بعد ابھناں نوں وی قریش مکہ دے ظلم داسا ہنا کرنا پیا۔ چھ بعد بعثت حضور ﷺ نے دوبارہ مسلمان ناں نوں جہش ول ہجرت کرن دا حکم دتا جدھے تے تقریباً ۸۰ توں زیادہ صحابہؓ تے اٹھارہ انیس صحابیاتؓ ہجرت کر کے جہش چلے گئے۔ جہاں وچ حضرت قدامہؓ بن مظعونؓ اسنہاں دے بھائی حضرت عثمانؓ تے بھتیجے سائب بن عثمانؓ وی شریک سن، ایہہ دوسری ہجرت حبشہ سی۔

کچھ سال جہش وچ گزارن دے بعد حضورؐ دی ہجرت مدینہ توں پہلے واپس مکہ آ گئے۔ ۱۳ بعثت نبیؐ رحمت نے اپنے اصحابؓ نوں مدینہ توں مکہ ہجرت کرن دی اجازت دتی۔ حضرت قدامہؓ نے ابھناں دے بھائیاں نوں مدینہ وچ رھن لئی زمین دے قطعات عطا کیتے۔

غزوات دی شروعات ہوئی تے حضرت قدامہؓ غزوہ بدر توں غزوہ تبوک تک تمام غزوات چ اپنے محبوب آقا ﷺ دے ہمراہ رہے۔ حضرت قدامہؓ نے حضرت علیؓ دے عہد خلافت وچ ۳۶ ہجری نوں وفات پائی ابھناں اپنے کچھ تن بیویاں تے اک ام ولد چھڈی۔

۱۔ صفیہ بنت خطاب (ابھناں چوں اک بیٹی رملہ پدا ہوئی)

۲۔ فاطمہ بنت ابی سفیان (ابھناں چوں اک لڑکی عائشہ پیدا ہوئی)

۳۔ ام ولد چوں اک لڑکی حفصہ پیدا ہوئی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۴..... حضرت قطبہ بن عامر انصاریؓ رضی اللہ عنہ

حضرت قطبہ بن عامرؓ تعلق قبیلہ خزرج دی شاخ بنو سلمہ نال سی۔

سلسلہ نسب:

قطبہ بن عامرؓ بن حذیفہ بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ

ابوزید ابھناں دی کثیت سی، حضرت قطبہؓ مدینہ دے اوھناں جانثاروں وچ شامل نیں جنہاں ۱۱، ۱۲ تے ۱۳ بعد بعثت مسلسل مکہ جا کے عقبہ دے مقام تے آقاؐ دی زیارت کیتی تے بیعت کیتی جس ویلے غزوات دا سلسلہ شروع ہو یا حضرت قطبہؓ غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک آپ ﷺ دے نال رہے۔ اسنہاں دے جوش ایمان دی ایہہ حالت سی کہ لڑائی دے دوران مسلماناں تے کافراں دے درمیان اک پتھر سٹیا تے کہیا۔ جھی تک ایہہ پتھر میدان چوں نہ دوڑیا میں اللہ دی میدان جنگ توں منہ نیں موڑا گاں جھی دیر تک جنگ جاری رہی حضرت قطبہؓ لڑ دے رہے جنگ دے دوران اسنہاں نے اک مشرک مالک بن عبد اللہ تمیمی نوں گرفتار کر لیا، غزوہ احد وچ حضرت قطبہ بن عامر نوں (۹) زخم آئے۔

فتح مکہ دے موقع تے ابھناں بنو سلمہ دا الم (جھنڈا) چٹکایا ہو یا سی۔ علمبرداری دا ایہہ اعزاز حضور ﷺ نے ابھناں نوں دتا سی۔

حضرت قطبہؓ بن عامر انصاریؓ نے حضرت عثمانؓ ذوالنورینؓ دے دور خلافت وچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۷..... حضرت قیس بن سُکن انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن سُکن انصاری رضی اللہ عنہ تعلق انصار دے معزز ترین خاندان بنی نجار نال سی۔

نسب نامہ:

قیس رضی اللہ عنہ بن سُکن بن قیس بن زعور ابن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

رمضان المبارک دوھجری پنج غزوہ بدر پنج شریک ہو کے داد شجاعت دے کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا عظیم مقام حاصل کر لیا۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت دے شروع ایچ جدوں او ہنا (حضرت عمر) اک لشکر عراق روانہ کیتا سی حضرت قیس رضی اللہ عنہ او ہدے ایچ شامل سن تے جس (پل) دی لڑائی ایچ شہید ہوئے سی ایھناں دی کوئی اولاد نئیں اسنھاں دا شمار او ہنا چار صحابہ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تے ایہہ خود یعنی حضرت ابو زید قیس بن سُکن) ایچ ہوندا اے جناں حضور ﷺ دے عہد رسالت ایچ قرآن مجید زبانی یاد کیتا یعنی حفظ کیتا سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۸..... حضرت قیس بن ابی صعصعہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت دا خاندانی تعلق قبیلہ خزرج دے خاندان بنی مازن بن نجار نال سی۔ ایسے لئی ایھناں نوں مازنی کہیا گیا اے۔

نسب نامہ:

قیس رضی اللہ عنہ بن صعصعہ عمرو بن زید بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن نجار ہجرت نبوی ﷺ توں پہلے شرف اسلام توں بہرہ دور ہوئے۔ انصار دے السابقین الاولین وچ شمار ہوئے۔ فیر اسنھاں نوں ایہہ سعادت دی حاصل اے سی ۱۳ بعد بعثت مدینے دی۔ ۴ عظیم ہستیاں ایچ شامل نیں جناں لکے جا کے بیعت عقبہ کبیرہ ایچ حصہ لیا تے ایھنا چوہتر ہستیاں نے حضور ﷺ سی تشریف لیاؤ اسی اپنی جاناں مال تے اولاد نال تہاؤی حمیت تے حفاظت کراں گے، (سبحان اللہ)

حضرت قیس رضی اللہ عنہ بڑے جوش تے جذبے والی شخصیت سن۔ غزوہ بدر الکبریٰ ایچ حضور ﷺ نے شامل ہو کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا اعزاز حاصل کرن والیاں وچ ایہہ خوش قسمت وی شامل نیں۔ غزوہ بدر دے بعد اھناں دے حالات معلوم نیں ہو سکے۔ لیکن اک رویت ایہہ وی ملی اے پئی اسنھاں بڑی لمبی عمر پائی سی تے ایھتوں اندازہ کیتا جاسکدا اے کہ ایھناں باقی غزویاں ایچ وی شمولیت اختیار کیتی ہووے گی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳۹..... حضرت قیس بن محسن زرقی رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن محسن رضی اللہ عنہ دا خاندانی تعلق خزرج دی شاخ بنی زریق نال سی۔

نسب نامہ:

قیس بن محسن بن غلد بن مخلد بن عامر بن زریق۔

حضرت قیس رضی اللہ عنہ بن ہجرت نبوہ قریبی زمانے اچ مسلمان ہوئے سی۔ جس ویلے حضور ﷺ نے غزوہ بدر داکم فرمایا حضرت قیس رضی اللہ عنہ آقا ﷺ دے نال سن ایس طرح غزوہ بدر اچ شریک ہو کے حضرت قیس بن محسن رضی اللہ عنہ نے بدری صحابی ہون دا بڑا ای عظیم مرتبہ حاصل کیتا۔

غزوہ بدر دے بعد اگلے سال ۳ ہجری نوں اینھاں غزوہ احد اچ وی حصہ لیا سی۔ لیکن ایدھے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۰..... حضرت قیس بن مخلد قازنی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ خزرج دے مایہ ناز خاندان مازن بن نجار چوں سن۔

نسب نامہ:

قیس بن محسن بن غلد بن مخلد بن ثعلبہ بن صحز بن حبیب بن حارث بن ثعلیہ بن مازن بن نجار
حضرت قیس بن مخلد مازنی انصاری رضی اللہ عنہ رمضان المبارک دو ہجری توں پہلے ای اسلام قبول کر چک سن۔ تے جدوں غزوہ بدر اکبری دا وقت آیا ایہہ حضور ﷺ دے ہمراہ کاب سن۔ اگلے سال تن ہجری نوں حضرت قیس بن مخلد مازنی انصاری غزوہ احد وچ وی شریک ہوئے تے ایسے غزوہ۔ اچ شہادت دا عظیم ترین مقام حاصل کر لیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۱..... سیدنا حضرت کعب بن جہاز بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ

ابن شہاب نے اوھناں صحابہ رضی اللہ عنہ دے نام جہڑے انصار دے خاندان کعب بن خزرج چوں غزوہ بدر اچ حضور ﷺ دے ہمراہ کاب سن اچ حضرت سیدنا کعب بن جہاز دا نام لکھیا اے تے دسیا اے کہ ایہہ قبیلہ غسان چوں سن مگر کعب بن خزرج دے حلیف سن۔
دارقطنی نے ابھناں دے والد دا نام رحمان لکھیا اے۔

اک روایت ایہہ ملدی اے کہ حضرت کعب بن جہاز غسانی نے بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج دے حلیف سن۔

اک ہور روایت دے مطابق حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن جہاز بنی طریق بن خزرج دے حلیف سن (واللہ اعلم) بہر حال ابھناں دا نسب نامہ۔

حضرت کعب بن جہاز بن ثعلبہ بن خرشہ بن عمرو بن سعد بن زبیان بن رشدان بن جہینہ۔

ابھناں دی زندگی دے باقی حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۲..... حضرت کعب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ قبیلہ خزرج دی معزز ترین شاخ بن نجار چوں سن۔

نسب نامہ:

کعب بن زید بن قیس بن مالک بن کعب بن حارثہ بن دینار بن نجار۔
حضرت کعب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی دے قریبی زمانے چ مسلمان ہوئے۔ غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ دا اعزاز حاصل کر چکے سن۔ صفر ۴ ہجری نوں حضور نبی اقدس ﷺ نے روایت مختلف ہون دے مطابق چالیس یا ستر صحابہ رضی اللہ عنہ اک

جماعت تبلیغ کرن لئی نجد روانہ کیتی جدھے وچ حضرت کعب بن زید وی شامل سن۔ بر معونہ دے کول بنو عامر بن سلیم تے کجھ دوسرے قبیلے دیاں لوکاں نیں اسنھاں نوں گھیر لیا صرف دو صحابیؓ بچ سکے، بقایا نوں بڑی سفاکی نال شہید کردتا۔

جہڑے دو صحابیؓ بچ گئے سن اوھناں چوں اک حضرت عمرو بن امیہ الضمیرؓ تے دوسرے حضرت کعب بن زید انصاریؓ سن۔ ایھناں دے بچ جان دی وجہ ایہہ سی کہ کافر اسنھاں نوں مردہ سمجھ کے چھڈ گئے سن حضرت کعبؓ بہت زیادہ زخمی ہو چکے سی تے لاشاں دے ڈھیر اچ پئے ہوئے بعد اچ حضرت کعبؓ بن زید کسے طریقے نال مدینہ منورہ پہنچ گئے کچھ دن علاج کرایا تے صحت یاب ہو گئے ایھناں دی شہادت بارے دو روایتاں نیں۔

۱۔ ۵ھ ہجری نوں غزوہ احزاب اچ حضرت کعب بن زیدؓ ضرار بن خطاب دے ہتھوں شہید ہوئے۔

۲۔ ابن اسحاق لکھدے نیں پی غزوہ خندق اچ دشمن ولوں آن والا اک تیر حضرت کعبؓ بن زید نوں لکیا جدھی وجہ توں حضرت کعبؓ بن زید انصاریؓ شہید ہو گئے، تے ایسے واقعے توں لوکاں دا زیادہ اتفاق اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۳..... حضرت ابوالیسر کعب بن عمرو ابوالیسر انصاریؓ

حضرت کعب بن عمرو انصاریؓ تعلق خزر ج دے خاندان بنو سلمہ نال سی۔ ابو یسر ایھناں دی کنیت سی، انصار دے السابقون الاولون چوں سن۔ ایھناں دی والدہ دانام نسبیہ بنت ازہری اوھناں دا تعلق وی بنو سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

کعب بن عمرو بن عباد بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ بن سعد بن علی بن

اسد بن سارودہ بن یزید بن شہم بن خزر ج۔

متبع اول حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ منور (یثرب) اچ آ کے توحید و رسالت دی دعوت دتی حضرت کعب بن عمروؓ نے اپنے قبیلے بنو سلمہ دے کچھ ہور نوجواناں سمیت بلاتامل اسلام قبول کر لیا، اوس ویلے ایھناں دی عمر اٹھارہ سال سی۔ اگلے سال کچھتر یا چوہتر دوسرے اہل حق نال ملے جا کے لیلۃ العقیہ اچ رحمت عالم دی بیعت توں مشرف ہوئے۔ ایہہ او اصحابؓ نے جنہاں حضور ﷺ نوں مدینے تشریف لیان دی دعوت دتی تے نالے عہد کیتا یا رسول اللہ ﷺ تسی مدینے تشریف لیاؤ اسیں اپنی جاناں مال تے اولاد نال تہاؤی حفاظت کراں گے ماشاء اللہ تے بیعت لیلۃ لعقبہ دے تقریباً چار مہیناں بعد آقا ﷺ ہجرت فرما کے مدینے آئے دنیا نے دیکھیا اوھناں اپنے قول دا پاس کیتا۔

رمضان المبارک ۲ھ ہجری بدر دے میدان اچ حق و باطل دا پہلا معرکہ جدھے وچ ہر صحابیؓ ہر مجاہد دیوانہ وار جوش و جذبے نال جان نثار کرن نوں تیار سی، حضرت کعب وی شامل ہوئے تے بدری صحابیؓ ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ ایھناں قریش مکہ دے علمبردار عزیز بن عمیر کوں علم کھو لیا (چھین لیا) مشرک رئیس منبہ بن حجاج نوں موت دے گھاٹ اتار دتا۔

اک روایت اچ آندا اے کہ حضرت عباسؓ حضور دے چچا کافراں ولوں غزوہ بدر اچ لڑن آئے سن ایھناں نوں حضرت کعبؓ نے گرفتار کر کے حضور ﷺ دے حضور پیش کردتا ایدھے تے حضور پریشان ہوئے کہ اک چھوٹے جئے قد والے آدمی نے عباسؓ جیسے ڈیل ڈول والے شخص نوں کنج گرفتار کر لیا چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عباس نوں گرفتار کرن لکیاں کسے فرشتے نے ابوالیسر دی مدد کیتی ہووے گی“۔ غزوہ بدر دے بعد حضرت کعبؓ نے دوسرے سارے غزویاں اچ اپنے آقا ﷺ دی ہر کامیابی کا شرف حاصل کیتا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نوں حضرت کعبؓ بہت پیار کردے سن آنحضور ﷺ دی رحلت دے بعد صرف حضرت علیؓ دے دور اچ نظر آئے، جنگ صفین تے دوسری

لڑائیاں وچ ایبھناں حضرت علی رضی اللہ عنہ و لوں حصہ لیا۔ مولا کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ دی شہادت دے بعد گوشہ نشینی فرما گئے۔ عمر چ حضرت ابولیسر ستر سال توں اوپر ہو چکے سن، اصحاب رضی اللہ عنہ بدر چوں ایہہ سب توں آخر وچ فوت ہوئے۔ اپنے بڑھاپے دے دنوں وچ خیر والا واقعہ سناندے سن تے نالے کہندے سن۔ مدینے وچ صرف میں ای رہ گیا واں جس نے رسول اللہ دافضان صحبت اٹھایا اے ایس توں پہلاں کہ میری زندگی دا چراغ گل ہو جاوے میرے توں جہڑا فائدہ لے سکدے او لے لو۔

۶ ہجری دے آخر تے ۷ ہجری دے شروع وچ رحمت عالم غزوہ خیبر لئی روانہ ہوئے خیبر دے یہودی قلعہ بند ہو گئے محاصرے دے دوران قلعے دے باہر وں بکریاں قلعے وچ داخل ہو رہیاں، سن حضور ﷺ دی خواہش تے حضرت کعبؓ نے خطرے دی پرواہ کربیاں بغیر دو بکریاں بانہواں وچ لے کے حضور ﷺ نوں پیش کیتاں، صحابہ رضی اللہ عنہ تے ایبھناں بکریاں نوں ذبح کر کے فوری گوشت کھایا تے حضور ﷺ دی خدمت وچ وی پیش کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۴..... حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن ابی خولی

بن عدی بن کعب دے حلیف سن۔ حضرت مالک بن ابی خولی رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر وچ حضور ﷺ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

نسب نامہ:

مالک بن ابی خولی بن عمرو بن خیشمہ بن الحارث بن معاویہ بن عوف بن سعید بن جعفی۔

حضرت مالک بن ابی خولی دی اولاد نہیں سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۵..... حضرت مالک بن دحشم رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن دحشم رضی اللہ عنہ دے متعلق بہت ساریاں روایتاں ملیاں نیں، جنہاں دے مطابق رمضان المبارک ۲ ہجری وچ جس ویلے حق تے باطل دا پہلا معرکہ بدر دے مقام تے ہو یا حضرت مالک بن دحشم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر وچ حصہ لے کے بہادری دے جو ہر دکھائے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۶..... حضرت مالک بن ربیعہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ خزرج دے خاندان بنی ساعدہ چوں سن

سلسلہ نسب:

مالک بن ربیعہ بن بدن بن عامر بن عوف بن حارثہ بن عمرو بن خزرج بن ساعدہ بن کعب بن خزرج اکبر۔

حضرت مالک بن ربیعہ دی کنیت اسد سی تے ایسے کنیت نال ایبھناں شہرت پائی۔ حضور اکرم ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلے مسلمان ہون دا شرف حاصل کیتا۔ ایبھناں دی تلوار سب توں پہلاں میدان بدر وچ چمکی اوس دے بعد احد خندق تے دوسرے سارے غزویاں وچ ایبھناں نوں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام دی ہمرکابی دا شرف حاصل رہیا۔

حضرت مالک بن ربیعہ پر ہر غزوے وچ اپنی جان تلی تے رکھ کے لڑے ایبھناں ۴۰ ہجری وچ سفر آخرت اختیار کیتا ایس ویلے حضرت مالک رضی اللہ عنہ دی عمر ماشاء اللہ اٹھتر (۷۸) برس سی۔ ایہہ آخری بدری صحابی سن جہڑے ایس دنیا توں رحلت فرما گئے۔ حضرت مالک بن ربیعہ دی رحلت توں پہلاں تمام بدری صحابی اک اک کر کے اپنے وقت دے

مطابق وفات پا چکے سن۔ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ دے دورِ خلافت اچ اہنناں دی نظروں ختم ہو گئی سی۔ اہنھاں اپنے کچھ چار بیٹے حمید، زبیر منذرتے حمزہ چھڈے۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۷..... حضرت مالک بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن عمرو السلمی داتعلق بنو حجر بن عیاذ بن یشکر بن عدوان نال سی۔ حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن عمرو السلمی داقبیلہ بنو ددان بن اسد تے بنو غنم عبد شمس داحلیف سی۔ حضرت مالک بن عمرو السلمی اپنے دو بھائیاں دے نال غزوہ بدر اچ شریک سن۔
حضرت مالک بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر اچ شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا رتبہ حاصل کیتا۔ حضرت مالک بن عمرو السلمی نے جنگِ یمامہ اچ شہادت حاصل کیتی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۸..... حضرت مالک بن مسعود رضی اللہ عنہ

نسب نامہ:

حضرت مالک بن مسعود بن البدن بن عامر بن عوف بن حارثہ بن عمرو بن خزرج بن ساعدة الانصاری الخزرجی الساعدی

حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن مسعود حضرت ابواسید ساعدی دے چچا زاد بھائی سن۔ حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر اچ حصّہ لے کے بدری صحابی ہون دا عظیم اعزاز حاصل کیتا غزوہ بدر دے مقام تے حق و باطل دا پہلا معرکہ سی۔ ایہہ ۲ ہجری رمضان المبارک نوں ہو یا سی۔ اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد برپا ہو یا حضرت مالک بن مسعود رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد اچ وی داؤدِ شجاعت پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴۹..... حضرت مالک بن نمیلہ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن ثابت المزنی دی والدہ دانا نام نمیلہ سی۔ ایہہ والدہ دے نام دی نسبت نال معروف و مشہور ہوئے۔ اہنھاں دا خاندان بنو معاویہ بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس دے حلیف سن۔

حضرت مالک حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ حضور ﷺ دے ہمرکاب سن۔ غزوہ بدر ۲ ہجری رمضان المبارک دے مہینے اچ بدر دے مقام تے ہو یا۔
اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد ہو یا حضرت مالک بن نمیلہ نے غزوہ احد اچ وی آقا علیہ الصلوٰۃ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

حضرت مالک بن نمیلہ نے غزوہ احد اچ شہادت دا عظیم رتبہ حاصل کیتا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۰..... حضرت مبشر بن الممذر الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت مبشر بن عبد الممذر داتعلق قبیلہ اوس دی شاخ بنو عمرو بن عوف نال سی۔ اہنھا دی والدہ دانا نام نسبیہ سی اوہنا داتعلق وی بنو عمرو بن عوف نال سی۔

نسب نامہ:

مبشر رضی اللہ عنہ بن عبد الممذر بن زبیر بن زید بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضرت مبشر رضی اللہ عنہ بن عبد الممذر دا خاندان قباء چ آباد سی، حضرت مبشر رضی اللہ عنہ بن عبد الممذر آقا ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلے مشرف بہ اسلام ہو چکے سن، حضور ﷺ ہجرت فرما کے جس ویلے قبا تشریف لیاے قبیلہ عمرو بن عوف نوں آقا علیہ الصلوٰۃ دی میزبانی دا

شرف حاصل ہو یا۔

مدینے پاک آمد دے چند ماہ بعد حضور ﷺ نے مہاجرین تے انصار دے درمیان مواخات قائم کر دیاں ہو یاں حضرت مبشر رضی اللہ عنہ نون حضرت عاقل بن ابی بکیر رضی اللہ عنہ دینی بھائی بنایا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری حق و باطل دا پہلا معرکہ غزوہ بدر اچ پیش آیا حضرت مبشر بن عبدالمند رنے ایس غزوے اچ جہڑی جاٹاری دا مظاہرہ کیتا آخر کار مشرک ابو ثور نے حضرت مبشر بن عبدالمند ر رضی اللہ عنہ نون شہید کیتا۔

نامور صحابی رضی اللہ عنہ حضرت ابولبابہ رفاعہ رضی اللہ عنہ حضرت مبشر رضی اللہ عنہ دے بھائی سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۱..... حضرت محرز بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محرز بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ دا تعلق نزر ج دی شاخ بنی نجار نال سی۔

نسب نامہ:

محرز رضی اللہ عنہ بن عامر بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار

حضرت محرز بن عامر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کر کے مسلمان ہو چکے سن۔ غزوہ بدر اچ او آقا دے نال سی۔ بڑے مخلص صحابی رسول ﷺ سن۔ ۳ ہجری نوں اوہنا غزوہ احد اچ شریک ہون دی حامی بھر لئی بالکل اوس ویلے جدوں حضور ﷺ غزوہ احد لئی مدینہ متورہ نوں روانہ ہون لگے۔ حضرت محرز فوت ہو گئے ایہہ صبح دا ویلا سی، حضور نے ابھناں نوں اوہناں مجاہداں وچ شامل کیتا اے جہڑے حقیقت وچ لڑائی اچ شامل سن۔

باقی زندگی بارے معلوم نہیں ہو سکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۲..... حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ (محرز بن فضلہ)

حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ اصل نام حضرت محرز بن فضلہ رضی اللہ عنہ سی۔ اخرم اسدی دے لقب نال پکارے جاندے سی، ابھناں دا بنواسد بن خزیمہ دے خاندان نال تعلق سی۔

نسب نامہ:

محرز بن فضلہ بن عبد اللہ بن مرہ بن کبیر بن غنم بن ددان بن اسد بن خزیمہ

۱۳ بعد بعثت حضور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نوں مدینہ متورہ ول ہجرت کرن دی اجازت دتی حضرت اخرم اسد رضی اللہ عنہ وی دوسرے صحابہ نال ہجرت کر کے مدینے آ گئے، فیہ جس ویلے حضور ﷺ خود ہجرت کر کے مدینے تشریف لیائے آپ نے مواخات قائم کرائی حضرت عمارہ بن حزم نجاری رضی اللہ عنہ نون ابھناں دا اسلامی بھائی بنایا۔

حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ شجاعت، بے خوفی تے جانبازی اچ اپنی مثال آپ سن۔ حضرت اخرم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر غزوہ احد تے غزوہ احزاب اچ شمولیت دا شرف حاصل کیتا۔

ربیع الاخر ۲ ہجری اچ عینہ بن حصین فزاری نے چالیس سواراں دے چتھے نال غابہ دی چراگاہ (جتھے حضور صلی اللہ علیہ الہ وسلم دی اونٹیناں چر دیاں سن تے چھاپہ مار کے اونٹیناں دے نگران نوں شہید کرن دے بعد دودھ دین والی اونٹیناں نوں ہانک کے لئے جارہے سن کہ اتفاق نال حضرت سلمیٰ بن الاکوع رضی اللہ عنہ تے حضرت رباع ادھر آ نکلے۔ اوہناں ایہہ حالت دیکھی حضرت سلمیٰ نے ڈاکوؤں دا چکھا کیتا تے حضرت رباع رضی اللہ عنہ نون حضور ﷺ نوں اطلاع دین لئی بھیج دتا حضور ﷺ نے حضرت اخرم اسدی، حضرت ابو قحادہ رضی اللہ عنہ تے حضرت مقدم بن الاسود نوں اک دوجے دے پچھے بھیج دتا۔ ابھناں دے موقعہ تے پہنچن تک حضرت سلمیٰ بن الاکوع نے اوہناں لٹیریاں دا پچھا جاری رکھیا، حضرت سلمیٰ بن الاکوع

ﷺ نے اپنے تیراں تے پتھراں نال لٹیریاں دا ناطقہ بند کیتی رکھیا۔ حضرت سلمیٰؓ بڑے نڈر تے تیر اندازی اچ کمال مہارت رکھدے سی۔ لٹیرے اونٹیاں چھڈ کے دوڑ گئے جہاں نوں حضرت سلمیٰؓ نے مدینے ول ہانک دتا پر خود اوہناں لٹیریاں دا پچھا جاری رکھیا۔ راہ وچ اپنے نیزے سُدے جان دے تے برق رفتاری نال پیدل دوڑ دے رہے۔ تیر چلانیاں ایہہ شعر پڑھدے

خذها وانا ابن الاكوع واليوم يوم الرضع

مطلب (ایہہ لے میں اکوع دا پتر آں تے اج دادن چھٹی دا دودھ یاد کران دادن اے) سخت لڑائی دادن اے عین چاشت دے ویلے دے بعد عینیہ بن بدر فزاری کچھ مسلح سواراں نال لٹیریاں دی مدد لی آ گیا اتھی دیر نوں سب توں اگے حضرت اخرم اسدیؓ حضرت ابو قتادہؓ تے اوہنا دے پچھے حضرت مقداد بن الاسود کنڈی وی حضرت سلمیٰ بن الاکوع دے قریب آ گئے۔ حضرت سلمیٰ بن الاکوعؓ نے حضرت اخرم اسدیؓ دے گھوڑے دی واگ پھڑ کے کہیا اخرم رک جاؤ آگے ودھے تے مینوں ڈر اے لٹیرے تہاڈے تے حملہ کر دین گے۔ حضرت اخرم نے کہیا اے سلمہؓ اگر توں یوم آخرت تے یقین رکھنا ایں تے سمجھنا ایں جت حق اے دزخ حق اے تے مینوں حق دی راہ وچ اپنی جان قربان کرن توں نہ روک۔ حضرت سلمیٰؓ نے گھوڑے دی واگ چھڈ دتی حضرت اخرمؓ گھوڑا دوڑاندے لٹیریاں ول ودھے سب توں پہلے فزایاں دا جنگجو عبدالرحمن عینیہؓ اسنھاں دے سامنے آیا حضرت اخرم اسدیؓ نے بھرپور وار کیتا وار توں عبدالرحمن تے بچ گیا لیکن اوہدا گھوڑا کٹ کے ڈگ پیا۔ عبدالرحمن سنجل کے حضرت اخرم اسدیؓ تے نیزہ سٹیا جہڑا حضرت اخرم اسدیؓ دے جگر دے آر پار ہو گیا۔ حضرت اخرم اسدیؓ شہید ہو گئے عین او سے ویلے حضرت ابو قتادہؓ آ پہنچے اوہنا نیزہ مار کے عبدالرحمن بن عینیہ نوں قتل کر کے حضرت اخرم اسدیؓ دا بدلہ لے لیا۔ شہادت دے ویلے حضرت اخرم اسدیؓ

دی عمر ۳۷ یا ۳۸ سال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۳..... حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن مسلمہؓ داتعلق بنو حارثہ نال سی، ایہہ قبیلہ بنو عبد الاشهل دے حلیف سن۔

ابھناں دی کنیت عبدالرحمن سی۔

نسب نامہ:

محمد بن مسلمہ بن خالد بن عدی بن مجدعہ بن حارثہ، بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس الانصاری اوسی، حارثی

حضرت محمد بن مسلمہؓ نے سوائے غزوہ تبوک دے سارے غزویاں اچ شرکت کیتی۔ ایہہ او عظیم ہستی نے جہاں کعب بن اشرف یہودی نوں قتل کیتا۔

بعض غزوات دے موقع تے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسنھاں نوں مدینے دی امارت سوچی۔ نبی ﷺ دی رحلت دے بعد حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت اچ ابھناں نوں جہینہ نامی قبیلے توں زکوٰۃ وصول کرن لئی مقرر کیتا سی۔ حضرت عثمانؓ دی شہادت دے بعد اُمت محمدیہ بجران دا شکار ہوئی تے ابھناں نے گوشہ نشینی اختیار کر لئی تے لکڑی دی تلوار سنجل لئی۔ کہندے سن مینوں نبی رحمت دو عالم ﷺ نے ایہو حکم دتا سی۔ فرماندے نے حضور ﷺ نے مینوں اک تلوار دے کفر مایا ایدھے نال مشرکاں نال جنگ کرو تے جدوں مسلماناں دے آپس اچ اختلافات پیدا ہو جاؤن ابھناں نوں پتھر مار کے توڑ دینا تے گھردی چٹائی بن جانا۔

حضرت محمد بن مسلمہؓ دارنگ سرخ و سفید، قد لمبا سردے وال اڑے ہوئے سی وفات دے ویلے ابھناں دی عمر ۷۷ برس سی ابھناں ۴۶ یا ۴۷ ہجری اچ وفات پائی،

ایبھناں پیچھے دس لڑکے تے ست لڑکیاں چھوڑیاں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۴..... حضرت مدح بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت مدح بن عمرو رضی اللہ عنہ تعلق بنو عدوان نال سی، ایہہ بنو عبدالمطلب دے حلیف سن۔ اک روایت اچ ایبھناں دانام مدلاج بن عمرو دی اے۔ حضرت مدح بن عمرو رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ نال تمام غزوات اچ ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔ اسنھاں دی وفات ۴۰ ہجری نوں ہوئی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۵..... حضرت مرشد بن ابی مرشد رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مرشد دانام کننازا الغنوی سی، ایبھناں تعلق غنی بن اعصر بن سعد بن قیس بن غیلان نال سی۔ ایبھناں دوواں باپ بیٹے نوں غزوہ بدر اچ شامل ہون دا اعزاز حاصل اے۔

ابو مرشد کنناز بن حسین تے ایبھناں دے بیٹے مرشد بن ابی مرشد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب دے حلیف سن۔

ہجرت نبوی دے بعد آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایبھناں نوں اوس بن صامت دا اسلامی بھائی بنایا۔ ایہہ بڑے مضبوط تے طاقتور سن حضور ﷺ دے مبارک حکم تے مسلمان قیدیاں نوں مکے چوں چک کے مدینے لے جان دے سن۔

ابن اسحاق لکھدے نیں کہ مرشد بن ابی مرشد اس دستہ فوج دے کمانڈر سن جنہوں حضور ﷺ نے رجب دی طرف بھیجیا سی، ایہہ واقع ۳ ہجری اچ پیش آیا، ایبھناں دے

بعد دے حالات نیں مل سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۶..... سیدنا حضرت مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ

حضرت مسطح رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو عبادہ یا ابو عبد اللہ سی۔

نسب نامہ:

مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب بن مناف بن قصی قرشی مطلبی، حضرت سیدنا مسطح بن اثاثہ دی والدہ دی کنیت ام مسطح سی ام مسطح ابو رہم بن مطلب بن عبد مناف دی بیٹی سی۔

حضرت مسطح رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت کیتی۔ ایبھناں دی واقعہ اقل نوں خواہ مخواہ ہوا دی سی۔ سزا دے طور تے ایبھناں نوں درے مارے گئے سن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایبھناں دی مالی امداد کر دے سن۔ اک روایت دے مابق ایبھناں دانام عوف تے ایبھناں دی بہن دانام ہندی، مسطح ایبھناں لقب سی، ایبھناں ۳۴ ہجری وچ ۵۶ (چھپن) سال دی عمر اچ وفات پائی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۷..... حضرت مسعود بن اوس بن زید رضی اللہ عنہ

حضرت مسعود بن اوس بن زید رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت کیتی۔

نسب نامہ:

حضرت مسعود بن اوس بن زید بن اصرام۔

مزید ابھناں دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۸..... حضرت مسعود بن خلدہ زرقی الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت مسعود بن خلدہ داتعلق خزرج دے خاندان زریق نال سی۔

نسب نامہ:

مسعود بن خلدہ (دوسری روایتاں دے مطابق خالد) بن عامر بن محمد بن زریق زرقی الانصاری۔

حضرت مسعود بن خلدہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر توں پہلے ای حضور ﷺ تے ایمان لے آئے سن۔ فیر جدوں غزوہ بدر ہو یا ابھناں حضور دی ہمرکابی داتشراف حاصل کر دیاں غزوہ بدر اچ شرکت کیتی تے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دا عظیم رتبہ حاصل کر لیا، ابھناں اگلے سال تن ہجری نوں غزوہ اُحد اچ دی شمولیت اختیار کیتی۔

اک روایت اچ لکھیا گیا اے پئی ابھناں غزوہ بدر معونہ جہڑا چار ہجری نوں ہو یا سی اوہ دے پنج حصہ لیا تے شہادت دارتبہ حاصل کیتا۔ اک ہور روایت دسدی اے پئی ابھناں غزوہ خیبر جہڑا محرم ۷ ہجری نوں پیش آیا، اوہ دے پنج حصہ لیا تے شہید ہو گئے، لیکن بہتر اللہ سوہنا ای جاندا اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵۹..... حضرت مسعود بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حضرت مسعود بن ربیعہ السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل نیں۔ ابھناں حضور ﷺ دے دار ارقم وچ منتقل ہون توں پہلا اسلام قبول کر لیا سی۔ حضور ﷺ نے اپنی ہجرت مدینہ دے بعد انصار تے مہاجرین اچ مواخات قائم کیتی تے حضرت مسعود بن ربیعہ ٹوں حضرت عبید بن تیہانؓ دا اسلامی بھائی بنادتا۔

نسب نامہ:

۱..... (ابو عمر دا بیان کردہ) مسعود بن ربیعہ بن عمرو بن سعد بن عبدالعزیٰ بن حمالہ بن غالب بن عازرہ بن ثعلج بن ہون بن خزیمہ بن مدرکہ۔
۲..... مسعود رضی اللہ عنہ بن عامر بن ربیعہ بن عمیر بن سعد بن عبدالعزیٰ بن محلم بن غالب بن عازرہ بن ثعلج بن ملح بن عون بن خزیمہ۔
۳ ہجری رمضان المبارک غزوہ بدر اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا ابھناں کوئی اولاد نیں چھڈی لا ولد سن سٹھ سال دی عمر اچ ۳۰ ہجری نوں وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۰..... حضرت مسعود بن سعد بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرت مسعود بن سعد بن قیس رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر تے غزوہ اُحد وچ حضور ﷺ دی ہمرکابی داتشراف حاصل کیتا ایہہ بدری صحابی نیں ایس تے سب داتفاق اے پر ابو عمر نے واقدی توں روایت کیتی اے کہ بقول عبداللہ بن محمد بن عمارہ حضرت مسعود رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر وچ شہید ہوئے ابو عامر نے اک ہو ر جگہ ابھناں دے تذکرے وچ لکھیا اے کہ حضرت مسعود

بن سعد بن قیس رضی اللہ عنہ نے بڑے معونہ دے حادثے اچ شہادت پائی۔ (واللہ اعلم)
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۱..... حضرت مالک بن امیہ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن امیہ بن عمرو اسلمی بنی اسد بن خزیمہ دے حلیفان اچ سن۔

رمضان المبارک ۲ ہجری نوں حق و باطل دے درمیان پہلا معرکہ بدر دے میدان اچ ہو یا حضرت مالک بن امیہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ ایدھے وچ حضور ﷺ دے ہمرکاب ہو کے لڑے۔ ایہناں ہوروی کئی غزویاں اچ حصہ لیا سی۔

نبی رحمت دے وصال دے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانان دے خلیفہ بنے ایہناں دے دور خلافت وچ فتنہ ارتداد نے جنم لیا ایہناں فتنیاں نوں ختم کرن لئی آپ ﷺ نے مختلف علاقوں وچ لشکر بھیجے حضرت مالک رضی اللہ عنہ یمامہ وچ شہید ہوئے جہڑا مسلمیمہ کڈ اب دی سرکوبی لئی بھیجا گیا سی۔ (واللہ اعلم)

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۲..... حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر بن ہاشم داتعلق بنو عبد الدار نال سن۔ ایہناں دی والدہ دانا مکناس بنت مالک سی۔

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ سارے مکہ وچ خوب رو بہیلا تے خوش پوش نوجوان سی، اوہنا جیہا سوہنا ہے ای نیں سی۔ ایہناں دے والدین بڑے امیر تے آسودہ حال سن اللہ تعالیٰ نے ایہناں نوں بڑیاں نعمتاں نال نوازیای سی، پراہمہ سارے بت پرست سن۔

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ اپنی جوانی اچ خوبصورت توں خوبصورت مہنگے توں مہنگے کپڑے زیب تن کر دے سن، تے خوشبو ایہو جی جدوں لا کے نکل دے سن گلیاں خوشبو نال مہک

اُٹھدیاں سن۔

جدوں سرور کائنات نے حق دی دعوت دا آغاز کیتا حضرت مصعب بن عمیر فوراً مسلمان ہو گئے، ایس ویلے مسلمان ہونا تے کلمہ پڑھنا اللہ اکبر مشرکاں تو حید دے شیدائیاں دا جینا مشکل کر رکھیا سی، حضرت مصعب بن عمیر وی اوہنا تمام مشکلاں توں گزرے جہڑے دوسرے صحابہ نوں پیش آیاں۔

ہجرت حبشہ دی اجازت ملن نال حضرت مصعب رضی اللہ عنہ وی بارہ مرداں تے چار خواتین نال حبش روانہ ہو گئے، ایہناں نوں ہالے حبش اچ گلیاں تن مہینے ای ہوئے سن کہ اک بے بنیاد خبر کہ قریش مکہ نے حضور دی مخالفت ختم کر دتی اے، مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر واپس ملے آگئے تے نصر بن الحارث بن کلدہ دی پناہ حاصل کیتی۔

قریش نے مسلمانان دا جینا مشکل کیتا ہو یا سی، حضور ﷺ دے حکم تے مزید ۸۰ توں زیادہ صحابہ تے انیس یا بیس صحابیات حبش ہجرت کر گئے حضرت مصعب بن عمیر اوہناں نال سن۔ حضرت مصعب آقا دو عالم ﷺ دی ہجرت مدینہ توں تن یا چار سال پہلے مدینے آ گئے، حضور دی خدمت کرن لگ پئے۔

۱۰ نبوت حج دے دنوں وچ مدینے دی چھ ہستیاں اسلام قبول کیتا سی۔ اگلے سال ۱۱ نبوت وچ بارہ مسلمان دس خزار جی تے دوا سی آپ دی زیارت کرن آپ دے کول حاضر ہوئے تے عرض کیتی یا رسول اللہ ﷺ تہا نوں التجا کرنے آں پی سانوں قرآن پڑھان لئی تے دین دیاں گلاں دن لئی کسے صحابی نوں ساڈے نال بھیج دو حضور نے ایس ضروری کم لئی حضرت مصعب بن عمیر نوں اسلام دادا دی اول بنا کے مدینے بھیجا۔

غزوہ بدر ۲ ہجری اچ حضرت مصعب بن عمیر وی ۳۱۳ صحابہ دی جماعت وچ شامل سن جنہاں اپنی استقامت عزیمت نے اخلاص و ایثار نال حضور ﷺ دا ساتھ دے کے بدری جمال ہون دارتبہ حاصل کیتا۔

۳ ہجری غزوہ احد وچ دشمنان دے اندر جا کے لڑے، جنگ وچ مسلماناں دے علمبردار سن، مشرکاں دے اک مشہور شہسوار ابن قیمہ نے تلوار مار کے حضرت مصعب بن رضی اللہ عنہ عمیر داسجا ہتھ شہید کیتا، انہاں علم دوسرے ہتھ اچ تھم لیا، ابن قیمہ نے دوسرے ہتھ وی شہید کر دتا حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے بانواں دا حلقہ بنا کے علم سینے نال لالیا، اوس بد بخت نے نیزہ مار کے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نوں شہید کر دتا۔

حضرت مصعب بن عمیر دی شادی مشہور صحابیہ حضرت حمہ بنت جحش نال ہوئی سی، جہاں چوں حضرت مصعب بن عمیر دی ایک بیٹی زینب سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۳..... حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ داتعلق انصار دے قبیلے خزرج دی اک شاخ اڈی بن سعد نال سی۔

نسب نام: معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس بن عائد بن عدی بن کعب، بن عمرو بن ادی بن سعد بن علی بن اسد بن سارۃ بن یزید بن حبشم بن خزرج اکبر۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جوانی اچ میثرب جا کے آن والے لوکاں توں سنیا سی کہ کئے وچ اک نبی مبعوث ہوئے نیں جہڑے شرک تے بُت پرستی دی مذمت کر دے نیں تے اک اللہ دی عبادت کرن لئی کہندے نیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نوں اللہ نے فطرت سلیم عطا کیتی سی۔ نبوت دے بارھویں سال جدوں حضرت معصب بن عمیر رضی اللہ عنہ اسلام دے داعی اوّل بن کے میثرب تشریف لیائے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اوہناں دی خدمت وچ حاضر ہو کے اسلام دی سعادت عظمیٰ توں بہرہ یاب ہوئے۔ اگلے سال ۱۳ نبوت وچ میثرب والے حج کرن گئے۔ (اسلام توں پہلے کافروں حج کر دے سن) اوہناں پنج سو بندیاں وچ پچھتر مسلمان

وی سن جہاں دایثربیاں نوں علم تئیں سی۔ مکے پہنچ کے اسنھا پچھتر صحابہ نے عقبہ دی گھاٹی وچ رات دے کسے پہر جا کے بیعت کیتی ایس طرح اسنھا بیعت عقبہ کبیرہ وچ حصہ لیا۔ جس ویلے غزوات شرع ہوئیاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر توں لے کے غزوہ تبوک تک ہر غزوے اچ حضورؐ داساتھ دتا ہر غزوے اچ بڑی بہادری تے جانفشانی نال لڑے۔

علامہ ابن سعد دسدے نیں کہ ۸ ہجری نوں فتح مکہ دے بعد حضورؐ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نوں مکہ دا امیر بنایا تے خود غزوہ حنین لئی روانہ ہوئے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکے والیاں نوں دین دے مسئلے دسدے تے قرآن دی تعلیم دیندے۔ حسنین توں فارغ ہو کے نبی اقدس نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نوں مدینے واپس بلا لیا تے حضرت عتاب رضی اللہ عنہ بن آسید نوں مکہ دا امیر بنایا۔ حضور ﷺ نے تبوک توں واپس آ کے اسنھاں (حضرت معاذ بن جبل) نوں یمن دا امیر بنایا۔

حضرت معاذؓ ہالی یمن اچ ای سن کہ حضورؐ دا وصال ہو گیا جدھے بارے آقا ﷺ نے اسنھاں نوں روانہ کر دیاں ویلے دس دتاسی تے حضرت معاذ بن جبل بڑے روئے سن۔ آپؐ دے وصال دے بعد حضرت معاذ واپس مدینے تشریف لے آئے۔ اٹھارہ ہجری اچ مصر عراق تے شام وچ طاعون دی بیماری پھیلی، اوس زمانے وچ حضرت معاذؓ شام دے سپہ سالار حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ نال شام وچ رہ رہے سن۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نوں ایس بیماری نے آلیا، اوہناں حضرت معاذؓ نوں سپہ سالار بنایا حضرت ابو عبیدہؓ دی نماز جنازہ پڑھان دے بعد دفن کر کے فارغ ہوئے تے حضرت معاذؓ دی شہادت والی انگلی تے پھوڑا نکلیا ایس توں پہلے اسنھاں دی بیوی تے بیٹے نوں وی ایہو بیماری لگی سی جس دے نال اوہ وفات پا گئے سن۔ (چونکہ حضور ﷺ نے ایس وبابارے دسیا سی کہ جہڑا ایدھے نال فوت ہوئے گا اوہ شہید ہوئے گا) تے ایسے بیماری نال حضرت معاذؓ

بن جبل رضی اللہ عنہ وی شہید ہو گئے شہادت دے ویلے اوہناں دی عمر صرف چھتیس سال سی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۴..... حضرت معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری رضی اللہ عنہ

واقدی دے مطابق حضرت معاذ بن حارث اوہناں اٹھ انصار وچ شامل نیں۔
جہاں مکے اچ نبی ﷺ تے ایمان لیاندا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ دی والدہ دانام عفرائی۔

والدہ دانسب نامہ:

عفرانہ بنت عبید بن ثعلبہ بن بنو غنیم بن مالک بن نجار۔

حضرت معاذ بن حارث دانسب نامہ: معاذ بن حارث بن رفاعہ بن حارث بن سواد
بن مالک بن غنیم بن مالک بن نجار۔

حضرت معاذ تے ابھناں دے دو بھائی حضرت عوفؓ تے حضرت معوذ غزوہ بدر اچ
موجود سن۔

حضور ﷺ ہجرت فرما کے جدوں مکے توں مدینے تشریف لیائے حضرت معاذ
رضی اللہ عنہ نوں حضرت معمر بن حارث انصاری دا اسلامی بھائی بنا دتا۔ غزوہ بدر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ
تے ابھناں دے بھائی حضرت معوذؓ نے دشمن اسلام دشمن حضور ابو جہل نوں قتل کیتا سی۔

حضرت معاذؓ (بن عفران) بن حارث فرماندے نیں جدوں مینوں موقع ملیا میدان بدر
اچ میں ابو جہل تے حملہ کر کے اوہدی ادھی (آدھی) پینڈل کٹ دتی سی ابو جہل دے بیٹے
عکرمہ نے میرے کندھے تے وار کیتا۔ جدھے نال میرا بازو کٹ کے لٹک گیا میں بازو
نوں پیر دے تھلے رکھ کے تلوار نال رجم توں وکھرا کر دتا کیونکہ ایدھے لٹکن نال مینوں تکلیف
ہورہی سی۔

اک روایت دے مطابق حضرت معاذ بن حارث غزوہ بدر اچ زخمی ہو کے مدینے

واپس آ گئے مدینے اچ اوہناں دا انتقال ہو یا (ابن مندہ) اک روایت ایہہ اے کہ حضرت
معاذ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ والنورین دے عہد تک زندہ رہے۔ بقول خلیفہ دے حضرت
معاذ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے دور خلافت تک زندہ رہے۔

پہلی روایت درست نیں واقدی دی روایت کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بن حارث جنگ
صفین اچ جہڑی حضرت علی رضی اللہ عنہ تے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے درمیان ہوئی سی حضرت علی
رضی اللہ عنہ ولوں حصہ لے رہے سن۔ ایس جنگ وچ شہید ہو گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۵..... حضرت معاذ بن عمرو بن جموح انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن زرج دے خاندان بنی سلمہ نال تعلق رکھدے سی۔

نسب نامہ:

معاذ بن عمرو بن جموح بن زید بن حرام بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ۔
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے قبیلے دے بت خانے دے متولی سن۔ اسلام قبول کرن دے
بعد رسول اللہ ﷺ نے اوہناں نوں جد بن قیس دی جگہ بن سلمہ داسردار بنایا وجہ ایہہ سی کہ
حضرت معاذ دے والد دی طبعی دریا دلی تے فیاضی سی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ۱۲ بعد بعثت شرف
اسلام تو بہرہ ور ہوئے تے ۱۳ بعد بعثت مدینے دے دوسرے مسلماناں نال جا کے بیعت
عقبہ کبیرہ وچ شریک ہوئے۔

۲ ہجری وچ غزوہ بدر الکبریٰ پیش آیا حضرت معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ بڑے جوش تے
جذبے نال ایس غزوے اچ شریک ہوئے۔

غزوہ بدر دے بعد ابھناں دانام کسے وی غزوے وچ نہیں آیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۶..... حضرت معاذ بن معص رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن معص رضی اللہ عنہ (ناعص) غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ موجود سن اک روایت دے مطابق حضرت معاذ بن معص غزوہ بدر دے معرکے اچ زخمی ہوئے تے کچھ عرصے بعد ایسے زخم نال وفات پائی۔

اک روایت دے مطابق اسنھاں نوں بر معوضہ دے موقع تے قتل کیتا گیا۔

ابن مندہ دے مطابق حضرت معاذ بن معص دوسرے صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم یعنی حضرت ابوقحادہ، حضرت ابوعباس، حضرت زرقی، حضرت ظہیر بن رافع، حضرت عباد بن بشر، حضرت سعد بن زید الاشہلی نے حضرت مقداد بن اسود دے نال حضور ﷺ دی اونٹیاں دی تلاش اچ نکلے جس ویلے عینیہ بن حصین نے چراگاہ تے چھاپہ مار کے اونٹیناں نوں ہانک کے لئے گئے سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۷..... حضرت معبد بن عباد رضی اللہ عنہ

حضرت معبد بن عباد دی کنیت ابوحمیضہ سی۔

نسب نامہ:

ابوحمیضہ معبد بن عباد بن قشیر بن قدم بن اسلم انصاری

حضرت معبد بن عباد بن قشیر بن قدم بن اسلم انصاری دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۸..... حضرت معبد بن قیس بن صخر رضی اللہ عنہ

حضرت معبد بن قیس رضی اللہ عنہ دا نام اک ہور روایت دے مطابق معبد بن وہب بن قیس بن صخر آیا اے۔

نسب نامہ:

معبد بن قیس بن صخر بن حرام بن ربیعہ بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت معبد بن قیس رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر اچ حضور ﷺ دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا غزوہ احد وچ وی حضور ﷺ دے نال موجود سن حضرت معبد بن قیس دے اک بھائی عبداللہ سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶۹..... حضرت معتب بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت معتب دا تعلق قبیلہ بلی نال سی ایہہ انصار دے قبیلہ اوس دی شاخ بنی ظفر دے حلیف سن ایہہ وجہ اے کہ اسنھاں نوں بلوی ظفیری تے انصاری کہیا جاند اے۔

نسب نامہ:

معتب بن عبید بن ایاس بن تیم بن شعبہ بن سعد بن قران بن بلی

مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن طارق دے اخیانی بھائی سن اوہناں دے نال ای اسنھاں ہجرت نبویؐ دے بعد اسلام قبول کر لیا (اخیانی بھائی مادر زاد) اسلام قبول کرن دے بعد سب توں پہلاں غزوہ بدر اچ شامل ہو کے بدری صحابی ہون والا زوال رتبہ حاصل کیتا۔ غزوہ احد اچ اسنھاں دی شمولیت دا ثبوت نیں ملیا۔

۳ ہجری دے آخر یا ۴ ہجری دے شروع اچ حضور ﷺ نے ۷۷ ست یا ۸۰ ادس صحابی

قبیلہ عضل وقارہ ول اسلام دی تبلیغ دین لئی بھیجے جنہاں وچ حضرت معتب بن عبد الانصاریؓ وی سن۔ رجب دے مقام تے قبیلہ ہذیل نے انہاں نوں گھیر لیا۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے اوہناں دامر دانہ وار مقابلہ کیتا لیکن حضرت خبیب بن عدیؓ تے زید بن الدثنہؓ دے سوا باقی سب نوں شہید کر دتا۔ اوہناں شہیداں وچ حضرت معتب بن عبید بن العتہؓ وی سن۔ جہڑے دو صحابی زندہ بچ گئے۔ اوہناں نوں ظالماں نیں گرفتار کر کے قریش مکہ دے ہتھ وچ دتا تے قریش مکہ نے کجھ دناں بعد انہاں نوں سولی تے چڑھا کے شہید کر دتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۰..... حضرت معتب بن قیشر انصاریؓ

حضرت معتب بن قیشر انصاریؓ دا تعلق قبیلہ اوس دے خاندان بنو ضبیعہ یا عمرو بن عوف نال سی۔

نسب نامہ:

معتب بن قیشر (باقی روایتاں دے مطابق بشیر) بن علیل بن زید بن عطف بن ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضرت معتبؓ حضورؐ دی مکے توں مدینے ہجرت توں پہلے حضورؐ تے ایمان لیا چکے سن۔ بیعت عقبہ کبیرہ وچ وی شرکت کر چکے سن۔ ہجرت نبویؐ دے بعد جہڑیاں غزوات شروع سوئیاں تے انہاں سب توں پہلے غزوہ بدر وچ حضورؐ نال شریک ہو کے بدری صحابی ہون دا عظیم اعزاز حاصل کیتا، فیرا گلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد وچ وی گئے بعد دے حالات نیں مل سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۱..... حضرت معتب بن عبید بن ایاسؓ

حضرت معتبؓ بن عبید بن ایاس البلوئی انصار دے قبیلے بنو ظفر دے حلیف سن، ابن اسحاق تے ابن عقبہ دے مطابق حضرت معتبؓ بن عبید غزوہ بدر وچ شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۲..... حضرت معتب بن حمراءؓ

حضرت معتب بن عوفؓ بن حمراء دی عرف ابن الحمرا سی۔ انہاں سید دو عالم ﷺ دے نال مدینے ہجرت فرمائی۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس ویلے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کرائی حضرت ثعلبہ بن حاطب الانصاریؓ نوں انہاں دا مواخاتی بھائی بنایا۔

نسب نامہ:

معتب بن عوف بن عامر بن فضل بن عقیف بن کلیب بن حبشیہ بن سلول بن کعب بن عمرو الخزاعی السلولی۔

حضرت معتبؓ دی کوئی اولاد نہیں سی۔ تے انہاں حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر وچ شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ حضرت معتبؓ نے ۷۸ سال دی عمر وچ ۵۷ ہجری نوں وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۳..... حضرت معقل بن منذر انصاریؓ

حضرت معقل بن منذرؓ بن منذرؓ اوہناں خوش نصیباں وچ شامل نے جہاں اسلام دے ابتدائی زمانے وچ اسلام قبول کرن دی سعادت حاصل کیتی۔ میرا مطلب السابقون الاولون

نیں اینہاں بیعت عقبہ اچ حصّہ لیا جدوں نبی رحمت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے غزوات دی شروعات کیتی اینہاں سب توں پہلاں غزوہ بدر اچ حصّہ لیا۔
نسب نامہ:

معقل بن منذر بن سرح بن خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمۃ الانصاری سلمی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۴..... حضرت معمر بن بن حارث معمر رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن حارث دی والدہ دانام قتیلہ بنت مظعون اخت عثمان بن مظعون سی۔ حضرت معمر رضی اللہ عنہ خطاب تے حاطب دے بھائی سن اینہاں دا تعلق السابقون الاولون دی جماعت نال اے حالاں حضور صلی اللہ والہ وسلم دار ارقم اچ تشریف نہیں سن لیاے۔ اینہا وی اوہناں تمام تکلیفاں تے دکھاں نوں برداشت کیتا جہڑے کفار مکہ مسلمان ہون والیاں تے کر رہے سن۔ آخر حضور ﷺ نے ہجرت مدینہ دی اجازت فرمائی حضرت معمر رضی اللہ عنہ بن حارث وی مدینے تشریف لے آئے۔ حضور ﷺ نے مدینے تشریف لیان دے کچھ مہینیاں بعد انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی، حضرت معاذ بن عفران نوں اینہاں دا اسلامی بھائی بنایا۔ ۲ ہجری غزوہ بدر اچ شریک ہوئے غزوہ بدر دے بعد جنہیں وی غزوے آئے حضرت معمر بن حارث اپنے آقا ﷺ دے ہمراہ رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۵..... حضرت معن بن عدی بلوی رضی اللہ عنہ

حضرت معن بن عدی رضی اللہ عنہ دا تعلق قبیلہ قضاعہ دے خاندان بلی نال سی۔ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ اینہاں دے بڑے بھائی سن جہڑے بنو عجلان دے سردار سن۔
نسب نامہ:

معن بن عدی بن الجعد بن عجلان بن حارثہ بن جعل، بن عمرو بن دوم بن زبیا بن ممیم بن ذہل بن بلی۔

حضرت معن بدی عدی زمانہ جہالت توں ای لکھنا پڑھنا جاندے سی۔ ۱۲ بعد بعثت حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ دی تبلیغی کوششاں دے نال اینہاں اسلام قبول کیتا سی۔ بیعت عقبہ کبیرہ دی سعادت وی حضرت معن بن عدی نوں حاصل سی۔
ہجرت نبوی ﷺ دے بعد حضور ﷺ نے جس ویلے مہاجرین تے انصار دے درمیان مواخات قائم کیتی اینہاں نوں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے بڑے بھائی حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ دا مواخاتی بھائی بنادتا۔ حضرت معن بن عدی غزوہ بدر، احد احزاب تے کئی دوسرے غزویاں اچ حضور ﷺ دے ہمراہ رہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ سارے عرب اچ فتنہ ارتداد دے شعلے بھڑک اٹھے سن۔ جہاں نوں ختم کرن لئی آپ نے مختلف علاقیاں وچ لشکر بھیجے اینہاں لشکراں چوں اک لشکر مسلمہ کذاب دی سرکوبی لئی گیا سی، جدھی قیادت حضرت خالد بن ولید نے کیتی۔ اینھوں یمامہ دی لڑائی کھپا جاندا اے، حضرت معن بن عدی ایس لشکر دا حصّہ سن، لڑائی دے دوران مرتداں دے اک گروہ نے حضرت معن بن عدی نوں گھیرے اچ لے کے حملہ کردتا ایس طرح حضرت معن ابن عدی زخماں نال چور چور ہو گئے تے اپنے رب حقیقی نوں جا ملے۔ اینہاں کچھ کوئی اولاد نہیں چھڈی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۶..... حضرت معوذ بن حارث رضی عنہما انصاری رضی اللہ عنہ

مدینے پاک دے تین انصاری جانثار جہاں سب توں پہلاں مکے دے نامی گرامی پرستان طاغوت نال برد آ زما ہون دا ارادہ کیتا۔

۱- حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ۲- حضرت معوذ رضی اللہ عنہ، ۳- حضرت عوف رضی اللہ عنہ۔
ایہہ تنوں سکے بھائی سن انہماں دے والد دانام حارث بن رفاعہ سی، جہڑے ہجرت نبویؐ توں پہلاں فوت ہو گئے سن۔ انہماں تناں بھائیاں دی والدہ محترمہ دانام عفراء بنت عبید بن بن ثعلبہ بن عبید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجاری انہماں بھائیاں دی والدہ نوں اللہ پاک نے ایمان دی دولت نال مالا مال کیتا سی۔ انہماں دے نام دی نسبت نال تینوں بھائی مشہور ہوئے۔

نسب نامہ:

(معوذ، معاذ، عوف) بن حارث بن رفاعہ بن حارث بن سواد بن مالک بن غنم بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج
ایس خاندان تے اللہ داکرم تے حضور ﷺ دی رحمت دیکھ کے تینوں بھائی غزوہ بدر ایچ حضور دے نال شریک ہوئے۔

غزوہ بدر ایچ جدوں عتبہ شیبہ تے ولید کافراں ولوں لڑن آئے اوہناں دے مقابلے لئی حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ بھیجے۔
عتبہ شیبہ تے ولید دے جہنم واصل ہون دے بعد عام لڑائی شروع ہوئی۔ حضرت معاذ تے حضرت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپس ایچ پکا ارادہ کر لیا کہ اسیں قریش دے سرکردہ لیڈر ابو جہل نوں قتل کراں گے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ دسدے نیں کہ میں میدان جنگ وچ کھڑا ساں

ایہہ دونوں بچے میرے سبے کھے پاسے کھڑے ہو گئے انہماں چوں اک نے کچھیا، بچا ابو جہل کتھے اے۔

میں اوہناں نوں کچھیا، جھنجھیا تینوں اوہدے نال کی کم اے۔

او بولیا میں سنیا اے کہ اوہ حضور ﷺ نوں گالیاں دیندا اے اللہ دی قسم مینوں اوہ مل جائے اوہنوں مار کے چھڈاں گا یا ایس کوشش ایچ اپنی جان قربان کر دیاں گیا دوسرے جوان نے وی ایہوای گل کیتی مینوں اوہناں دے ایس جذبے تے بڑی حیرت ہوئی اوہ سے ویلے میری نظر ابو جہل تے پئی۔ جہڑا کافراں دی صفایں ایچ چکر لارہیا سی میں فوراً اوہناں جو انناں نوں دسیا کہ اوہ دیکھو اوہ کھلوتا جے ابو جہل۔ فیر آسمان دی اکھ نے وی دیکھیا کہ دونوں بھائی اوس لعین تے باز دی طرح چھٹے تے آنا فانا ایہنوں خاک وچ لوٹا دیتا۔ فیر دونوں بھراواں آقا ﷺ دی خدمت ایچ حاصل ہو کے ابو جہل نوں قتل کرن دی خبر سنائی آقا نے کچھپیا کتھے ماریا اے عرض کیتی اسان دونوں نیں آپ نے انہماں دیاں تلواراں دیکھیاں جہاں تے خون دا اثر موجود سی۔

ابو جہل دے قتل دے بعد خاندان بنو نجار دا ایہہ جانثار دشمن دی صفایں ایچ گھس گیا بڑی جوانمردی نال لڑائی دے دوران اک مشرک ابو مسافع نے تک کے تلوار دا ایسا وار کیتا کہ حضرت معوذ بن عفرا شہید ہو گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۷..... حضرت معوذ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا معوذ بن عمرو بن الجوح بن یزید بن حرام انصاری سلمی حضرت موسیٰ بن عقبہ ابو معشر تے واقدی دے مطابق اپنے بھائی معاذ رضی اللہ عنہ دے نال غزوہ بدر اچ شریک سن ابو عمر لکھدے نیں کہ حضرت معوذ بن عمرو غزوہ احد اچ وی شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۸..... حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ دے مختلف روایاں دے مطابق ایہہ نام سامنے آئے نیں، مقداد رضی اللہ عنہ بن عمرو کنندی، مقداد بن اسود الکندی الحضرمی، مقداد بن الاسود قرشی الزہری۔

نسب نامہ:

مقداد بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ بن ثمامہ بن مطرود بن عمرو بن سعد البہرادی۔

البہرادی اسنھاں نوں ایس لئی کہندے نے کہ اسنھاں تے وڈھیاں دا آبائی وطن بہرہاسی۔ یا قبر حضرت مقداد بن عمرو دے قبیلے دا نام بہراء بن عمرو سی جہڑی قضاعہ دی شاخ سی۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ دے پیدا ہون توں پہلاں اسنھاں دے قبیلے دے اک بندے نیں کسے ہمسائے قبیلے دا بندہ قتل کر دتا سی۔ قصاص دین دے ڈرتوں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ دے والد عمرو بن ثعلبہ اپنا گھر بار چھڈ کے حضر موت (یمن) دے ضلع کندہ چلے گئے سن عمرو بن ثعلبہ یعنی حضرت مقداد دے والد نے بنو کندہ نال حلیفانہ تعلقات جوڑن دے بعد کندہ خاندان جہاں دی انتھے حکومت سی دی اک عورت نال شادی کر لئی سی۔ حضرت

مقداد بن عمرو دے خاتون دے لطن چوں نیں۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ عمرو اپنی جوانی وچ سن کہ بنو کندہ دے اک بڑے اثر و رسوخ والے آدمی ابی شمر بن حجر الکندی نال لڑھ پیے لڑائی دے دوران مقداد رضی اللہ عنہ نے تلوار مار کے ایس بندے نوں گھائل کر دتا تے اپنے خاندان سمیت مکے آ کے اسود بن عبد یغوث قرشی الزمری نال حلیفانہ تعلق بنائے، مکے وچ اسنھاں دا قیام ہالی تھوڑا ای سی کہ حضور ﷺ دی حق دعوت دی آواز اسنھاں سنی، اللہ تعالیٰ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بن عمرو نوں فطرت سعید عطا کیتی سی۔ بغیر ہچکچاہٹ دے حضور دے دست مبارک تے بیعت کر کے اسلام قبول کر کے السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل ہو گئے۔

اسلام قبول کرن دے بعد جہڑا دوسرے مسلماناں نال کافر ویہ بنائی بیٹھے سن، تے جہڑیاں اوہناں نوں تکلیفاں دیندے سی، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نوں وی برداشت کرنیاں پیاں۔

جدوں کافراں دیاں سختیاں حد توں ودھ گئیاں حبشہ ول ہجرت کر گئے، جہڑی مسلماناں دی دوسری ہجرت سی تے ایدھے وچ تراسی مہاجر سن جہاں وچ اسنھاں دا نام وی شامل اے۔ حبشہ وچ اک عرصہ غریب الوطنی گزارن دے بعد مکے تشریف لیائے۔ ایس ویلے مسلمان ہجرت کر کے مدینے جا رہے سن پر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ تے حضرت عتبہ بن غزوہ ان دی راہ اچ کچھ رکاوٹاں آرھیاں سن۔

سریہ رابغ، شوال یکم ہجری نوں دوسو کافراں دا اک جتھہ عکرمہ بن ابی جہل یا ابو سفیان دی قیادت اچ بڑے تجسس نال مدینے ول آریا سی۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ تے حضرت عتبہ بن غزوہ ان کسے بہانے ایدھے وچ شامل ہو گئے۔

جدوں آقا ﷺ نوں خبر ہوئی کہ کافراں دا جتھا آریا اے اوہناں حضرت عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ نوں اسنھاں دی سرکوبی واسطے مجاہدین دے کے بھیجے، ہر مشرک چکر لا کے

واپس چلے گئے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ تے حضرت عتبہ بن غزوہ انہاں چوں کسے طریقے نال علیحدہ ہو کر مدینے آ گئے۔

رمضان المبارک ۲ ہجری غزوہ بدر پیش آیا مسلماناں کول ایس ویلے صرف ستر اونٹ تے دو گھوڑے سی۔ اک تے حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سراقہ انصاری خزرجی تے دوجے تے حضرت مقداد بدر دے میدان وچ پہنچے۔ حضرت حارثہ بن سراقہ حوض چوں پانی پی رہے سن کہ اک کافر نے اوہناں نوں تیر مار کے شہید کر دتا ایہہ تیر حضرت حارثہ دے گلے اچ لگیا سی۔ حضرت مقداد بن عمرو تنہا شہسوار اسلام سن جہڑے اک سوزرہ پوش کفار دے مقابلے تے سن۔ مقداد گھڑ سواری، قدر اندازی نیزہ باری تے تیغ زنی دے ماہر سن، انہاں نوں اک ہزار شجاعان عرب دے برابر منیا جاندا سی، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے احد احزاب تے دوسرے کئی غزویاں اچ آقا ﷺ ہوی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نوں آقا ﷺ نے مدینہ منورہ دے محلے بنی عدیلہ اچ زمین عطا کیتی۔ بعد وچ انہاں مدینے توں تن میل دور جرف اچ جاگیر بنائی سی تے عمر دے آخر اچ او تھے رہن لگ پیئے سی۔ انہاں نوں استسقاء د امرض لگ گیا جدھے نال پیٹ معمول تو زیادہ ودھ گیا انہاں دے اک غلام نے جراحی دا عمل کیتا پر ٹھیک نہ ہو سکے آخر ۷۷ سال دی عمر اچ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ فوت ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہاں دی نماز جنازہ پڑھائی فیر ہزاراں صحابہ دی موجودگی اچ حضرت مقداد بن عمرو نوں جنت البقیع اچ دفن کرتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷۹..... حضرت ملیل بن وبرہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ملیل بن وبرہ رضی اللہ عنہ دا تعلق خزرج دے خاندان بنی عوف بن خزرج نال سی۔

- ۱- ملیل بن وبرہ بن عبد الکریم بن عجلان (ابن بندہ دے مطابق)
- ۲- ملیل رضی اللہ عنہ بن وبرہ خالد بن عجلان بن زید بن غنم بن سالم (حافظ ابن عبد البررح دے مطابق)

ایس گل تے سارے ای اتفاق کر دے نیں پئی حضرت ملیل بن وبرہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر اکبری اچ حضور ﷺ دے نال شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا تے اگلے ای سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد اچ شریک ہوئے باقی زندگی دے بارے معلوم نیں ہو سکيا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۰..... حضرت منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت منذر قبیلہ خزرج دے خاندان ساعدہ دے چشم و چراغ سن۔

نسب نامہ:

منذر بن عمرو بن حنیس بن حارثہ بن لوذ بن عبدود بن زید بن ثعلبہ خزرج بن ساعدہ بن کعب بن خزرج الاکبر۔

حضرت منذر رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت اچ عربی لکھنا پڑھنا جاندے سی۔ ۱۳ بعثت (نبوت) ملے جا کے بیعت عقبہ کبیر اچ شامل ہون دی سعادت حاصل کیتی۔ بیعت دے بعد سرور کائنات ﷺ نے شرکاء بیعت نوں فرمایا کہ تسی اپنے ۱۲ نقیب چن لو۔ لہذا اوہناں ۱۲ نقیب منتخب کر لئے جناں چوں ۹ نقیب خزرج تے ۳ نقیب قبیلہ اوس توں منتخب ہوئے، خزرجی نقیب

ایچ حضرت منذر رضی اللہ عنہ نون اپنے پھوپھی زاد بھائی طیب بن عمرو مواعاتی بھائی بنایا۔

غزوات دا آغاز ہو یاتے حضرت منذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر وچ بڑی بہادری دکھائی۔ غزوہ احد ایچ اسلامی لشکر دے میسرہ دے لیڈر بنائے۔ صفر ۴ ہجری نون ابو براء عامر بن مالک نجدی دی درخواست تے ۷۰ اصحاب دی جماعت نجد روانہ ہوئی سی ایس جماعت دے امیر حضرت منذر رضی اللہ عنہ سی۔ بر معونہ دے مقام تے اوہنا غداری کر کے رعل ذکوان تے بنی سلیم دے لوکان نون نال ملا کئے۔ حضرت منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن امیہ دے سوا سب نون شہید کردتا۔ نال ای حضرت منذر بن عمرو نون کہیا کہ جے تسی جانا چاہو تے تہا نون امان دتی جاسکدی اے پر حضرت منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اوہدی امان رد کر کے کہیا مینوں اوس جگہ لے چلو جتھے مسلمان شہید کیئے سی۔ اوس جگہ تے جا کے حضرت منذر نے اوہنا کافراں نون جہنم بھیج کے شہادت حاصل کیتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۱..... حضرت منذر بن قدامہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت منذر بن قدامہ بن حارث رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معر کے غزوہ بدر ایچ شامل سن، اینھیاں نون بدری صحابی ہون دی سعادت حاصل اے۔

نسبت نامہ:

مالک بن قدامہ بن عرفجہ (یا حارث) بن کعب بن الخطاط بن کعب بن حارث بن غنم بن السلم بن امراء القیس بن مالک بن اوس الانصاری الاوسی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۲..... حضرت منذر بن محمد انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت منذر بن محمد انصاری رضی اللہ عنہ واطلق قبیلہ مالک بن اوس نال سی۔

نسب نامہ:

منذر بن محمد بن عقبہ بن احمہ بن حلاج بن حریش بن نجیہ بن کلفہ بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس

حضرت منذر بن محمد رضی اللہ عنہ بہت ای نیک فطرت صحابی سن غزوہ بدر نون پہلے مسلمان ہو گئے سن تے جس ویلے آقائے کائنات نے غزوہ بدر ول جان دا ارادہ فرمایا حضرت منذر بن محمد وی دوسرے صحابہ دی طرح آپ دے نال سن۔ خوب بہادری نال لڑے دا دشجاعت دتی تے بدری صحابی ہون دا رتبہ حاصل کیتا۔ فیرا گلے سال تن ہجری نون غزوہ احد وچ شامل ہوئے، چار ہجری نون آنحضور ﷺ نے حضرت ابو براء عامر بن مالک عامری دی التجا تے صحابہ گرام دی اک جماعت تبلیغ کرن لئی نجد ول بھیجی۔ حضرت منذر بن محمد رضی اللہ عنہ وی ایس جماعت ایچ شامل ہوئے۔ بنی عامر دے مشرکاں نے غداری کیتی تے بر معونہ دے مقام دے مقام تے ایس نون گھیر کے شہید کردتا۔ صرف حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ بچ گئے۔ شہید ہون والے صحابہ وچ حضرت منذر بن محمد وی شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۳..... حضرت مہج بن صالح رضی اللہ عنہ

حضرت مہج بن صالح رضی اللہ عنہ یمن دے کسے گاؤں دے رہن والے سن، کسے وقت لٹیریاں اینھیاں دے گاؤں تے ڈاکہ ماریاتے حضرت مہج بن نوں پھر کے مکے لے آئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت مہج رضی اللہ عنہ نوں ڈاکوؤں توں خرید کے آزاد کردتا۔ اللہ رب العزت نے حضرت مہج رضی اللہ عنہ نوں بڑی اچھی فطرت سعید عطا کیتی سی، مکے اچ رہندیاں ہوياں جدوں اینھیاں دعوت توحید دی آواز سنی فوراً حضور دی خدمت اچ حاضر ہو کے اسلام قبول کر لیا۔

۱۳ بعد بعث سرور عالم نے صحابہؓ توں ہجرت مدینہ دی اجازت دی او سے ویلے حضرت مہج بن صالح رضی اللہ عنہ دوسرے صحابہؓ دے نال مل کے مدینے چلے گئے۔ اینھیاں دا شمار سابقین اسلام تے مہاجرین موالی بنو عدی اچ ہندا اے۔ ۲ ہجری بدر دے میدان وچ حق و باطل دا معرکہ اولین ہو یا حضرت مہج رضی اللہ عنہ نے میدان کارزار اچ اپنی صف توں آگے نکل کے مبارزت طلب کیتی دشمن ولوں قریش دا نامی جنگجو عار بن حضری مقابلے تے آیا حضرت مہج رضی اللہ عنہ بڑی بہادری نال لڑے آخر کار عامر بن حضری نے اینھیاں نوں شہید کردتا۔

اک روایت ایہہ وی اے کہ اینھیاں نوں اچانک کسے دشمن دا تیر لکھا جس دے نال ایہہ شہید ہوئے، بعض روایتاں وچ اینھیاں نوں غزوہ بدر دا سب توں پہلا شہید کہیا گیا اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۴..... حضرت نصر بن الحارث رضی اللہ عنہ

حضرت نصر بن الحارث دی کنیت ابو الحارث اے اک روایت اچ اینھیاں دا نام عبد رزاح آیا اے اک روایت اچ ابن عبد اللہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ اپنے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ دے نال سی لڑائی اچ خوب دا شجاعت دتی غازی بنے۔
نسب نامہ:

حضرت نصر بن حارث بن عبید بن رزاح بن کعب توں ظفر الانصاری اوی ظفر مرادیں (حضرت نصر رضی اللہ عنہ نے تمام مشاہدات اچ حضورؐ دے نال ہمراہی دا شرف حاصل کیتا آخر کار جنگ قادسیہ اچ شرکت کیتی تے شہادت دا عظیم رتبہ حاصل کیتا۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۵..... حضرت نعمان بن عبد عمر و انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن عبد عمر و انصاری رضی اللہ عنہ دا تعلق خزرج دی شاخ بنی نجار دے خاندان بنی دینار نال سی۔
نسب نامہ:

نعمان بن عبد عمر و بن مسعود بن عبد الاشہل بن حارث بن دینار بن نجار۔
حضرت نعمان بن عبد عمر و انصاری دے دوسرے بھائی ضحاک رضی اللہ عنہ بن عبد عمر و بن ایہہ دوویں بھائی غزوہ بدر توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن۔ اللہ رب العزت نے اینھیاں نوں فطرت سلیم عطا کیتی سی۔

رمضان المبارک دو ہجری نوں دوویں بھائی غزوہ بدر الکبریٰ اچ شریک ہوئے۔ غزوہ بدر اچ ای حضرت نعمان شہید ہوئے سن، اینھیاں نے کچھ کوئی اولاد نہیں سی چھڈی۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۶..... حضرت نعمان بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ والعلق قبیلہ خزرج دے خاندان مالک بن نجار نال سی۔

نسب نامہ:

نعمان بن عمرو بن رفاعہ بن سواد بن مالک بن غنم بن مالک بن نجار۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ دے بارے ابن اثیر نے دوسرے اہل سیر نے لکھیا اے کہ ایہہ سابقون اولین چوں سن۔ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ ۱۳ بعد بعثت بیعت عقبہ کبیرہ اچ دوسرے صحابہ نال شریک سن۔

ہجرت نبویؐ دے بعد غزوہ بدر الکبریٰ توں لے کے غزوہ تبوک تک تمام غزوات وچ حضور ﷺ دے نال شامل سن۔ اسنھاں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے دور حکومت وچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۷..... حضرت نعمان بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن عمرو اوہناں چند عظیم صحابہ اچ شامل نیں۔ جنہاں نوں السابقون الاولون دی جماعت اچ شامل ہون دارتبہ حاصل ہويا، دوسرے صحابہ نال بیعت عقبہ اچ شامل سن۔

نسب نامہ:

نعمان بن عمرو بن عبید بن وائلہ بن حارثہ بن ضبیحہ بن حرام بن جعل بن عمرو بن حبشم بن ودم بن ذبیان بن ہمیم بن ذیل بن ہنی بن بلی بن عمرو بن حاف بن قضاہ بلوی۔

اسنھاں دا خاندان انصار دا حلیف سی بعد اچ بنو معاویہ بن مالک بن عمرو بن عوف

دے حلیف ہو گئے۔

حضور نبی کریم رحمت اللعالمین ﷺ نے جدوں غزوات دا اعلان فرمایا، حضرت نعمان بن عمرو رضی اللہ عنہ حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شریک ہوئے۔

حضور نبی کریم ﷺ دی رحلت دے بعد سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ ارتداد عام دے دوران جنگ یمامہ اچ طلحہ دے ہتھوں شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸۸..... حضرت نعمان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ والعلق خزرج دے خاندان بنو قتل نال سی۔

نسب نامہ:

نعمان بن مالک بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بن رعد بن فہر بن ثعلبہ بن غنم بن عوف بن خزرج۔

۲ ہجری رمضان المبارک حق و باطل دا پہلا معرکہ بدر دے مقام تے لڑیا گیا۔ جنہوں غزوہ بدر دے نام توں یاد کیتا جاندا اے۔ حضرت نعمان بن مالکؓ جہڑے حضور نبی اطہر ﷺ دے بڑے مخلص جانثار صحابی سن اسنھاں نوں ایہہ سعادت حاصل ہوئی کہ بدری صحابی کہلائے۔

۳ ہجری جس ویلے نبیؐ محترم غزوہ احد لئی روانہ ہو رہے سن۔ حضرت نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ حضورؐ دے نال نال سن چلن توں پہلاں حضرت نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ دی بارگاہ اچ عرض کیتی۔ یا رسول اللہ! اللہ دی قسم میں جنت وچ ضرور داخل ہوواں گا۔

حضور ﷺ نے فرمایا اوہ کس طرح حضرت نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کیتی۔ ”میں گواہی دینا کہ اللہ دے سوا کوئی معبود نیں تے آپ ﷺ اللہ دے رسول نیں اور ایہہ

ہو یا جنہوں غزوہ بدر دے عظیم نام نال پکار یا جاندا۔ اے حضرت واقدؓ وی ۳۱۳ صحابہؓ اچ شامل ہو کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کر چکے نیں۔ غزوہ بدر دے بعد اسنھاں غزوہ احد، احزاب، فتح مکہ، حنین تے تبوک وغیرہ ساریاں غزویاں اچ شمولیت اختیار کیتی۔ علامہ ابن سعدی روایت دے مطابق حضرت واقد بن عبد اللہؓ نے حضرت عمر فاروقؓ دے دور خلافت اچ وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۲..... حضرت ودفعہ بن ایاسؓ

حضرت ودفعہ بن ایاس انصاریؓ نے غزوہ بدر توں لے کے آقا ﷺ دے نال ہر غزوے اچ ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔ غزوہ بدر اچ اسنھاں دے بھائی حضرت ربیعؓ تے حضرت عمروؓ شامل سن، حضرت ودفعہؓ نے جنگ یمامہ اچ شہادت پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۳..... حضرت ودیعہ بن عمرو بن جوادؓ

حضرت ودیعہ بن عمروؓ نے اوس ویلے اسلام قبول کیتا جدوں اسلام دی دعوت دتی گئی ایہہ اسلام دی تبلیغ دے شروع دا عرصہ سی۔ فیر جدوں غزوات دی ابتدا ہوئی۔ حضرت ودیعہؓ بن عمروؓ وی اوہناں ۳۱۳ جانثاراں اچ شامل ہو کئے جہڑے غزوہ بدر اچ اپنے آقا توں جان وارن لئی تیار ہوئے تے اپنے توں کئی گنا زیادہ طاقتور تے تعداد والے کافروں نے شکست دتی۔

حضرت ودیعہ بن عمروؓ تعلق بنو شامع نال سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۴..... حضرت ہلال بن المعلیٰؓ

حضرت ہلال بن المعلیٰؓ واقلق بنی حشم بن خزرج نال سی۔ غزوہ بدر اچ اپنے بھائی حضرت رافعؓ دے نال شریک ہوئے۔ ایسے غزوے اچ لڑ دیاں ہویاں اپنی جان اپنے آقا و مولا حضور ﷺ اقدس توں واردتی۔

نسب نامہ:

ہلال بن معلیٰ بن لوزان بن حارثہ بن زید بن ثعلبہ بن عدی بن مالک بن زید مناۃ بن حبیب بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن حشم بن خزرج انصاری خزرجی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۵..... حضرت ہلال بن امیہؓ

حضرت ہلال بن امیہؓ دی والدہ دا نام امیہ سی۔ امیہ ہدم دی بیٹی تے کلثوم بن ہدم دی بہن سی۔

حضرت ہلال بن امیہؓ اوہناں خوش نصیب صحابہؓ اچ شامل نیں جنہاں نوں السابقون الاولون دا اعزاز حاصل اے اسنھاں نے ای بنو واقف دے بت توڑے سی۔

نسب نامہ:

ہلال بن امیہ بن عامر بن قیس بن عبد العلم بن عامر بن کعب بن واقف بنی اقدس ﷺ نے جس ویلے غزوات دا حکم دتا حضرت ہلال بن امیہؓ نے حق و باطل دے پہلے معرکہ غزوہ بدر اچ شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز سمیٹیا۔ اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد اچ داو شجاعت دتی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۶..... حضرت یزید بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت یزید بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ داتعلق خزر ج دی شاخ حارث بن خزر ج نال سی۔

علامہ ابن اثیر دے مطابق اینھال دانسب نامہ۔

یزید بن حارث بن قیس بن مالک بن احمر بن حارثہ بن مالک الاغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزر ج بن حارث بن خزر ج اکبر۔

حضرت یزید رضی اللہ عنہ بن حارث داعر ف ابن فسم سی تے فسم اوہنادی امی جان دانام سی جہڑیاں بلقین دیاں رہن والیاں سن۔

حضرت یزید بن حارث رضی اللہ عنہ نے ہجرت نبوی دے اگے۔ کچھ ای اسلام قبول کر لیا سی۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے جدوں صحابہ رضی اللہ عنہ دے درمیان مواخات قائم فرمائی اینھال نوں حضرت ذوالشمالین رضی اللہ عنہ دواواخاتی بھائی بنایا سی۔

رمضان المبارک دوہجری نوں حضرت یزید بن حارث رضی اللہ عنہ غزوہ بدر اچ حصہ لین والے خوش نصیب تے عظیم صحابہ دی جماعت اچ شامل سن۔ بڑے جوش تے جذبہ نال لڑ کے جام شہادت پیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۷..... حضرت یزید بن قیش اسد رضی اللہ عنہ

حضرت یزید بن قیش داخاندانی تعلق بنواسد بن خزیمہ دی شاخ بنی غنم بن دودان نال سی۔

نسب نامہ:

یزید رضی اللہ عنہ بن قیش بن رساب بن بھر بن صبرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ

حضرت یزید بن قیش رضی اللہ عنہ مکہ وچ بنوامیہ دے حلیف سن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے بڑے قریبی رشتہ دار سن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے پھوپھی زاد بھائی حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اور حضرت ابواحمد بن جحش اینھال دے چچا زاد بھائی سی تے حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہ اینھال دی چچا زاد بہن سی۔

حضرت یزید بن قیش رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم دی مدینہ ہجرت توں پہلے اسلام قبول کر لیا سی۔ فیر اینھال وی ہجرت مدینہ اچ حصہ لیا۔

رمضان المبارک دوہجری نوں اینھال حضور صلی اللہ علیہ وسلم داساتھ دتا تے غزوہ بدر اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دارتبہ حاصل کر لیا۔ غزوہ بدر دے بعد اینھال دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۸..... حضرت یزید بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت یزید بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ قبیلہ خزر ج دی شاخ بنی سلمہ چوں سن۔

نسب نامہ: یزید بن عامر بن حدیدہ بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری حضرت یزید بن عامر دی کنیت ابوالمنذر سی۔ اینھال رمضان المبارک ۲ ہجری نوں غزوہ بدر الکبریٰ اچ شریک ہو کے بدری صحابی ہون دارتبہ حاصل کیتا۔ ایدھے بعد غزوہ احد وچ وی رحمت عالم دے ہمرکاب سن۔ بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹۹..... حضرت یزید بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت یزید بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ، داخانانی تعلق خزر ج دے خاندان بنو سلمہ نال سی۔

نسب نامہ:

یزید بن منذر بن سرج بن خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ۔

حضرت یزید بن منذر ہجرت نبویؐ توں پہلے اسلام قبول کر چکے سن۔ پھر ۱۳ بعد بعثت حج دے موسم وچ مدینے دے چوتھں صحابہؓ دے نال مکے گئے جتھے اسنھاں بعثت لیلۃ لعقبہ (عقبہ کبیرہ) ایچ حصہ لیا۔ فیر ایس عہد نال مدینے واپس آئے کہ اسی سارے اپنی جاناں مال تے اولاد نال حضور ﷺ دی حفاظت کراں گے۔ سرور عالم ﷺ نے جس ویلے مکے توں مدینے ول ہجرت فرمائی تے حضرت یزید بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ نے وی دوسرے مدنی اہل ایمان نال حضور دا والہانہ استقبال کیتا۔

کچھ عرصے بعد حضور ﷺ نے مہاجر اں تے انصار دے درمیان مواخات قائم فرمائی حضرت یزید بن منذر رضی اللہ عنہ نوں حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ دا مواخاتی دینی بھائی بنایا۔ رمضان المبارک دوھجری نوں اسنھاں وی آقا علیہ السلام دے حکم تے غزوہ بدر ایچ حصہ لے کے بدری صحابی رضی اللہ عنہ ہون دارتبہ حاصل کیتا۔ اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد ایچ حصہ لیا ایدھے بعد اوہنا دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اوہناں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین دے حالات زندگی
جہڑے اپنی کنیت دے نال مشہور سن

۳۰۰..... حضرت ابو الاعدور الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابو الاعدور بن ظالم دامصل نام کعب بن حارث سی۔

نسب نامہ:

ابو الاعدور بن ظالم بن عبس بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار

انصاری خزرجی

حضرت ابو الاعدور بن ظالم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر تے غزوہ احد اچ حضور ﷺ دی ہمرکابی
دا شرف حاصل کر دیاں ہوئیاں دونان غزویاں اچ بہادری نال شرکت کر کے اپنے محبوب
آقادی محبت دا ثبوت دتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۱..... حضرت ابو حذیفہ انصاری رضی اللہ عنہ

واقدی لکھدے نیں کہ بدری صحابہ اچ کسے شخص دی کثیت ابو حذیفہ نیں سی بلکہ ابو حذیفہ
سی۔ نام مالک بن عمرو بن کلفہ بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف سی۔ ابراہیم بن سعد نے ابن اسحاق
توں روایت کیتی اے کہ ایہہ ابو حذیفہ (بہ با) ثعلبہ بن عمرو بن عوف سن جہڑے غزوہ بدر اچ
شامل ہوئے، فیہ اسنھاں غزوہ احد اچ شرکت کرن دا اعزاز حاصل کیتا۔

موسیٰ بن عقبہ نے ابن شہاب توں روایت کیتی اے کہ غزوہ بدر اچ شریک ہون
والے ابو حذیفہ (بہ نون) بن عمرو بن ثابت سن۔

ابن ہشام نے اسنھاں نوں ابو حذیفہ لکھیا اے تے اسنھاں دا نسب نامہ ایہہ دسیا اے۔
ابو حذیفہ بن ثابت بن نعمان بن امیہ بن امراء القیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف تے نالے ایہہ
وی لکھیا اے کہ حضرت ابو حذیفہ ابواصباح دے بھائی سن۔

موسیٰ نے کدھرے اسنھاں دی کثیت ابو حذیفہ تے کدھرے ابو حذیفہ لکھی اے ابن اسحاق
نے روایت اچ لکھیا اے کہ اسنھاں دی کثیت ابو حذیفہ سی تے اسنھاں غزوہ بدر دے علاوہ
غزوہ احد اچ وی شرکت کیتی سی۔

ابن اسحاق دی روایت دے مطابق ای اسنھاں نوں حضرت ابو حذیفہ انصاری لکھیا گیا
اے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۲..... حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو حذیفہ فضلاء صحابہ چوں سن، جہڑے شرف فضل دے حامل سن۔ نبی
رحمت ﷺ دے دار ارقم اچ داخل ہون توں پہلے مسلمان ہو چکے سن۔ کفار مکہ دی چیرہ
دستیاں توں تنگ آ کے حضور ﷺ دے کہن تے حبشہ ہجرت کر گئے سن فیرواپس مکے آئے
مکے آن تے دوبارہ کفار مکہ نے ظلم و بربریت دتی انتہا کر دی حضرت ابو حذیفہ مکے توں
مدینہ شریف تشریف لے گئے۔

حضور ﷺ ہجرت فرما کے مدینہ منورہ تشریف لیاے تے آپ نے مواخات قائم
کیتی۔ حضرت عباد بن بشرون حضرت ابو حذیفہ دا اسلامی بھائی بنایا۔

نسب نامہ:

حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف قرشی غنمی۔

حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دی بیوی سہلہ دختر سمیل بن عمرو دی ہجرت حبشہ
اچ اسنھاں دے نال سن حبشہ اچ اسنھاں دنوں اللہ رب العزت نے خوبصورت بیٹی نال
نوازیا۔

آقا علیہ السلام نے جدوں غزوات دا آغاز فرمایا حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر

توں لے کے آخری غزوہ تک آقا دے ہمرکاب رہے۔ آخر ترپن یا چوں برس دی عمر اچ جنگِ یمامہ اچ شہید ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۳..... حضرت ابو الحمراء مولیٰ آل عفراء رضی اللہ عنہ

حضرت ابو الحمراء آل عفراء رضی اللہ عنہ دانا نام اک روایت اچ حارث بن رفاعہ آیا اے۔ عبید اللہ بن احمد نے باستادہ یونس توں اوہناں ابن اسحاق توں بہ سلسلہ شرکائے غزوہ بدر انصار توں تے ابو الحمراء مولیٰ حارث بن عفراء دا ذکر کیتا اے۔ اینھاں لکھیا اے کہ حضرت ابو الحمراء غزوہ احد وچ وی شامل سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۴..... حضرت ابو خزیمہ بن اوس رضی اللہ عنہ

حضرت ابو خزیمہ رضی اللہ عنہ مسعود بن اوس ابو محمد دے بھائی سن ابن اسحاق نے اینھاں دا ذکر بہ سلسلہ شہدائے بدر اچ کیتا اے۔

ابو عمر دے مطابق نسب نامہ: ابو خزیمہ بن اوس بن احرام از بنو زید بن ثعلبہ ابن اسحاق دے مطابق نسب نامہ اچ زید بن ثعلبہ لکھیا اے ابن ہشام دے مطابق نسب نامہ: ابو خزیمہ بن اوس بن حرم بن زید بن ثعلبہ۔

حضرت ابو خزیمہ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ فوت

ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۵..... حضرت ابوسبرہ بن ابی رہم رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسبرہ بن ابی رہم اوہناں خوش نصیب تے جاثناں صحاباں چوں میں جنہاں اسلام دے ابتدائی زمانے اچ اسلام قبول کیتا۔ ایہہ او وقت سی کہ اسلام قبول کرنا مشکلات نوں دعوت دینا سی کفار مکہ طرح طرح دیاں اذیتاں دیندے سن۔ کافراں دی تکلیفاں توں بچن لئی حضور ﷺ نے صحابہ نوں ہجرت کرن دی اجازت مرحمت فرمائی۔ حضرت ابو سبرہ نے دوواں ہجرتاں اچ شرکت فرمائی۔ جس ویلے آقا ﷺ مکے توں ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لیائے اوہناں حضرت ابوسبرہ رضی اللہ عنہ نوں حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد دا اسلامی بھائی بنایا۔

نسب نامہ:

ابوسبرہ بن ابورہم بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی القرشی عامری۔

نبی رحمت ﷺ نے جدوں غزوات دا اعلان فرمایا حضرت ابوسبرہ رضی اللہ عنہ تمام غزوات اچ شریک رہے۔ حضرت ابوسبرہ رضی اللہ عنہ آقائے جہاں ﷺ دی رحلت دے بعد مکہ معظمہ منتقل ہو گئے تے حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ فوت ہوئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۶..... حضرت ابوسنان اسدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسنان اسدی رضی اللہ عنہ دانا نام و نسب بن عبد اللہ اک روایت دے مطابق حضرت ابوسنان دانا نسب نامہ ایہہ اے۔

وہب بن محسن بن حرثان بن قیس بن لیہ بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ۔
اگر انہما دانا نام وہب بن محسن بن حرثان اے تے فیر ایہہ حضرت عکاشہ بن محسن دے بھائی نے۔

حضرت ابوسنان غزوہ بدر اچ آقا ﷺ دے ہمراکاب سن۔ اک روایت دے مطابق حضرت ابوسنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۵ ہجری نوں وفات پائی وفات دے وقت انہما دی عمر چالیس سال سی۔ شعی وزر بن جیش دی روایت دے مطابق انہما اپنے والد توں وی پہلاں بیعت کیتی سی۔ تمام صحابہ توں پہلاں حضرت ابوسنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت رضوان کیتی سی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۷..... حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ داتعلق بنو مالک بن نجار نال سی۔

نسب نامہ:

ابوشیخ بن ابو ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زید منہ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار۔

حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ نے حق و باطل دے پہلے معرکے غزوہ بدر اچ شرکت کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل کیتا۔ انہما دے بعد دے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۸..... حضرت ابو الضیاح بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضرت ابو الضیاح رضی اللہ عنہ اک روایت اچ انہما دانا نام نعمان رضی اللہ عنہ تے دوسری روایت اچ عمیر بن ثابت بن نعمان بن امیہ بن امراء القیس (البرک) بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس آیا اے۔ ایسے طرح اک ہور روایت اچ نعمان بن ثابت بن نعمان بن ثابت بن امراء القیس آیا اے۔

ایہہ اپنی کثیت ابو الضیاح توں مشہور ہوئے۔ حضرت ابو الضیاح بن ثابت رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر غزوہ احد، غزوہ خندق اچ حصہ لیا۔ فیر مقام حدیبیہ تے جتھے صلح حدیبیہ ہوئی سی حضور رضی اللہ عنہ دے کول موجود سن۔ دسیا جاندا اے کہ معرکہ خیبر اچ شہید ہوئے۔ ایک یہودی نے انہما دے سرتے وار کیتا جدھے نال حضرت ابو الضیاح داسر پھٹ گیا ایسے زخم دے صدمے نال وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰۹..... حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ داصلی نام حضرت سلیم سی پر ایہہ اپنی کثیت ابو کبشہ نال مشہور ہوئے۔ حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ دے نسب بارے معلوم نہیں ہو سکیا، بلکہ مختلف روایتاں دے مطابق کچھ نے لکھیا اے کہ انہما داتعلق یمن دے قبیلے دوس نال سی۔ بعض دے مطابق انہما داتعلق فارس (موجودہ ایران) نال سی تے کچھ ایہہ دسدے نیں کہ حضرت ابو کبشہ مکے وچ پیدا ہوئے تے غلاماں دی اولاد چوں سن۔ پر انہما دی سب توں اعلیٰ پہچان ایہہ اے کہ حضرت کبشہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ دے غلام سن ایس توں ودھ کے سعادت ہوا یں سکدی۔

حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ نے دعوت حق دے شروع ایچ ای اسلام قبول کر لیا۔ جس ویلے اسنھاں اسلام قبول کیتا اسنھاں دے غیر مسلم مالک نے اسنھاں تے ظلم و ستم دی حد کردتی اک عرصے تک ایہہ مشرکاں دیاں سختیاں برداشت کردے رہے آخر اوہ دن وی آ گیا کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ نوں مدینے ہجرت کرن دی اجازت دے دتی۔ حضرت ابو کبشہؓ وی دوسرے صحابہؓ دے نال مدینے تشریف لے گئے۔ جتھے حضرت کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ نے اسنھاں نوں اپنا مہمان بنایا۔ بعد ایچ اوہ سارے صحابہؓ جہڑے بے خانماں سن مفلوک الحال سن دے لئی مقام صفہ نوں ٹھہرن دی جگہ قرار دتا۔ ایہہ سارے صحابہؓ رات دن قرآن کریم دی تعلیم حاصل کردے عبادت کردے۔

جدوں جہاد دا ویلا آندھا میدان جنگ ایچ چلے جان دے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسنھاں نوں مختلف علاقیاں وچ دین تے قرآن دی تعلیم دین لئی بھیج دیندے۔ آخر رمضان المبارک ۲ ہجری ایچ بدر دے مقام تے حق و باطل دا پہلا معرکہ ہویا ایس معرکے ایچ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے جہڑے ۳۱۳ صحابہؓ نے حصہ لیا اوہناں وچ حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ وی شامل سن اسنھاں نوں وی بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل اے۔ غزوہ بدر دے بعد غزوہ احد تے عہد رسالت دے سارے غزوات ایچ شرکت کیتی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دی رحلت دے بعد حضرت ابو کبشہؓ زیادہ دیر زندہ نہ رہے۔ اسنھاں ۲ جمادی الآخر ۱۳ ہجری نوں وفات پائی ایسے رات مغرب تے عشاء دے دوران حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وفات پائی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۰..... حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ دا اصل نام کناز سی۔ مشہور بدری صحابی حضرت مرثد رضی اللہ عنہ (جہڑے رجب ایچ شہید ہوئے) اسنھاں دے پُتر سن۔ اوہناں دے نام دی نسبت توں اسنھاں دی کنیت ابو مرثد سی۔ علامہ ابن سعد دے مطابق اسنھاں دا۔

۱۔ سلسلہ نسبت کناز (ابو مرثد) بن حصین بن یربوع بن جبہ بن سعد بن طریق بن خرشہ بن عبید بن سعد بن عوف بن کعب بن جلال بن غنم بن یحییٰ بن یعصر بن سعد بن قیس بن عیلان بن مضر

علامہ ابن ایثر دے مطابق نسب نامہ۔

کناز (ابو مرثد) بن حصین بن یربوع بن ظریف بن خرشہ بن عبید بن سعد بن عوف بن کعب بن جلال بن غنم بن غنی بن اعصر بن سعد بن قیس عیلان بن مضر۔

اسلام قبول کرن دے بعد مسلماناں نوں پریشان حال ویکھ کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ نوں ہجرت دی اجازت دتی، حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ وی مدینے چلے گئے۔ اسنھاں دے بیٹے حضرت مرثد وی اسنھاں دے نال سن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جدوں مدینے تشریف لیائے انصارتے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی۔ حضرت مرثد رضی اللہ عنہ دی حضرت اوس بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ نال مواخات کرائی۔

۲ ہجری ایچ جدوں غزوات شروع ہوئیاں حضرت مرثد رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر توں غزوہ تبوک تک آقادی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا۔

حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دے عہد خلافت ایچ ۱۲ ہجری نوں وفات پائی۔ رحلت دے ویلے اسنھاں دی عمر چھیا سٹھ سال سی۔ اسنھاں دے اک بیٹے حضرت مرثدؓ نے غزوہ بدر ایچ حصہ لیا تے حضرت انسؓ نے وی آقاؐ دے عہد رسالت

اچ کچھ غزویاں وچ شرکت کیتی۔ حضرت مرشد رضی اللہ عنہ دے بیٹے (ابو مرشد دے پوتے) حضرت انیس رضی اللہ عنہ وی صحابی نیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۱..... حضرت ابوالہیشم مالک بن تیہان رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالہیشم رضی اللہ عنہ نے اسلام دے ابتدائی عرصے اچ اسلام قبول کر لیا سی۔ باقی صحابہ رضوان اللہ اجمعین دے نال حضرت ابوالہیشم رضی اللہ عنہ وی بیعت عقبہ اچ موجود سن۔

نسب نامہ:

حضرت ابوالہیشم رضی اللہ عنہ مالک بن تیہان بن مالک بن عتیک بن عمر بن عبدالاعلم بن عامر بن زعور ابن حبشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس انصاری
حضرت ابوالہیشم رضی اللہ عنہ سارے غزوات اچ آقائے رحمت دے نال سن۔ جنگ صفین
اچ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے لشکر اچ سن تے ایسے معرکے یعنی جنگ صفین اچ ای جام شہادت
نوش کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۲..... حضرت ابو بردہ ہانی بن نیار انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت ہانی بن نیار رضی اللہ عنہ و اعلق قبیلہ بلی نال سی جہڑا قبیلہ اوس دے خاندان بنو
حارثہ دا حلیف سی۔ حضرت ہانی دی کثیت ابو بردہ سی تے ایسے کثیت نال ایہہ مشہور ہو
گئے۔

نسب نامہ:

ابو بردہ ہانی بن نیار بن عمرو بن عبید بن کلاب بن دھان بن غنم بن و بیان بن ہمیم بن

کابل بن ذہل بن بلی۔

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر رضی اللہ عنہ دی دعوت اسلام تے اینھاں اسلام قبول کیتا سی۔
۱۳ بعد بعثت اچ ستر توں کچھ زیادہ افراد دے نال جا کے مکہ مکرمہ اچ رحمت عالم دی
زیارت کیتی تے نال ای بیعت کرن دا شرف حاصل کر لیا، ایس طرح السابقون الاولون
دی عظیم جماعت دے فرد بن گئے۔

آقائے رحمت ہجرت کر کے مدینے تشریف لیائے تے دوسرے مسلماناں دے نال
میل کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم دا پر جوش استقبال کیتا۔

غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خندق تے ہور دوسرے غزویاں اچ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے
ہمراہ رہے۔

غزوہ احد اچ جہڑے دو مجاہداں کول گھوڑے سن اوہناں چوں اک حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ
سن۔ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے ۴۱ ہجری اچ رحلت فرمائی۔

غزوہ بدر اچ جان توں پہلاں ای حضرت ابو بردہ تے اینھاں دے بھانجے حضرت
خالد رضی اللہ عنہ شرکت کرن لئی بے تاب سن معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کول گیا کیونکہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ دی
والدہ بیمار سن۔ حضرت خالد اپنے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ ہانی نوں کہندے سن کہ ماموں
تسی میری امی (اپنی بہن) دے کول رہو و تے میں غزوہ بدر تے جاناں لیکن حضرت
ہانی رضی اللہ عنہ کہہ رہے سن کہ میں تسی اپنی والدہ کول رہو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے نال غزوہ بدر اچ
شامل ہوواں گا۔

آخر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ نوں فرمایا چونکہ تہاڈی والدہ بیمار نیں ایسی لئی
تسی اپنی امی دے کول رہو۔ ایس طرح حضرت ابو بردہ ہانی بن نیار رضی اللہ عنہ نوں غزوہ بدر اچ
شامل کرے بدری صحابی ہون دا اعزاز حاصل ہو یا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۳..... حضرت ابو عقیل انفی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عقیل انفی رضی اللہ عنہ قبیلہ بلی دی شاخ بنو انیف نال سی۔ حضرت ابو عقیل انصاری رضی اللہ عنہ انصار دے خاندان بنی نجیا بن کلفہ دے حلیف سن۔ اسلام قبول کرن توں پہلاں اسنھاں دانا م عبد العززی سی، جس ویلے مسلمان ہوئے حضور ﷺ نے اسنھاں دانا م عبد الرحمن رکھیا اسنھاں دی کنیت ابو عقیل سی۔

نسب نامہ:

ابو عقیل عبد الرحمن رضی اللہ عنہ الانفی بن عبد اللہ بن ثعلبہ بن یحجان بن عامر بن حارث بن مالک بن عامر بن انیف بن جشم بن عبد اللہ بن تیم بن ارش بن عامر بن عبیہ بن قیمل بن فرار بن بلی۔

حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ بڑے اخلاص والے مسلمان سن تے اپنی جان اللہ تعالیٰ دی راہ وچ قربان کرن نوں ہر ویلے تیار رہندے سن۔

غزوات دا آغاز ہو پائے سب توں پہلاں حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ غزوہ بدر وچ حضور دے ہمرکاب سن۔ اسنھاں دی تلوار حق دے دشمنان دے ساں تے بجلی پن کے گردی سی۔

غزوہ بدر دے بعد غزوہ احد۔ احزاب تے دوسرے سارے غزویاں وچ آقاء دے نال سن۔ ۱۰ ہجری حجة الوداع وچ حضور دے نال سن۔

نبی آخر الزمان ﷺ دی رحلت دے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تے سارے عرب وچ فتنہ ارتداد دے شعلے بھڑک اٹھے۔ مسلمہ کذاب دے شر توں ختم کرن تے اوہدی سرکوبی لئی سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اک لشکر حضرت خالد بن ولید دی سربراہی وچ بھیجا جنہیں پیامہ دے مقام تے کافراں نال مقابلہ کیتا۔ حضرت ابو عقیل ایسے لڑائی وچ لڑ کے شدید زخمی ہو گئے سن، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دے قول دے مطابق

حضرت ابو عقیل دا اک بازو وکٹ گیا سی تے پورے جسم تے چودہ زخمن فرماندے نیں ہر زخم چوں خون نکل رہیا سی میں دوڑ کے اوہنا دے کول گیا۔ حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ نے نزع دا عالم سی میں اوہناں دانا م لیا ابو عقیل رضی اللہ عنہ اوہنا لڑ کھڑاندی ہوئی آواز اج کسیا لیک فیر پچھیا شکست کنوں ہوئی اے میں (عبد اللہ شمر) دسیا کہ تسی خوشی ہو جاؤ اللہ دا دشمن قتل وہ گیا۔ حضرت ابو عقیل نے الحمد للہ کہہ کے اپنی انگلی آسمان ول کیتی تے اپنی جان اللہ دے حوالے کر دی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۴۔ حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خبیب انصاری دا تعلق قبیلہ اوس نال سی۔ حضرت خبیب مدینہ منورہ دی اوہناں چند ہستیاں وچ شمار ہندے نیں جہاں آپ دی ہجرت مدینہ توں پہلے ای اسلام قبول کر لیا سی۔

غزوہ بدر وچ حضرت خبیب انصاری اوہناں ۳۱۳ عظیم ہستیاں وچ شامل نیں جہاں دے ایٹا خلوص تے شجاعت تے تاریخ اسلام دے ورق ہمیشہ تے تابدا تابندہ رہن گے۔ ایس غزوے وچ حضرت خبیب نوں حضور ﷺ نے مجاہداں دے سامان دی نگرانی تے مامور کیتا سی۔ پر قدرت الہی نال اوہناں نوں لڑائی وچ حصہ لین دا موقع مل گیا تے مشرکین قریش دے اک سرکردہ رئیس حارث بن عامر بن نوفل نوں قتل کیتا سی۔

غزوہ احد وچ مسلماناں نوں بڑا نقصان ہویا۔ اوہدے توں کافراں دے حوصلے بڑے ودھ گئے سن تے مسلماناں دے خلاف نویں نویں منصوبے تیار کر دے سن۔ ایس لڑائی مگروں مکے دی اک مالدار عورت قرشیہ سلاقہ بنت سعد نے اعلان کیتا کہ جہڑا حضرت عاصم بن ثابت نوں زندہ پھڑ کے لیائے گا یا اوہدا سرکٹ کے لیائے گا میں اوہنوں اعلیٰ نسل

دے ۱۰۰ اوٹھ دیاں گی کیوں جے حضرت عاصمؓ نے غزوہٴ اُحد ج اودے دو پتر مسافع بن طلحہ تے حارث بن طلحہ نوں قتل کیتا سی۔

سفیان بن خالد الحِمْیَانی نے ایس انعام دے لالچ تے نالے مسلماناں توں دُکھ لین لئی قبیلہ عفل تے فارہ دے کجھ بندے مسلماناں دے بھیس ج حضور ﷺ کول بھیجے کہ ساڈے لوگ مسلمان ہونا چاہندے نیں تسی تبلیغ لئی تے احکام اسلام سکھان لئی کچھ معلمین بھیج دیں تے نالے حضرت عاصمؓ بن ثابت نال اپنے قبیلے دے لوکاں دی محبت دا اظہار کیتا۔

حضور ﷺ نے چھ صحابہ نوں اوہناں نال بھیج دتا جہناں وچ حضرت عاصمؓ بن ثابت تے حضرت خبیبؓ وی سن۔ ایہہ مقدس جماعت جس ویلے رجع دے مقام تے پہنچی عفل تے قارہ دے وفد نے سوچے سمجھے منصوبے نال اوہناں تے تیراں دی بوچھاڑ کردتی۔

تے روایت دے مطابق دو یا چھ صحابی شہید ہو گئے۔ حضرت خبیبؓ بن عدیؓ حضرت زیدؓ بن الدشنہ تے حضرت عبداللہؓ نوں گرفتار کر لیا۔ حضرت عاصمؓ نے شہادت توں پہلے اپنے سردی بے حرمتی توں بچن دی دعامنگی سی جہڑی پوری ہوئی۔ کافر اوہناں دا سر قلم کرن لگے تے شہد دی کھیاں نے ایہناں نوں گھیر لیا تے کئی دن ایہناں دے جسم دی حفاظت کیتی۔

حضرت عبداللہؓ نوں مکے دی راہ وچ مراظرہ ان جا کے شہید کردتا، حضرت خبیبؓ نوں سواونٹھاں دے عوض حارث جھنوں ایہناں بدر دے مقام تے ماریا سی نے خرید لیا تے اوہناں نوں حرم توں باہر تعیم دے مقام تے پھانسی دتی۔

نسب نامہ:

حضرت خبیبؓ بن عدیؓ بن مالک بن عامر بن مجدہ بن نجیح بن عوف بن کلفہ بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس انصاری رومی۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۵..... حضرت خزیمہ بن ثابت خطمی ذوالشہادتین رضی اللہ عنہ

حضرت خزیمہ بن ثابت داتعلق قبیلہ اوس دی شاخ بنوخطمہ نال سی۔

نسب نامہ:

خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن ثعلبہ بن ساعدہ بن عامر بن عیاں بن عامر بن خطمہ (عبداللہ) بن خشم بن مالک بن اوس۔

حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ دی امی جان دا نام کبشہ بنت اوس سی تے خزرج دی شاخ بنو ساعدہ نال تعلق رکھدیاں سن۔ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ دی کثیت ابوعمارہ تے لقب ذوالشہادتین سی۔ جہڑا ایہناں نوں حضور ﷺ دی بارگاہ چوں عطا ہویا۔

حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نوں اللہ تعالیٰ نے بہت ای صالح فطرت عطا کیتی سی۔ حضور ﷺ دی ہجرت مدینہ توں پہلاں جدوں حضرت مصعب بن عمیرؓ اسلام دے داعی اول بن کے آئے اوس ویلے جہڑی تعداد وچ یثرب دے لوکاں اوہناں دے ہتھ تے اسلام قبول کیتا اوہناں خوش نصیباں وچوں اک خوش نصیب حضرت خزیمہؓ بن ثابت وی سن۔ اسلام قبول کرنے دے بعد ایہناں نوں بتاں توں بڑی نفرت ہو گئی۔ ایہناں عمیرؓ بن عدیؓ نال مل کے بنوخطمہ دے سارے بت توڑ دتے سی۔

حضور اقدس ﷺ مدینے تشریف لیائے تے کچھ عرصے بعد غزوہ بدر ہویا غزوہ بدر توں لے کے آقا ﷺ ہی رحلت تک حضرت خزیمہؓ نے تقریباً ساریاں غزویاں وچ حضور دے نال ہمرکاب ہون دا شرف حاصل کیتا۔ فتح مکہ والے دن جہڑے دس ہزار صحابہ اعظم لشکر آیا سی اودے وچ حضرت خزیمہؓ وی شریک سن تے حضور ﷺ نے اوہناں نوں بنو خطمہ دا علم مرحمت فرمایا سی، جنہوں لہرا ندیاں ہویاں اوہ بڑی شان نال مکے داخل ہوئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے مبارک دور خلافت اچ ایہناں دا

ذکر نہیں ملایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے دور خلافت اچ حضرت خزیمہ دوبارہ سامنے آئے ہیں۔
جدوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا دار الخلافہ مدینے توں کوئے منتقل کر لیا سی۔

اک روایت اچ آیا اے پئی حضرت عمار بن یاسر نے جس ویلے شامی فوج دے
ہتھوں شہادت پائی سی حضرت خزیمہ نوں جوش آ گیا او ہتھ وچ تلوار لے کے ایہہ رجز
پڑھدیاں دشمن دی صفاں وچ گھس گئے۔

إِذَا نَحْنُ بَايَعْنَا عَلِيًّا فَحَسْبُنَا أَبُو حَسَنِ مِمَّا لِحَافٍ مِنَ الْقَتَنِ

وَفِيهِ الَّذِي فِيهِمْ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَمَا فِيهِمْ بَعْضُ الَّذِي فِيهِ مِنْ حَسَنِ

ترجمہ: جدوں اسماں حضرت علی رضی اللہ عنہ دی بیعت کر لئی تے ایہہ سانوں کفایت کردی
اے تے ہن سانوں کسے فتنے دا ڈر نہیں علی رضی اللہ عنہ اچ شام والیاں دی ساریاں بھلایاں
موجود نہیں پر شام والے حضرت علی رضی اللہ عنہ دی کچھ خوبیاں تو محروم نہیں۔

ایہہ پڑھدیاں کافی دیر تک شامیاں نال لڑ دے رہے آخر شامیاں نے گھیرے وچ
لے کے تیراں تے تلواراں دایمہ و سادتا، جدھے نال اللہ رب العزت دا ایہہ شیر شہادت دا
جام پی کے اپنے حقیقی معبود نوں جاملایا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۶..... حضرت مجذربن زیاد انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت مجذربن زیاد اصلی نام عبداللہ سی پر اسنھاں مجزردے لقب توں شہرت پائی، حضرت
مجذربن اللہ دا تعلق قبیلہ بلی نال سی۔ اسنھاں دا خاندان خزرج دی شاخ بنی غنم دا حلیف سی۔

نسب نامہ:

مجذربن زیاد بن عمرو بن ائرم بن عمرو بن عمارہ بن مالک البلوی۔

اوس تے خزرج دے قبیلے شروع توں ای اک دوسرے دے خلاف رہے ہیں،

خزرج نے قبیلہ اوس دے اک نامور سردار سوید بن صامت نوں قتل کردتا جدھے نال ایہہ
دشمنی ہو روی زیادہ ہو گئی تے نوبت جنگِ بعاث تک آ گئی دونواں اک دوجے نوں تباہ و برباد
کرن دی کوئی کسر نہ چھڈی آخر ایس جنگ وچ خزرج نوں شکست ہوئی۔

اسنھاں دونواں قبیلیاں دے ایہودن گزر رہے سن کہ مدینے اچ اسلام دا چن اپنی
کرنناں بکھیر رہیا سی۔ اسنھاں دے لوگ بڑی تیزی نال اسلام قبول کر کے مسلمان ہو کے
صحابی دما مقام حاصل کر رہے سی، اک ویلا اوہ وی آیا جدوں اوس تے خزرج نے مل کے
حضور ﷺ نوں مدینے تشریف لیان دی گزارش کیتی۔ آقا ﷺ مدینے تشریف لیائے تے
اسنھاں دوواں قبیلیاں اچ صلح کرائی ایہہ ای اوہ ویلا سی جدوں حضرت مجذربن اسلام توں بہرہ
ور ہوئے تے اپنی زندگی حق دے لئی وقف کردتی۔

۲ ہجری اچ جدوں آقا ﷺ غزوہ بدر لئی روانہ ہوئے تے جہڑے سروشاں نے آپ
دی ہمرکابی دا شرف حاصل کیتا او ہناں اچ حضرت مجذربن رضی اللہ عنہ وی سن۔ لڑائی توں پہلاں آقا
نے اپنے جانثاراں نوں حکم دتا کہ اگر ابوالبختری تہاڑے سامنے آئے تسی اوہ دے تے قابو
پالوتے اوہنوں قتل نہ کرنا اتفاق نال ابوالبختری حضرت مجذربن دے سامنے آ گیا حضرت مجذربن
نے اوس نوں کہیا کہ حضور ﷺ نے تیرے قتل توں منع کیتا اے اوہ بولیا میرے نال میرا
ساتھی اے اوہنوں وی چھڈ دیو گے حضرت مجذربن نے فرمایا میں صرف تینوں قتل نہ کرن دا حکم
اے۔ اوہ بولیا ایہہ شرافت تے جو انمردی میں پئی میں آپ تے بچ جاواں پر اپنے ساتھی
نوں قتل ہون لئی تہا چھڈ دیاں زندہ رہواں گے تے دوویں مراں گے تے دوویں میں قریش
دی عورتاں دے طعنے نہیں سُن سکدا کہ ابوالبختری نے اپنی جان بچان لئی اپنے ساتھی نوں
قتل کرا دتا فیرا وہنے ایہہ شعر پڑھیا۔

لَنْ يُسَلِّمَ ابْنُ حُرَّةٍ اِكِيلَه

حَتَّى لِيَمُوتَ اَوْ يَسْرِيَ رُوْتَه

مطلب: کسے آزاد عورت دا پُتر اپنے موکل نوں دشمن دے حوالے نیں کرداھن
بھانویں اوہ مرجائے یا کامیاب ہوئے۔

ایہہ کہہ کے تلوار سونت کے حضرت مجزر تے حملہ کردتا حضرت مجزر رضی اللہ عنہ وی تلوار
اٹھان تے مجبور ہو گئے آخر ابوالجتر ایسھاں دے ہتھوں قتل ہو گیا، حضرت مجزر رضی اللہ عنہ نے
اوہنوں قتل کرن دے بعد حضور ﷺ نوں ساری گل سنا کے معذرت کیتی جہڑی آقا ﷺ نے
قبول کر لئی۔

۳ ہجری نوں غزوہ احد پیش آیا حضرت مجزر رضی اللہ عنہ غزوے اچ شامل ہوئے بد قسمتی نال
اسنھاں نوں سوید بن صامت دے بیٹے حارث نے قتل کردتا۔ سوید بن صامت نوں قبیلہ
خزرج نے قتل کیتا سی۔ جہالت دے دن اچ اگرچہ سوید بن صامت دا بیٹا حارث مسلمان
ہو گیا سی پر اوہنے دل چوں کدورت ختم نیں سی کیتی۔ غزوہ احد اچ حارث نے موقع پا کے
پشت توں حملہ کیتا تے ٹھکے مٹے چلا گیا۔ غزوہ احد اچ حضرت مجزر رضی اللہ عنہ اوہنے دے جگری
دوست ابو محمد عبداللہ بن مسلمہ وی شہید ہوئے سن۔ اسنھاں دی والدہ حضرت امیہ بنت
عدی آقا دی خدمت اچ حاضر ہویاں عرض کیتا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہنی آں کہ اپنے پُتر
نوں اپنے مکان دے قریب دفن کراں حضور ﷺ نے اجازت دے دتی تے نال ایہہ فیصلہ
وی دتا کہ حضرت مجزر رضی اللہ عنہ نوں حضرت عبداللہ بن مسلمہ رضی اللہ عنہ دے نال اکو قبر اچ دفن
کیتا جائے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱۷..... حضرت عمارہ بن زیاد اشہلی رضی اللہ عنہ

حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ بن حضرت زیاد بن السکن رضی اللہ عنہ دے بیٹے سن۔ ۶ ہجری نوں حق و
باطل دا معرکہ میدان بدر اچ ہو یا۔ حضرت عمارہ بن زیاد ایس معرکہ ج شامل ہو کے بدری
صحابی ہون دا رتبہ حاصل کر چکے سن۔

اگلے سال ۳ ہجری نوں غزوہ احد پیش آیا۔ غزوہ احد اچ اسنھاں دی شجاعت و
بصالت سے سی۔ تیرہ زخم حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ دے جسم نوں لگ چکے سن۔ آخر چودھویں زخم
تے طاقت جوا دے گئی۔ بے سکت ہو کے زمین تے ڈگ پئے۔ دوسرے اصحاب
رسول ﷺ سمجھے کہ عمارہ شہید ہو گئے نیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا عمارہ نوں میرے کول
لیاؤ۔ حکم دی تعمیل تے لبیک کر دیاں صحابہ حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نوں انتہائی زخمی حالت اچ چُک
کے لے آئے۔ ایس ویلے اوہناں دے ساہ چل رہے سن۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے
حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ دا مبارک سر اپنے مقدس قدماں اچ رکھ لیا۔ حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے اپنے
رخسار اپنے آقا دے پیراں دے تلویاں نال لالئے تے اللہ رب العزت دے کول چلے
گئے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت سعد بن عبادہ ساعدی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن عبادہ خزرج دی شاخ بنو ساعدہ دے چشم و چراغ سن سید الخزرج
دے نام توں مشہور سن۔ ابوقیس تے ابو ثابت اسنھاں دی کثیت سی والدہ محترمہ دا نام عمرہ
بنت مسعود سی۔

نسب نامہ:

سعد بن عبادہ بن ولیم بن حارثہ بن ابی خزیمہ بن ثعلبہ بن طریق بن خزرج بن ساعدہ بن خزرج اکبر

۱۱ بعد بعثت مدینے پاک دے چھ سعادت مند خزرجی مکہ مکرمہ توں مسلمان ہو کے واپس مدینہ منورہ (یثرب) آئے تے خزرج دے ہر گھروچ اسلام دا چرچا ہون لگا حضرت سعد بن عبادہ وی اوہناں دناں ایچ مسلمان ہوئے سن۔

۲ ہجری رمضان المبارک دے مہنے غزوہ بدر ایچ شرکت لئی تیار بیٹھے سن کہ کتے نے کٹ کھایا تے غزوہ بدر ایچ شرکت توں محروم ہو گئے نبی اقدس نے جس ویلے ایہہ واقعہ سنیا تے فرمایا سعد نوں غزوہ بدر ایچ شریک ہون دی بڑی تمناسی۔ اگرچہ حضرت سعد بن عبادہ جنگ ایچ شامل نہ ہو سکے پر حضور ﷺ نے آپ ﷺ نوں شامل کر دیاں ہو یا مال غنیمت چوں وی حصہ عطا کیتا۔

اگلے سال ۳ ہجری غزوہ احد ایچ شریک ہوئے جنگ دے شروع ہون توں ختم ہون تک داوشجاعت دیندے رہے۔ جس طرح غزوہ احد ایچ انصار دا علم حضرت سعد بن عبادہ کول سی غزوہ احزاب وی ایہہ سعادت ایہناں نوں حاصل ہوئی۔

ذی عقدہ ۶ ہجری حدیبیہ دے مقام تے بیعت رضوان ایچ وی شریک سن۔ غزوہ خیبر ایچ تیناں جھنڈیاں چوں اک جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ نے تھامیا سی۔

رمضان المبارک ۸ ہجری فتح مکہ والے دن آقائے رحمت نے اپنا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ دے سپرد کیتا سی غزوہ حنین ایچ خزرج دے علمبردار حضرت سعد بن عبادہ سن غزوہ تبوک ایچ ایہناں بہت بڑی رقم پیش کیتی سی خود وی لڑائی ویچ شریک سن۔

حضرت سعد دی اہلیہ دانا مگلیہ بنت عبید نصاریہ سی۔ حضرت سعد بن عبادہ داسال

وفات ۱۱ھ یا ۱۵ھ دسیا گیا اے۔ ایہہ کس طرح شہید ہوئے دور وایاں نیئیں۔

۱۔ کسے بندے نے تیر مار کے شہید کیتا۔

۲۔ کسے نے شہید کر کے گھر دے غسل خانے ایچ رکھ دتا سی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ دے تین بیٹے حضرت قیسؓ، سعیدؓ تے اسحاقؓ سن۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ دا تعلق قریش دے مشور قبیلے بنو عدی نال سی۔

نسب نامہ:

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبد العزیٰ بن رباح بن عبد اللہ بن قرظ بن زراح بن عدی بن کعب بن لؤی قرشی۔ حضرت سعید بن زید دی والدہ دانا مفاطمہ بنت بھجہ سی۔

سرور کائنات ﷺ نے بعثت دے بعد جس ویلے دعوت حق شروع کیتی حضرت سعید فوراً اگے ودھے تے اسلام قبول کر لیا حضرت سعید بن زیدؓ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ دے چچا زاد بھائی سن۔ حضرت سعید بن زیدؓ دی شادی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دی بہن فاطمہؓ بنت خطاب نال ہوئی سی (جھناں نوں حضرت عمر فاروق نے دار ارقم جاندیاں ہو یاں واپس اپنے بہنوئی تے بہن دے گھر آ کے ماریا سی تے فیراوہناں دے کہن تے اسلام قبول کرن لئی دار ارقم چلے گئے سن۔

حضور ﷺ نے جس ویلے صحابہؓ توں مدینے ول ہجرت کرن دا حکم دتا اوس ویلے حضرت سعیدؓ مدینے پہنچے حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ دے گھر ٹھہرے۔ مواخات دے ویلے آقاؐ نے ایہناں نوں حضرت رافعؓ بن مالک زرقی انصاری دا اسلامی بھائی بنایا۔ ۲ ہجری رمضان المبارک بدر دے میدان ویچ جس ویلے حق تے باطل دا معرکہ ہو یا

حضرت سعیدؓ بن زید اودھناں تن سو تیرہ نفوسِ قدسی اچ شامل سن، جہاں بے سرو سامانی دے باوجود کفر دی مہیب طاغوتی قوت نال صرف اللہ دے بھروسے تے مقابلہ کیتا۔

غزوہ بدر دے بعد حضرت سعید بن زیدؓ عملی طور تے تمام غزوات اچ آپؐ دے نال رہے تے ہر غزوے اچ کمال درجے دی سرفروشی دکھائی۔ زندگی دے آخری زمانے وچ حضرت سعید بن زیدؓ نے مدینہ منورہ وچ عقیق دے مقام تے مستقل رہائش اختیار کر لئی اتھے ای ۵۰ھ، ۵۱ھ یا ۵۲ھ ہجری نوں اینہاں دا انتقال ہو یا جنازہ عقیق توں مدینہ لیا گیا حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے غسل دتا حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حنوط ملیا تے نماز جنازہ پڑھائی فیر حضرت سعدؓ نے ابن عمرؓ قبر وچ اترے تے اسلام دے ایس مہر درخشاں نوں سپرد خاک کیتا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت سیدنا طلحہ بن عبید اللہ (طلحہ الخیر) رضی اللہ عنہ

سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ دا شمار عشرہ مبشرہ اچ ہند اے اینہاں دے والد دانام عبید اللہ تے والدہ دانام صعبة بنت عبد اللہ حضرت بنی سلمیٰ بن اکبر سی۔ حضرت طلحہؓ سرورِ عالم دی بعثت توں تقریباً چودہ پندرہ سال پہلے پیدا ہوئے۔ اک روایت دے مطابق آپؐ اودھناں اٹھ صحابہؓ اچ شامل نیں جہاں سب توں پہلا آپؐ تے ایمان لیاں انہاں سیدنا ابوبکر صدیقؓ دی تبلیغ تے تلقین تے اسلام قبول کیتا۔

اسلام قبول کرن دے بعد دوسرے فرزند ان توحید دی طرح اینہاں تے وی ظلم دے پہاڑ توڑے گئے۔ حضرت طلحہؓ بنی والدہ صعبة بنت الحضرمی نوں نال لے کے مدینہ ہجرت کر گئے مدینہ اینہاں نوں حضرت اسعد بن زرارہ انصاریؓ نے اپنا مہمان بنایا۔ چند ماہ بعد آقائے رحمت نے انصار تے مہاجرین دے درمیان مواخات قائم کیتی تے حضرت سید طلحہ

بن عبید اللہؓ نوں سیدنا حضرت ابی بن کعب دامواختی بھائی بنایا۔

نسب نامہ:

طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی۔

رمضان المبارک ۲ھ ہجری اچ حق و باطل دا پہلا معرکہ بدر دے میدان اچ ہو یا جنھوں غزوہ بدر اکبریٰ کہیا جاندا اے سیدنا طلحہ بن عبید اللہ شامل نیں سن کیونکہ سید المرسلینؐ نے اینہاں نوں حضرت سعید بن زیدؓ دے نال مشرکاں دی خبراں لیان لئی شام بھجیا ہو یا سی۔ جدوں حضرت طلحہؓ واپس آئے لڑائی ختم ہو چکی سی پر نبیؐ رحمت نے مالی غنیمت اچ اینہاں دا حصہ لگایا تے فرمایا طلحہؓ تسی جہاد دے ثواب توں محروم نیں ہوو گے ایس طریقے نال سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ نوں غزوہ بدر اچ شریک کیتا گیا، غزوہ بدر دے بعد سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ تمام غزوات اچ حضور ﷺ دے ہمراہ رہے کچھ غلط فہمیاں دی بنا تے جنگ جمل پیش آئی جنگ جمل اچ حضرت طلحہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہاں شامل سن حضرت طلحہ میدان جنگ توں ہٹ کے فوج دی کچھلی صفوں اچ موجود سن کہ مروان بن الحکم نے اک زہریلا تیر اینہاں ول چلایا جہڑا سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ دے گھٹنے یا پیر تے لکھا جدھے صدے نال امت مسلمہ دے عظیم انسان شہید ہو گئے۔ امام بخاریؒ دے مطابق (تاریخ الصغیر) جنگ جمل اچ سب توں پہلے شہید ہون والے سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ سن ایہہ واقعہ جمعہ ۱۰ جمادی الآخرہ ۳۲ھ ہجری نوں پیش آیا ایس ویلے سیدنا طلحہ بن عبید اللہ دی عمر مبارک ۶۴ (چونٹھ سال سی)

سیدنا طلحہ بن عبید اللہؓ نے متعدد شادیاں کیتیاں جہاں چوں بیٹیاں دے نام ایہہ نے، محمدؐ (سجاد)، عمران، موسیٰ، اسحاق، اسمعیل، عیسیٰ، یحییٰ، یعقوب، زکریا، یوسف تے صالح بیٹیاں دے نام ایہہ نے۔

عائشہ، ام اسحاق، صعبہ تے مریم۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ دی کنیت ابو عبد اللہ سی

نسب نامہ:

ابن عمرو بن عبید بن امیہ بن زید۔

حضرت حارث دی والدہ امامہ بنت صامت بن خالد بن عطیہ سن حضرت حارث دے بیٹے دانام عبد اللہ سی بیوی دانام ام عبد اللہ بنت اوس بن حارثہ بن نجیہ۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن مکلف روایت کردے نیں کہ جس ویلے رسول اللہ میدان بدر ول روانہ ہوئے۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن حاطب نوں الروحاء دے مقام توں کسے کم لئی واپس کردتا (بنی عمرو بن عوف نال کم سی) غزوہ بدر دی فتح دے بعد آپ ﷺ نے حضرت حارث بن حاطب نوں مال غنیمت چوں حصہ عطا کیتا۔ حضرت حارث غزوہ احد، خندق صلح حدیبیہ تے خیبر اچ شامل سن غزوہ بدر اچ شہید ہوئے اینہاں نوں قلعے دے اتوں (اوپر) تیر ماریا۔ جہڑا اینہاں دے دماغ اچ لکیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت حارث بن صمہ انصاری رضی اللہ عنہ

سیدنا حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ خزیج دے معزز ترین خاندان نجارتوں سن۔ ابو سعید

اینہاں دی کنیت سی۔

نسب نامہ:

حارث رضی اللہ عنہ بن صمہ بن عمرو بن عتیک بن عمرو بن عامر (مبذول) بن مالک بن نجار

حضرت حارث رضی اللہ عنہ ۱۱ نبوت یا ۱۳ نبوت دے درمیان کسے ویلے حلقہ بگوش اسلام ہوئے سن۔ حضور ﷺ ہجرت فرما کے مکے پاک توں مدینہ منورہ تشریف لیائے تے مواخات قائم کیتی اوس ویلے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ رومی نے حضرت حارث بن صمہ دے مواخاتی بھائی بنایا۔

۲ رمضان المبارک نوں حضور ﷺ غزوہ بدر لئی روانہ ہوئے تے حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن صمہ دی آپ ﷺ دے نال سن رستے وچ ”روحا“ دے مقام تے اینہاں نوں چوٹ لگ گئی تے حضرت حارث لڑن دے قابل نہ رہے حضور ﷺ نے حضرت حارث رضی اللہ عنہ نوں واپس مدینے بھیج دتا غزوہ بدر توں فارغ ہو کے بدر دے مال غنیمت چوں اینہاں نوں حصہ عطا کر کے بدری صحابی ہون دا اعزاز وی دتا۔ اگلے سال غزوہ احد اچ حصہ لیا قریش دے بہادر عثمان بن عبد اللہ نوں قتل کیتا۔

۴ ہجری نوں بزم معونہ دا واقعہ پیش آیا حضرت حارث اہلس جماعت اچ شامل سن بزم معونہ دے نزدیک حضرت عمرو بن امیہ دے نال اپنے مویشی چران لئی لے کے گئے ہوئے سن واپس آ کے دیکھیا تے اینہاں دے ساتھیاں دیاں لاشاں خاک و خون اچ لت پت سن اینہاں نوں عامر بن طفیل نجدی نے مشرک قبیلیاں نوں نال ملا کے شہید کردتا سی حضرت حارث رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن امیہ نوں نال لے کے کافراں تے ٹوٹ پئے کافراں تیراں دی بوچھاڑ کردتی اینہاں دا جسم چھلنی ہو گیا جس دے نال ای شہید ہو گئے حضرت عمرو بن امیہ نوں کافراں گرفتار کر لیا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆..... حضرت خوات بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خوات بن جبر حضرت عبداللہ بن جبیر دے بھائی سن ابو عبداللہ تے ابوصالح ابنہاں دی کنیت سی۔ قبیلہ اوس دے خاندان عمرو بن عوف نال اینہاں دا تعلق سی۔

نسب نامہ:

خوات رضی اللہ عنہ بن جبیر بن نعمان بن اُمیہ بن امراء القیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس۔

حضرت خوات شاعری دا ادراک وی رکھدے سی۔ بڑے خوش الحان سی.....

حافظ ابن حجرؒ نے ”اصابہ“ اچ لکھیا اے کہ اک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ دے نال حج کرن گے راہ وچ صحابہ رضی اللہ عنہ نے فرمائش کیتی کہ ضرار دے شعر سناؤ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں اپنے شعر سناؤ۔ چنانچہ حضرت خوات ساری رات خوش الحانی نال اپنے شعر سناندے رہے۔ صبح دی سفیدی نظر آن لگ پئی تے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو صبح ہوگی اے۔ رمضان المبارک ۲ ہجری غزوہ بدر لئی روانہ ہوئے رستے اچ صفراء دے مقام تے پیرنوں پتھر لگن نال زخمی ہو کے چلن پھرن توں معذور ہو گئے۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آرام لئی اینہاں نوں واپس مدینے بھیج دتا بدر دے مال غنیمت چوں اینہاں دا پورا حصہ ادا کیتا۔ ایدھے بعد حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ غزوہ احد تے بعد والے تمام غزوات اچ حضور ﷺ دے نال ہمرکاب رہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دے آپسی جھگڑیاں اچ حضرت علی رضی اللہ عنہ دے پر جوش حامی رہے۔ جنگ صفین اچ حصہ لیا۔ آخر ۴ ہجری نوں ۷۷ سال دی عمر اچ وفات پائی کچھ اک بیٹا صالح نامی چھوڑا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مآخذ

- ۱۔ ابن اسحق، محمد بن اسحق بن یسار (۸۵-۱۵ھ)
- ۲۔ ابن ہشام ابو محمد عبدالملک سیرت النبی لاہور پاکستان مکتبہ رحمانیہ
- ۳۔ ابن الاثیر عزیز الدین ابی الحسن علی بن محمد، اسد الغابہ لاہور پاکستان مکتبہ خلیل
- ۳۔ سیوطی جلال الدین ابو الفضل عبدالرحمن بن ابی بکر محمد بن ابی بکر بن عثمان ۸۴۹-۹۱۱ھ تاریخ الخلفاء لاہور پاکستان شمیر برادرز
- ۴۔ الشیخ محدث دہلوی عبدالحق، مدارج نبوت لاہور پاکستان شمیر برادرز
- ۵۔ لودھیانوی برکت علی، غزوہ بدر سلسلہ اشاعت ۲۱۵، فیصل آباد (لاکل پور)
- ۶۔ طالب ہاشمی مولانا حبیب کبریا کے اصحاب لاہور پاکستان البدر پبلی کیشنز۔
- ۷۔ منصور پوری سلیمان سلمان، رحمت اللعالمین، لاہور پاکستان اسلامی کتب خانہ
- ۸۔ محمد طاہر القادری ڈاکٹر سیرت رسول ﷺ لاہور پاکستان منہاج القرآن